صبح صادق	05:32
طلوع آفتاب	06:46
زوال آفتاب	12:47
غروب آفتاب	06:48

آج کی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں سے ہر غلام اور آزاد پر اور ہر مرد اور عورت پر اور ہر چھوٹے اور بڑے پر صدقۂ فطر لازم کیا ہے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، اور حکم دیا ہے کہ یہ صدقۂ فطر نماز عید کے لئے جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔ (بخاری)

روزنامہ ممبئی رابطہ — مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAI RAABTA

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 78, Thursday- 19 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۷۸ ۞ جمعرات، ۱۹ر مارچ، ۲۰۲۶، ۲۹ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ر روپے، صفحات:۸

اندور میں کہرام! ای وی چارجنگ پوائنٹ میں

دھماکہ سے پورا گھر جل کر راکھ، ۶ر لوگوں کی موت

گھر کے اندر بڑی تعداد میں گیس کی ٹینکاں رکھی ہوئی تھیں۔ ایک اندازے کے مطابق 10 سے زائد گیس کی ٹینکیاں تھیں۔ دھماکے سے یہ بھی پھٹ گئیں۔ صبح 4:00 سے 4:30 بجے کے درمیان پولیس کے سامنے ہی 2-3 دھماکے ہوئے۔ مدھیہ پردیش کے اندور سے ایک دل دہلا دینے والے حادثے کی خبر سامنے آئی ہے۔ بدھ کی علی الصبح یہاں ایک گھر میں بھیانک آگ لگ گئی جس کی وجہ سے پورا گھر جل کر راکھ ہوگیا۔ اس دردناک واقعہ میں 6 لوگوں کی جل کر موت ہوگئی جبکہ متعدد زخمی بتائے جاتے ہیں۔ خبروں کے مطابق یہ حادثہ الیکٹرک وہیکل (ای وی) کے چارجنگ پوائنٹ میں دھماکے کی وجہ سے ہوا۔ اندور کے پولس کمشنر سنتوش کمار سنگھ نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گھر کے باہر ایک الیکٹرک گاڑی کو چارج کیا جا رہا تھا اور چارجنگ پوائنٹ پھٹ گیا۔ اس کے بعد گاڑی میں لگی آگ گھر تک پھیل گئی۔ گھر کے اندر 10 سے زیادہ گیس کی ٹینکاں بھی رکھی ہوئی تھیں، جن میں سے کچھ دھماکے کے ساتھ پھٹ گئیں۔ واقعے میں 6 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ 3 کو بچا لیا گیا ہے۔ یہ گھر منوج پگلیا کا تھا جو پالیمر کا کاروبار کرتا ہے۔ گھر میں کچھ آتش گیر کیمیکل بھی رکھا تھا۔ یہ واقعہ اندور کے تلک تھانہ علاقے میں چھوٹا راجواڑا کے قریب پریتی نگر کا ہے۔ اس حادثے میں مکان مالک منوج پگلیا سمیت 6 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ پولیس کمشنر کل دیر رات سے جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ کلکٹر سمیت اعلیٰ حکام صورتحال پر قابو پانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ فائر بریگیڈ کی 5 سے زائد گاڑیاں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ ایس ڈی ای آر ایف کی ٹیمیں بھی ریسکیو آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پولیس کمشنر نے بتایا کہ یہ حادثہ بدھ (18 مارچ) کی صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔ فائر ٹینڈرز کو جائے وقوعہ پر طلب کر کے امدادی کارروائی شروع کر دی گئی۔ ٹیم کے پہنچنے تک آگ تیزی سے پھیل چکی تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باہر ایک الیکٹرک گاڑی چارج ہو رہی تھی اور وہاں ہونے والے دھماکے سے آگ پورے گھر میں پھیل گئی۔ انہوں نے بتایا کہ گھر میں الیکٹرانک تالے لگے ہوئے تھے۔ پاور کٹ کے بعد الیکٹرانک تالے کھولے نہیں جا سکے ہوں گے۔ گھر کے بیڈروم وغیرہ میں بھی ایسے ہی لاکس ہوں گے جو نہیں کھلے ہوں گے۔ بیڈرومز میں بھی اسی طرح کے تالے لگائے گئے ہوں گے جس سے گھر کے لوگ باہر نہیں نکل سکے ہوں گے۔ پولیس نے بتایا کہ گھر کے اندر بڑی تعداد میں گیس کے ٹینک رکھے گئے تھے۔ ایک اندازے کے مطابق 10 سے زائد گیس کی ٹینکیاں تھیں۔ یہ بھی پھٹ گئیں۔ صبح 4:00 سے 4:30 بجے کے درمیان پولیس ٹیم کے سامنے ہی 2-3 دھماکے ہوئے۔ صورتحال سنگین تھی۔ پڑوسیوں کے گھروں کی اوپر کی منزلوں سے گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی گئی۔ دھواں اٹھتا رہا تاہم فائر ٹیم نے ہر ممکن کر کے لوگوں کو باہر نکالا۔ پہلے نکالے گئے 3 لوگوں کو بچا لیا گیا لیکن بعد میں ریسکیو کئے گئے 6 دیگر لوگوں کی جان چلی گئی۔ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ باقی لوگ کمرے یا گھر کے دوسرے حصوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ریسکیو ٹیم کو ان تک پہنچنے کے لیے بہت مشقت کرنی پڑی۔ آگ بہت بھیانک تھی۔

ایران کے سکیورٹی چیف علی لاریجانی کی شہادت کی تصدیق

امریکہ کا ۵ر ہزار پاؤنڈ بنکر شکن بموں سے ایرانی ٹھکانوں پر حملہ

ایران نے علی لاریجانی کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے اسرائیل پر میزائل حملوں کا دعویٰ کیا، جبکہ امریکہ نے آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا، خطے میں شدید کشیدگی نظر آ رہی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے، جہاں ایران نے اپنے اعلیٰ سلامتی عہدیدار علی لاریجانی کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے اسرائیل پر میزائل حملوں کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ امریکہ نے آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی میزائل ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی ایک حملے میں شہید ہوئے، جس میں ان کے بیٹے، کونسل کے نائب سلامتی سربراہ اور محافظ بھی مارے گئے۔ ایران کا کہنا ہے کہ یہ حملہ اسرائیل کی جانب سے کیا گیا، جس کے جواب میں پاسدارانِ انقلاب نے بدلے کی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل پر متعدد میزائل داغے۔ دوسری جانب اسرائیلی حکام پہلے ہی دعویٰ کر چکے تھے کہ حالیہ کارروائی میں علی لاریجانی کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملہ اس وقت کیا گیا جب وہ ایک رہائشی عمارت میں موجود تھے، تاہم اسرائیل نے اس حوالے سے تفصیلی سرکاری موقف جاری نہیں کیا۔ اسی دوران امریکہ نے بھی خطے میں اپنی عسکری سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق آبنائے ہرمز کے قریب ایران کے ساحلی علاقوں میں قائم میزائل اڈوں پر بھاری بمباری کی گئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ ٹھکانے بین الاقوامی بحری جہازوں کے لیے خطرہ بن رہے تھے کیونکہ وہاں سے اینٹی شپ میزائل تعینات کیے گئے تھے۔ امریکی بیان کے مطابق اس کارروائی میں 5 ہزار پاؤنڈ وزنی بنکر شکن بم استعمال کیے گئے، جو زیرِ زمین یا مضبوط حفاظتی ڈھانچوں میں چھپے اہداف کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ امریکہ نے اس اقدام کو عالمی بحری تجارت کے تحفظ اور آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین تیل گزرگاہوں میں شامل ہے، جہاں سے عالمی تیل کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ حالیہ کشیدگی کے باعث اس راستے پر خطرات بڑھ گئے ہیں، جس کے اثرات عالمی توانائی منڈی اور سمندری تجارت پر بھی پڑنے لگے ہیں۔ ادھر امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتحادی ممالک، خصوصاً نیٹو کے رویے پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ہمیشہ اپنے اتحادیوں کا ساتھ دیا مگر اس بحران میں مطلوبہ تعاون حاصل نہیں ہو سکا۔ ایران بدستور اپنے جوہری پروگرام کو پُرامن قرار دے رہا ہے، جبکہ اسرائیل اسے خطے کے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں تینوں ممالک کے بیانات اور جوابی کارروائیوں نے خطے کو ایک نازک مرحلے میں داخل کر دیا ہے، جہاں کشیدگی مزید بڑھنے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

اتم نگر: عید سے قبل کشیدگی، اے پی سی آر کا پولیس کارروائی کا مطالبہ

اے پی سی آر نے خبردار کیا ہے کہ اگر نفرت انگیز تقاریر اور دھمکیوں کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی تو دہلی کے اتم نگر میں صورتحال فرقہ وارانہ تشدد میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

اے پی سی آر نے خبردار کیا ہے کہ اگر نفرت انگیز تقاریر اور دھمکیوں کے خلاف فوری کارروائی نہ کی گئی تو دہلی کے اتم نگر میں صورتحال فرقہ وارانہ تشدد میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ شہری حقوق کی تنظیم Association for Protection of Civil Rights (اے پی سی آر) نے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عید الفطر سے قبل مغربی دہلی کے اتم نگر علاقے میں مسلمانوں کو نشانہ بنانے والی نفرت انگیز تقاریر اور دھمکیوں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کرے۔ اے پی سی آر کے مطابق یہ کشیدگی ۴ر مارچ کو جے جے کالونی میں دو خاندانوں کے درمیان ایک معمولی جھگڑے کے بعد شروع ہوئی، جسے بعض عناصر نے فرقہ وارانہ رنگ دے دیا۔ اگرچہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کچھ افراد کو گرفتار بھی کیا ہے، تنظیم کا کہنا ہے کہ معاملہ اب ذاتی تنازعے سے بڑھ کر مذہبی کشیدگی میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ تنظیم کے مطابق سوشل میڈیا اور مقامی اجتماعات میں ایسی تقاریر اور پیغامات سامنے آئے ہیں جن میں کھلے عام مسلمانوں کے خلاف تشدد کی بات کی گئی ہے۔ کچھ پیغامات میں مبینہ طور پر کہا گیا کہ مسلمانوں کو اتم نگر میں عید منانے نہیں دیا جائے گا، عید کے دن زبردستی ہولی کھیلنے کی کوشش کی جائے گی اور عید کی نماز سے پہلے تشدد کیا جا سکتا ہے۔ اے پی سی آر نے ایسے پوسٹرز کی بھی نشاندہی کی ہے جن میں ۲۰ر مارچ کو اتم نگر میں ہولی منانے کا اعلان کیا گیا، جو اس سال عید کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ تنظیم کے مطابق ان اقدامات سے مقامی مسلم آبادی میں خوف اور بے چینی پیدا ہوگئی ہے۔ جے جے کالونی کی عیدگاہ ہر سال ہزاروں نمازیوں کا مرکز بنتی ہے، لیکن اس بار رہائشی اپنی حفاظت کے حوالے سے فکرمند ہیں۔ اے پی سی آر نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو حالات بگڑ سکتے ہیں۔ تنظیم نے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کی فوری شناخت اور گرفتاری کی جائے، عیدگاہ اور مساجد کے اطراف سخت سکیورٹی فراہم کی جائے۔

ایل پی جی بحران کے دوران چھاپہ ماری اور سلنڈر ضبطی جاری پھر بھی لوگ سڑکوں پر

گیس بحران کے سبب گجرات کے موربی میں سیرامک انڈسٹری نے فیصلہ کیا کہ اس کی تقریباً ۴۳۰ر یونٹیں کم از کم اگلے تین ہفتوں تک بند رہیں گی۔

مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے درمیان ہندوستان کے مختلف حصوں میں گیس بحران کے سبب گجرات کے موربی میں سیرامک انڈسٹری نے فیصلہ کیا کہ اس کی تقریباً 430 یونٹیں کم از کم اگلے تین ہفتوں تک بند رہیں گی۔ ملک میں ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کے دعوؤں کے باوجود گیس صارفین خالی سلنڈر لیے سڑکوں پر نظر آ رہے ہیں اور ایجنسی کے چکر لگا رہے ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے جمع خوری کے خلاف سخت کارروائی کی وارننگ کا بھی زمین پر کوئی اثر ہوتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ دہلی سے ممبئی تک ریسٹورنٹ کو ایل پی جی بحران کا سامنا ہے۔ کئی ریسٹورنٹ کے باہر 'ایل پی جی بحران کی وجہ سے بند' کے بورڈ نظر آ رہے ہیں۔ اس دوران گیس ایجنسی کے ڈیلروں کے باہر لوگوں کی لمبی قطاریں نظر آ رہی ہیں۔ اسی دوران پٹرولیم، جہاز رانی اور امور خارجہ کی وزارتوں نے موجودہ صورتحال پر اپ ڈیٹس کا اشتراک کرتے ہوئے بتایا ہے کہ مرکزی حکومت نے مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ملک میں ایل پی جی اور دیگر ایندھن کی بلاتعطل سپلائی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی کارروائیوں کو تیز کر دیا ہے۔ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے حکومت نے اب تک 12,000 چھاپے مارے ہیں، 15,000 سے زیادہ ایل پی جی سلنڈر ضبط کیے ہیں۔ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ کے درمیان گجرات کے موربی میں سیرامک انڈسٹری نے منگل کو فیصلہ کیا کہ اس کے تقریباً 430 یونٹس کم از کم اگلے تین ہفتوں تک بند رہیں گے۔ انڈسٹری کے ایک اہلکار نے یہ معلومات دی۔ مغربی ایشیا میں امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری فوجی کشیدگی نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے جس سے گیس کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے۔ سیرامک انڈسٹری میں پروپین اور قدرتی گیس کا استعمال بھٹیوں کو جلانے اور مصنوعات کو خشک کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس لیے سپلائی میں رکاوٹ کی وجہ سے مینوفیکچرنگ ٹھپ ہوگئی ہے۔ موربی سیرامک مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن کے صدر منوج اروادیہ نے بتایا کہ انڈسٹری سے وابستہ یونٹوں کی ایک خصوصی میٹنگ میں یہ اجتماعی فیصلہ لیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پروپین گیس پر انحصار کرنے والی یونٹیں بند ہوئیں اور بعد میں قدرتی گیس کا استعمال کرنے والی یونٹوں نے بھی کام روک دیا۔ فی الحال ان یونٹوں نے 10 سے 15 اپریل تک پیداوار بند رکھنے اور اس مدت کے دوران مشینری کی دیکھ بھال کا کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

پانچ ریاستوں کے انتخابات کی تیاری

الیکشن کمیشن نے ۲۵ر لاکھ سے زائد اہلکار تعینات کئے

نئی دہلی: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 5 ریاستوں اور متعدد ضمنی انتخابات کو پُرامن اور شفاف بنانے کے لیے 25 لاکھ سے زائد اہلکار تعینات کیے ہیں، تاکہ ہر ووٹر بلاخوف اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کو پُرامن، شفاف اور لالچ سے پاک بنانے کے لیے 25 لاکھ سے زائد اہلکاروں کی تعیناتی مکمل کر لی ہے۔ کمیشن نے 15 مارچ کو آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں انتخابات کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد انتخابی عمل کو منظم انداز میں مکمل کرانے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ کمیشن کے مطابق ان انتخابات میں مجموعی طور پر 17.4 کروڑ سے زیادہ ووٹر حصہ لیں گے۔ اس بڑے انتخابی عمل کو بہتر طریقے سے انجام دینے کے لیے تقریباً ہر 70 ووٹروں پر ایک انتخابی اہلکار تعینات کیا گیا ہے، جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ووٹنگ کا عمل بغیر کسی رکاوٹ اور دباؤ کے مکمل ہو۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے واضح کیا کہ تمام اہلکاروں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مکمل غیر جانبداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، تاکہ کسی بھی قسم کی بدعنوانی، تشدد یا ووٹروں کو متاثر کرنے کی کوششوں کو روکا جا سکے اور ہر شہری بلاخوف و خطر اپنا ووٹ ڈال سکے۔ تعینات کیے گئے اہلکاروں میں تقریباً 15 لاکھ پولنگ عملہ، 5.8 لاکھ سکیورٹی اہلکار، 40 ہزار گنتی کے اہلکار، 49 ہزار مائیکرو آبزرورز اور 21 ہزار سیکٹر افسران شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 15 ہزار مائیکرو آبزرورز کو ووٹوں کی گنتی کے عمل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ زمینی سطح پر کام کرنے والی ٹیموں میں 2.18 لاکھ سے زیادہ بوتھ لیول افسران بھی شامل ہیں، جو ووٹروں کی سہولت کے لیے دستیاب رہیں گے۔ کمیشن نے ووٹروں کی شکایات کے اندراج اور معلومات کی فراہمی کے لیے خصوصی انتظامات بھی کیے ہیں۔ ووٹر فون کال یا ای سی آئی نیٹ ایپ کے ذریعے بوتھ لیول افسر سے رابطہ کر سکتے ہیں، جبکہ شکایات کے لیے ہیلپ لائن نمبر 1950 بھی فراہم کیا گیا ہے۔ تمام تعینات اہلکاروں کو عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 28 اے کے تحت کمیشن کے ماتحت تصور کیا جائے گا۔ انتخابات کی نگرانی کے لیے 832 اسمبلی حلقوں میں 1111 مرکزی مبصرین بھی تعینات کیے گئے ہیں، جن میں عام، پولیس اور اخراجاتی مبصرین شامل ہیں۔ یہ مبصرین عوام، امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کی شکایات سننے کے لیے روزانہ مقررہ وقت پر دستیاب رہیں گے۔ الیکشن کمیشن کی یہ وسیع تیاری اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک میں آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جا رہا ہے۔

'مودی حکومت کے دعوے جھوٹے': کھرگے

نئی دہلی: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کی وجہ سے ملک میں پیدا ہوئے ایل پی جی بحران کا معاملہ راجیہ سبھا میں اٹھایا۔ پیر کو راجیہ سبھا میں بولتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری تناؤ اور کشیدگی نے پورے ملک میں ایل پی جی کی سپلائی کو متاثر کیا ہے۔ کانگریس صدر کے مطابق آج صورتحال یہ ہے کہ کئی جگہوں پر ایل پی جی کی کمی کے باعث شدید بحران جیسی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ اس کا اثر غریب اور کمزور طبقات، متوسط طبقے کے خاندانوں، عام گھروں، ریستوراں، ہاسٹل اور تجارتی صارفین پر پڑ رہا ہے۔ ملکارجن کھڑگے نے تقریر کے دوران کہا کہ ہندوستان اپنی کُل ایل پی جی ضروریات کا تقریباً 60 فیصد درآمد کرتا ہے۔ اس میں سے بھی تقریباً 90 فیصد درآمد 'آبنائے ہرمز' کے راستے ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے موجودہ حالات گھریلو دستیابی اور قیمتوں کے استحکام دونوں کے لیے شدید تشویش کا باعث بن گئے ہیں۔ ملک کے تقریباً ہر حصے میں اس کا اثر دیکھا جا رہا ہے، گھروں میں لوگ پریشان ہیں۔

یوپی حکومت کا فرمان، اب انڈوں پر 'ایکسپائری ڈیٹ' لکھنا لازمی

ہر انڈے پر اس کی پیداوار کی تاریخ اور وہ کب تک قابل استعمال ہے اس کا اندراج ضروری ہوگا ورنہ کارروائی ہوگی

اتر پردیش کی یوگی حکومت نے ایک ایسا حکم جاری کیا ہے جس سے مواضعات سے لے کر شہروں اور گلی محلوں تک کے کرانہ دکانداروں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ حکومت کے اس نئے حکم کے مطابق اب ہر ایک انڈے پر اس کی پیداوار کی تاریخ اور 'ایکسپائری ڈیٹ' درج کرنا لازمی ہوگا۔ یہ حکم دراصل ریاست کے محکمۂ مویشی پروری اور محکمۂ خوراک کی ہدایات پر جاری کیا گیا ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق یکم اپریل سے پورے صوبے میں ہر دکاندار کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ہر انڈے پر پیداوار کی تاریخ اور ایکسپائری ڈیٹ کی مہر لگائے، تاکہ خریدار خود دیکھ کر اندازہ لگا سکے کہ انڈا کتنا پرانا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی بھی دکاندار اس حکم کی خلاف ورزی کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی اور اس کے تمام انڈے ضبط کر لئے جائیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ قدم عوام کو خالص اور محفوظ خوراک فراہم کرنے کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ چیف ویٹرنری افسر کے مطابق محکمہ کو متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں کہ کئی مقامات پر پرانے انڈے فروخت کئے جا رہے تھے اور صارفین کو اس کی کوئی اطلاع نہیں ہوتی تھی۔ چونکہ انڈوں کا تعلق براہ راست انسانی صحت سے ہوتا ہے، اس لئے اس طرح کا سخت فیصلہ کرنا ضروری ہوگیا تھا۔ ماہرین کے مطابق عام درجۂ حرارت یعنی تقریباً ۳۰ر ڈگری سیلسیس میں انڈے صرف دو ہفتے تک محفوظ رہتے ہیں، جبکہ اگر انہیں ۲ر سے ۸ر ڈگری سیلسیس کے درمیان رکھا جائے تو یہ تقریباً پانچ ہفتوں تک خراب نہیں ہوتے۔ تاہم اکثر دیکھا گیا ہے کہ دکاندار انڈوں کو محفوظ رکھنے کے لئے کولڈ اسٹوریج کا استعمال نہیں کرتے، لیکن اب اس نئے حکم کے بعد اس صورتحال میں بہتری آنے کی امید ہے۔ فی الحال یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ دکاندار مرغی کے انڈے دینے کی تاریخ کیسے معلوم کریں گے اور ان انڈوں پر اس کی مہر کیسے لگوائیں گے۔ البتہ حکومت کے اس فرمان سے دکانداروں میں کسی حد تک بے چینی ہے۔ یاد رہے کون سا انڈا کس تاریخ کو دیا گیا ہے یہ صرف پولٹری فارم والے ہی بتا سکتے ہیں اور وہی مہر لگا سکتے ہیں۔

رائے پور میں المناک حادثہ، اسپتال کے سیپٹک ٹینک میں زہریلی گیس سے ۳ر مزدوروں کی موت

اس واردات سے اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل نہیں کیا گیا، جس سے مزدوروں کی موت ہوگئی۔ چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں منگل کی شام ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ یہاں کے نجی اسپتال میں سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران مبینہ طور پر زہریلی گیس سے 3 مزدوروں کی موت ہوگئی۔ اطلاع پا کر پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں انجام دیں۔ واردات کے سبب شہریوں نے اسپتال انتظامیہ کی لاپرواہی پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ پولیس افسران نے بتایا کہ یہ واقعہ شام دیر گئے پچپیڑی ناکہ علاقے کے رام کرشنا کیئر اسپتال میں پیش آیا۔ واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اگر کسی کی لاپرواہی پائی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔ مزدوروں کے اہل خانہ میں کہرام مچا ہوا ہے۔ غمزدہ خاندان نے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی مطالبہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق رام کرشنا اسپتال میں مزدور سیپٹک ٹینک کی صفائی کر رہے تھے کہ اچانک ٹینک سے نکلی گیس سے مزدوروں کی سانسیں گھٹنے لگیں اور دیکھتے ہی دیکھتے تینوں بے ہوش ہو کر گر پڑے اور کچھ دیر بعد ہی انہوں نے دم توڑ دیا۔ اس واردات سے پورے اسپتال میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور کافی کوشش کے بعد تینوں مزدوروں کی لاشیں باہر نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ مزدوروں کی موت سیپٹک ٹینک میں زہریلی گیس کی وجہ سے ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے اور معاملے میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وہیں اس واردات سے اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کے الزامات لگائے جا رہے ہیں، کیونکہ سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران حفاظتی احتیاطی تدابیر پر عمل نہیں کیا گیا۔ جس سے مزدوروں کی موت ہوگئی۔

آبنائے ہرمز سے گزر کر مزید ایک جہاز ہندوستان پہنچا

۸۱ر ہزار میٹرک ٹن خام تیل کے ساتھ 'جگ لاڈکی' کی گجرات آمد

ہندوستانی جہاز 'جگ لاڈکی' اسی دن روانہ ہوا تھا جب فجیرہ کے تیل ٹرمینل پر حملہ ہوا تھا۔ 'شیوالک' اور 'نندا دیوی' کے بعد یہ ہندوستان پہنچنے والا تیسرا جہاز ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان ہندوستان کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ کچھ جہاز ضروری گیس اور خام تیل کے ساتھ ہندوستان پہنچ چکی ہیں۔ ایل پی جی سے بھرے 2 جہازوں کے بعد اب 'جگ لاڈکی' جہاز بھی گجرات پہنچ گیا ہے، جس میں ہزاروں میٹرک ٹن خام تیل موجود ہے۔ اس سے توانائی کی سپلائی کو لے کر جاری بحران میں کچھ کمی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گجرات واقع مندرا بندرگاہ پر ہندوستانی پرچم بردار خام تیل کا ٹینکر 'جگ لاڈکی' حفاظت کے ساتھ پہنچ گیا ہے۔ جہاز پر سوار تمام 22 ہندوستانی ملاح بھی محفوظ بتائے جا رہے ہیں۔ یہ ٹینکر متحدہ عرب امارات سے خام تیل لے کر آیا ہے۔ ٹینکر میں تقریباً 80,886 میٹرک ٹن خام تیل لدا تھا، جسے فجیرہ بندرگاہ سے لوڈ کیا گیا تھا۔ 'جگ لاڈکی' جنگی علاقہ سے اڈانی گروپ کے مندرا بندرگاہ تک پہنچنے والا دوسرا جہاز ہے۔ اس سے قبل ایل پی جی ٹینکر 'شیوالک' پیر کے روز اس بندرگاہ پر پہنچا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ جہاز اسی دن روانہ ہوا تھا، جب فجیرہ کے آئل ٹرمینل پر حملہ ہوا تھا۔ 'شیوالک' اور 'نندا دیوی' کے بعد یہ ہندوستان پہنچنے والا تیسرا جہاز ہے۔ یہ جہاز خلیج فارس سے بحیرۂ عرب کو جوڑنے والے اہم سمندری راستہ آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے ہندوستان پہنچا۔ قابل ذکر ہے کہ ایل پی جی ٹینکر 'نندا دیوی' 46,500 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر منگل کو واڈینار پہنچا تھا، جہاں اینکریج علاقہ میں شپ ٹو شپ (ایس ٹی ایس) ٹرانسفر کا عمل شروع کیا گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 'نندا دیوی' سے یہ ایل پی جی ایم ٹی ڈبلیو برچ نامی دوسرے جہاز میں منتقل کیا جائے گا۔ یہ منتقلی آج سے شروع ہونے والی ہے، جسے ملک میں ایل پی جی سپلائی کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے۔ اس دوران دین دیال پورٹ اتھارٹی (ڈی پی اے) کے چیئرمین سشیل کمار سنگھ خود 'نندا دیوی' جہاز پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جہاز کے کپتان اور عملہ کے اراکین سے بات چیت کر کے ٹرانسفر کے عمل کو ہموار طریقے سے چلانے کے لیے ضروری انتظامات کا معائنہ کیا۔ بہرحال، ایک خبر یہ سامنے آ رہی ہے کہ عمان سے افریقہ کے لیے پٹرول لے کر جا رہا ٹینکر 'جگ پرکاش' کامیابی کے ساتھ آبنائے ہرمز عبور کر کے تنزانیہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنگ جیسے حالات والے اس خطہ سے محفوظ گزرنے والے ہندوستانی جہازوں کی تعداد بڑھ کر چار ہوگئی ہے۔ فی الوقت مجموعی طور پر 24 ہندوستانی پرچم بردار جہاز آبنائے ہرمز کے علاقے میں موجود ہیں۔ ان میں سے 22 جہاز آبنائے ہرمز کے مغربی حصہ میں ہیں، جن پر 611 ملاح سوار ہیں، جبکہ 2 جہاز مشرقی حصہ میں موجود ہیں۔ مغربی حصے میں موجود 22 جہازوں میں 6 ایل پی جی کیریئر، 1 ایل این جی ٹینکر، 4 خام تیل کے ٹینکر، 1 کیمیکل مصنوعات لے جانے والا جہاز، 3 کنٹینر شپ اور 2 بلک کیریئر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ڈریجر، ایک خالی جہاز اور 3 جہاز ڈرائی ڈاک میں معمول کی مرمت کے لیے رکھے گئے ہیں۔

کرلاہندوسکل سماج کارکن سے مارپیٹ حالات کشیدہ

خوانچہ فروشوں پر بی ایم سی کے کارروائی کے دوران مارپیٹ سے ماحول خراب، ہندو مسلم رنگ دینے کی سازش، دو مشتبہ زیر حراست، پولیس الرٹ امن قائم

ممبئی: ممبئی کے کرلا علاقہ میں گزشتہ شب بی ایم سی عملہ کے ہمراہ ایک ہندوسکل سماج کے رضا کار پر حملہ کے بعد حالات کشیدہ ہوگئے ہیں۔ کرلا پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر معاملہ درج کر لیا ہے اس معاملہ میں پولیس نے دو افراد کو زیر حراست بھی لیا ہے پولیس نے بتایا کہ گزشتہ شب 7 بجکر 41 منٹ پر کرلا آکاش گلی میں بی ایم سی کی کارروائی جاری تھی اور اس رضا کار نے اس غیر قانونی خوانچہ فروش کی شکایت کی تھی جس کے بعد اسے نشانہ بنایا گیا فی الوقت حالات پرامن ہے لیکن کشیدگی برقرار ہے۔ کرلا میں خوانچہ فروشوں کے خلاف بی ایم سی اور پولیس کی مشترکہ کارروائی جاری ہے ایسے میں ہندوسکل سماج اور خوانچہ فروشوں میں تصادم کو ہندو مسلم رنگ دینے کی کوشش بھی شروع ہوگئی ہے جبکہ پولیس نے اس سے انکار کیا ہے آج بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا نے متاثرہ اکشے کی بھابھا اسپتال میں جاکر عیادت کی اتنا ہی نہیں اس معاملہ میں کی کارروائی پر بھی سوال اٹھایا ہے انہوں نے پولیس کی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کریٹ سومیا نے شرانگیزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خوانچہ فروش مسلم بنگلہ دیشیوں پر کارروائی کا مطالبہ کیا اتنا ہی نہیں انہوں نے کہا کہ کرلا اسٹیشن پر پولیس اور بی ایم سی کے سازباز و ملی بھگت کے سبب پھیری والوں ہاکروں خوانچہ فروشوں پر کارروائی میں تامل کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں ہاکرس کی غنڈہ گردی بڑھ گئی ہے ایک ماہ قبل ہی خوانچہ فروشوں نے مل کر نوجوانوں پر حملہ کر دیا ان کے سر پر چوٹ آئی تھی اس کے ساتھ ہی بھانڈوپ میں بی ایم سی افسران و اہلکاروں ور لوکھنڈ والا میں بھی اہلکاروں پر حملہ کیا گیا ہے انہوں نے سنگین الزام عائد کیا ہے کہ ممبئی میں مسلم بنگلہ دیشی ہاکروں کے سبب اس قسم کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اس لئے مسلم بنگلہ دیشی خوانچہ فروشوں پر سخت کارروائی ہو انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیشیوں اور پھیری والوں کے خلاف ان کی مہم جاری رہے گی۔ کریٹ سومیا نے کہا کہ اکشے اپنی بہن کے ساتھ کرلا اسٹیشن کی جانب جارہا تھا کہ اچانک پھیری والوں سے اس کی حجت ہوئی اور پھر اسے تشدد کا نشانہ بنایا گیا کرلا میں اس واقعہ کے بعد پولیس نے الرٹ جاری کر دیا ہے ساتھ ہی آکاش گلی میں سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ کرلا پولیس اسٹیشن کے سنیئر انسپکٹر وکاس مہمکر نے کہا کہ آکاش گلی میں مارپیٹ کے واقعہ کے بعد پولیس نے کارروائی کر دی ہے حالات پرامن ہے اور سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد پولیس الرٹ ہوگئی ہے جبکہ کشیدگی کے بعد صورتحال پرامن ہے۔ کرلا میں ہندوسکل سماج سے وابستہ ایک کارکن پر نامعلوم افراد یا مخالف گروپ کی جانب سے حملہ کیا گیا، جس میں وہ زخمی ہو گئے۔ حملے کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں تناؤ بڑھ گیا اور بڑی تعداد میں لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے علاقے میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ مقامی پولیس نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور ملوث افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے عوام سے پرامن رہنے اور افواہوں پر کان نہ دھرنے کی اپیل کی ہے۔ بعض مقامات پر کارکنوں نے اس حملے کے خلاف نعرے بازی کی اور ملوث افراد کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ پولیس فی الحال سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کی مدد سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں۔

ریٹائرڈ افسر نے 1.05 کروڑ کا دھوکہ دیا

سائبر مجرموں نے اسے ۱۰/دن کیلئے ڈیجیٹل گرفتاری میں رکھا

ممبئی: ایک معاملہ سامنے آیا ہے جس میں ممبئی کے دادر علاقے کے ایک بزرگ رہائشی کو 10 دن کے لیے ڈیجیٹل طور پر گرفتار کرکے 05.1 کروڑ روپے کا دھوکہ دیا گیا تھا۔ ریٹائرڈ افسر شریاش پارلیکر (71) کو دھوکہ بازوں نے دھوکہ دیا جنہوں نے جان بوجھ کر سرکاری افسر ظاہر کر کے نفسیاتی دباؤ اور خوف کا ماحول پیدا کیا۔ متاثرہ کے مطابق 4 مارچ کو اسے ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی۔ فون کرنے والے نے اپنی شناخت ٹی آر اے آئی کے دہلی ہیڈکوارٹر کے اہلکار کے طور پر کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ متاثرہ کے آدھار کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے ایک نیا موبائل نمبر جاری کیا گیا تھا، جسے غیر قانونی پیغامات اور ہراساں کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا تھا۔ اس کے بعد یہ کال مبینہ طور پر فرضی سی بی آئی اہلکاروں کو منتقل کر دی گئی۔ مختلف افراد نے، سی بی آئی اہلکار ظاہر کرتے ہوئے، متاثرہ کو منی لانڈرنگ کیس میں پھنسانے اور اسے گرفتار کرنے کی دھمکی دی۔ اس کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے، جعلسازوں نے واٹس ایپ کے ذریعے جعلی عدالتی احکامات، گرفتاری کے وارنٹ، اور یہاں تک کہ حکومتی لیٹر ہیڈ بھی بھیجے۔ دھوکہ بازوں نے متاثرہ کو ڈیجیٹل گرفتاری کے تحت رکھا، یہ دعویٰ کیا کہ وہ زیر تفتیش ہے اور ملک سے باہر اس سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان سے کہا گیا کہ وہ ایک میسجنگ ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور ہر دو گھنٹے بعد میں محفوظ ہوں جیسی رپورٹیں بھیجیں۔ اس دوران انہیں بار بار ڈرایا گیا اور تعاون نہ کرنے پر گرفتار کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ دھوکہ بازوں نے متاثرہ شخص کے بینک کی تفصیلات، سرمایہ کاری اور بچت کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کیں۔ پھر، فنڈ کی تصدیق کی آڑ میں، انہیں مختلف بینک اکاؤنٹس میں رقم منتقل کرنے پر مجبور کیا گیا۔ 6 مارچ سے 12 مارچ کے درمیان، متاثرہ نے چار الگ الگ لین دین میں کل 1.05 کروڑ منتقل کیے۔ 15 مارچ کو، متاثرہ کے بیٹے نے اپنا موبائل فون چیک کیا، جس سے پورے فراڈ کا انکشاف ہوا۔ سائبر ہیلپ لائن 1930 پر فوری طور پر شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے نامعلوم ملزمان اور متعلقہ بینک کھاتہ داروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

مہاراشٹر میں خواتین کے خلاف سب سے زیادہ جرائم ہوتے ہیں

لیکن حکومت توجہ نہیں دے رہی: روہت پوار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار نے ریاست میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں تیزاب پھینکنے، عصمت دری، جنسی ہراسانی اور لڑکیوں کے لاپتہ ہونے جیسے واقعات اکثر رونما ہوتے رہتے ہیں۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار نے کہا، مہاراشٹر میں تیزاب گردی، عصمت دری، جنسی ہراسانی، اور لڑکیوں کی گمشدگی جیسے واقعات بہت معمول بن چکے ہیں۔ اگر ہم ملک میں ایسے واقعات کی فیصد کو دیکھیں تو مہاراشٹر اس فہرست میں سرفہرست ہے، جو بہت خطرناک اور تشویشناک صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر ہم پورے ملک کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو مہاراشٹر خواتین کے خلاف جرائم کے معاملات میں سرفہرست دکھائی دیتا ہے۔ روہت پوار نے کہا کہ حکومت ریاست میں خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مطلوبہ اقدامات نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے اہلیانگر میں چھٹی جماعت کی طالبہ پر حالیہ تیزاب حملے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات معاشرے کے لیے انتہائی شرمناک ہیں اور فوری طور پر سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے ذریعہ متعارف کرایا گیا شکتی ایکٹ مرکزی حکومت کو بھیجا گیا تھا، لیکن تکنیکی خرابی کی وجہ سے اسے واپس کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے کو شروع ہوئے تین سال گزر چکے ہیں لیکن موجودہ ریاستی حکومت نے اس سلسلے میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ محکمہ داخلہ کی سطح پر بھی متوقع کام نہیں ہو رہا ہے۔ مزید برآں، روہت پوار نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے مبینہ طیارہ حادثہ کیس کی تحقیقات پر سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ کل انہوں نے مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر سے ذاتی طور پر ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ اس معاملے پر مختلف چینلز کے ذریعے بات کی جانی چاہئے۔ ان کی پارٹی کے رہنما اور ایوان بالا کے اراکین بھی اس معاملے کو اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے اس معاملے کو جان بوجھ کر بحث سے باہر رکھا جارہا ہے۔ چھبیس دن پہلے اجیت پوار دھڑے کے لیڈروں نے دیویندر فرنویس سے ملاقات کی تھی اور مطالبہ کیا تھا کہ اس کیس کی تحقیقات سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ اس کے بعد 15-20 دن بعد ان کے ایم ایل اے نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ایک اور یاد دہانی جاری کی۔ لیکن مہاراشٹر میں ایک ایسا لیڈر ہے جو اجیت پوار کے معاملے کی مناسب تحقیقات نہیں چاہتا اور نہ ہی وہ چاہتا ہے کہ اس معاملے پر اسمبلی اجلاس میں بحث ہو۔

بی ایم سی نے صفائی اور حفظان صحت کے بارے میں

بیداری کو فروغ دینے کیلئے ممبئی کلین لیگ کا کیا آغاز

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے منگل کو ممبئی کلین لیگ کا آغاز کیا، جس کے لیے بالی ووڈ اداکار پدم شری اکشے کمار کو برانڈ ایمبیسیڈر نامزد کیا گیا ہے۔ صفائی کے مقابلے کا مقصد شہری شرکت کو بڑھانا اور سوچھ بھارت مشن میں ممبئی کی درجہ بندی کو بہتر بنانا ہے۔ اس مقابلے میں ایوارڈ کے متعدد زمرے ہوں گے، جن میں صاف ستھرے وارڈ، رہائشی کمپلیکس، کچی آبادیوں، تجارتی اداروں، اور عوامی سہولیات جیسے ہسپتال، اسکول، بیت الخلا، سڑکیں، باغات اور بازار شامل ہیں۔ انعامی رقم 5.1 لاکھ روپے سے لے کر 25 لاکھ روپے تک ہوگی، جس میں سب سے زیادہ صاف ستھرا وارڈ کے لیے مختص کیا گیا ہے، جس کا مقصد وسیع البنیاد شرکت کو ترغیب دینا ہے۔ بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی نے کہا کہ مقابلہ ہر وارڈ میں منعقد کیا جائے گا اور اس میں حصہ لینے کے لیے مقامی عہدیداروں، این جی اوز، رہائشی سوسائٹیوں وغیرہ سے رابطہ کیا جائے گا۔ ممبئی بی جے پی کے صدر جنہوں نے گزشتہ ماہ لیگ کا اعلان کیا تھا، منگل کو کہا کہ یہ ممبئی بی جے پی کی مہم آواز ممبئی کرناچا، سنکلپ بھچپا کے لیے ایک کارنامہ ہے، جس میں شہریوں کے مشورے لیے گئے جن کی وہ عوامی نمائندوں سے بی ایم سی انتخابات سے قبل توقع کرتے ہیں۔ یہ تجویز ممبئی بی جے پی کی مہم آواز ممبئی کرانچا، سنکلپ بھچپا سے سامنے آئی ہے، جس میں ممبئی بھر کے شہریوں کی جانب سے 2.65 لاکھ سے زیادہ تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ قابل ذکر تعاون کرنے والوں میں اداکارا اکشے کمار بھی شامل ہیں، جنہوں نے مقامی محلوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر صفائی کے مقابلے منعقد کرنے کی تجویز پیش کی۔ شہر کی ترقی اور معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے ممبئی والوں کی جانب سے تعمیری تجاویز، ستم نے کہا۔" اداکار اکشے کمار کے ساتھ میری بات چیت کے دوران، انہوں نے پڑوس کی سطح پر صفائی کے مقابلے منعقد کرنے کا مشورہ دیا۔ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ مقابلہ، جس کا عنوان ہے "ممبئی کلین لیگ-ایک نام جو خود اکشے کمار نے تیار کیا ہے۔ انہیں برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر کام کرتے ہوئے دیکھیں گے، ایم ایل اے نے مزید کہا۔ اکشے کمار جو منگل کی صبح لانچ کے لیے بی ایم سی ہیڈکوارٹر میں موجود تھے، نے کہا، ممبئی چھوٹا شہر ہے لیکن توانائی سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں 5.1 کروڑ سے زیادہ لوگ رہتے ہیں سب خوشی سے اور حفظان صحت کے ماحول میں رہنا چاہتے ہیں۔ میں نے مشورہ دیا تھا کہ ہم کھیلوں کا دن، تعلیم کا دن ہے جہاں سب اکٹھے ہوں اور حصہ لیں، ہم کلینین لیگ اور ممبئی کے لوگوں کا مالیاتی حصہ بن سکتے ہیں۔ گورننس پر بڑا اثر پڑے گا۔" اس اقدام سے شہریوں کے درمیان شہری ذمہ داری کو فروغ دیتے ہوئے شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان صحت مند مقابلہ پیدا ہونے کی امید ہے۔ صفائی مہم کا مقصد شہری نظم و نسق میں شہریوں کی شرکت کو بڑھانا ہے اور اس سے سوچھ بھارت مشن میں میٹرو پولس کی درجہ بندی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

پونہ: مسلم نوجوانوں پر تشدد، حملہ آوروں پر سخت کارروائی ہو

ابوعاصم اعظمی کا خاطیوں پر اقدام قتل کے تحت کیس درج کرنے کا مطالبہ

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) پونہ سسورڈ میں لب جھیل مسلم نوجوانوں پر افطار کے دوران مسلح دو سو سے سو حملہ آوروں کا حملہ انتہائی تشویشناک ہے اس حملہ کے بعد پولیس کی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں پرزور مطالبہ کیا ہے کہ خاطیوں شرپسندوں پر سخت کارروائی کی جائے اور ان پر اقدام قتل کا کیس درج ہو کیونکہ ان مسلم نوجوانوں پر ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا اس کے باوجود پولیس نے معمولی دفعات میں کیس درج کیا ہے جو سراسر غلط ہے آج حالات انتہائی خراب ہو گئے ہیں اگر کوئی باہر نماز ادا کرتا ہے تو اس پر حملہ کیا جاتا ہے ماضی میں مسجد کے باہر ہندو عورتیں اپنے بچوں کو لے کر کھڑا ہوجایا کرتی تھی کہ نمازی سے اپنے بچوں کیلئے دعا کروائیں اور وہ بچے کے سر پر پھونک مارتے تھے لیکن اب نماز پڑھنے پر واویلا مچایا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی تشدد کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ شیواجی مہاراج کے اصولوں پر ریاست کا کام کاج چلے گا یہ دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن آج حالات کچھ اس طرح سے کہ منہ میں رام بغل میں چھری والا معاملہ ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ غنڈہ گردی بند ہونی چاہئے اور میں یہاں اسمبلی میں ہوں اور نماز کا وقت ہوجائے تو میں کہاں نماز ادا کروں گا اسی طرح سے اگر کوئی کھیت میں ہے تو وہاں نماز ادا کرتا ہے جو جس جگہ ہے وہاں نماز ادا کرنے کی اجازت ہونی چاہئے لیکن آج حالات کچھ اس قدر خراب ہو گئے ہیں کہ مسلمانوں کی عبادت پر اعتراضات کئے جاتے ہیں جو سراسر غلط ہے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے اور جو کوئی ماحول خراب کرتا ہے اس پر سخت کارروائی ہونی چاہئے۔

سر کے چونار یا تنازعہ پر اشونی وشنو: گانے پر پابندی لگادی گئی ہے، لیکن آزادی اظہار کی بھی حدود ہیں

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) کنڑ فلم 'کے ڈی: دی ڈیول' کے متنازع گانے 'سر کے چونار یا' کا تنازع اب پارلیمنٹ تک پہنچ گیا ہے۔ لوک سبھا میں اس معاملے پر بحث کے دوران مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی وشنو نے ایک بیان میں کہا کہ گانے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ وشنو نے کہا کہ گانے پر پابندی لگادی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں آزادی اظہار کے تحت معقول پابندیوں کے اندر کام کرنا چاہیے، لیکن یہ مکمل طور پر غیر محدود نہیں ہوسکتا۔ اسے معاشرے اور ثقافت کی اقدار کے مطابق ہونا چاہیے۔" ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے دور میں، مواد تیزی سے پھیلتا ہے، جس سے حکومت کی ذمہ داری میں اضافہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر بچوں اور معاشرے کے پسماندہ طبقوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ حکومت ایسے معاملات میں سخت کارروائی کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔" گانا "سر کے چونار یا" فلم" کے ڈی: دی ڈیول" کا حصہ ہے، جس میں نورا فتحی اور سنجے دت نے اداکاری کی ہے۔ گانے کے ریلیز ہوتے ہی اس کے بول اور ڈانس اسٹیپس نے سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر ردعمل کو جنم دیا۔ بہت سے لوگوں نے اعتراض کرتے ہوئے اسے فحش اور دوہرے معنی پر مشتمل قرار دیا۔ تنازعہ بڑھنے پر کئی تنظیموں نے بھی سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ آل انڈیا سینی ورکرز ایسوسی ایشن (اے آئی سی ڈبلیو اے) نے اسے ہندوستانی سینما کی شبیہ کو توہین آمیز قرار دیتے ہوئے فوری پابندی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکومت سے سخت ضابطے بنانے کی بھی اپیل کی۔ تنازعہ کے درمیان، گانے کو یوٹیوب اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ادھر بالی ووڈ اداکارہ اور رکن پارلیمنٹ کنگنا رناوت نے بھی شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بالی ووڈ میں فحاشی تمام حدیں پار کر چکی ہے، سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔ جیسے ہی تنازعہ بڑھتا گیا، گیت نگار رقیب عالم نے واضح کیا کہ انہوں نے یہ گانا اصل میں نہیں لکھا تھا، بلکہ یہ پہلے ہی کنڑ میں لکھا جا چکا تھا اور انہوں نے اس کا ہندی میں ترجمہ کیا تھا۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

عدالت نے ۲۰۱۶ء کے ٹیچر کو ہراساں کرنے کے معاملے میں ممبئی کی

میئر ریتو تاوڑے کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے کو عدالت سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ سیشن کورٹ نے 2016 کے متنازعہ ٹیچر کو ہراساں کرنے کے مقدمے میں ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے ان کے خلاف ٹرائل جاری رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ یہ کیس سانتا کروز کے ایک اردو اسکول میں مبینہ تصادم سے متعلق ہے۔ میئر تاوڑے اور دیگر چھ افراد پر دو اساتذہ پر حملہ کرنے کا الزام ہے۔ یہ واقعہ مبینہ طور پر کینسر میں مبتلا ایک ٹیچر کی ٹرانسفر پر پیش آیا۔ تاوڑے اور شریک ملزمان کے خلاف انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی متعلقہ دفعات کے تحت حملہ اور متعلقہ الزامات کے تحت فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی گئی۔ 2016 کے واقعے نے اس وقت مقامی سیاست میں تاوڑے کے نمایاں کردار کی وجہ سے بڑے پیمانے پر توجہ مبذول کروائی تھی۔ ممبئی کے موجودہ میئر تاوڑے نے ثبوت کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے کیس میں بری ہونے کی اپیل کی تھی۔ تاہم استغاثہ نے گواہوں کے بیانات اور الزامات کی تائید میں دیگر ٹھوس شواہد پیش کیے۔ ضمانت کی سماعت کے دوران ایڈیشنل سیشن جج وائی پی منتھکر نے پایا کہ کئی عینی شاہدین نے میئر تاوڑے کو جائے وقوعہ پر دیکھا تھا۔ بعد ازاں عدالت نے ضمانت کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا، "دوسرے گواہوں نے بھی درخواست گزار ریتو تاوڑے کو جائے وقوعہ پر دیکھا۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں شواہد "سنگین شکوک" پیدا کرتے ہیں، الزامات عائد کرنے کا عمل آگے بڑھنا چاہیے۔ عدالت کے فیصلے کا مطلب ہے کہ مقدمہ آگے بڑھے گا، اور میئر تاوڑے کو ممکنہ قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جو شہر میں جاری میونسپل گورننس کے مسائل کے درمیان ان کی سیاسی حیثیت کو متاثر کر سکتے ہیں۔ تحریر کے وقت، تاوڑے یا ان کی قانونی ٹیم کی طرف سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا تھا۔ مہاراشٹر کے سیاسی حلقوں میں اس کیس پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔

مضبوط عالمی اشارے پر ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سبز رنگ میں کھلی، آئی ٹی اسٹاک میں خرید

ممبئی: بھارتی اسٹاک مارکیٹ بدھ کو مضبوط عالمی اشارے پر سبز رنگ میں کھلی۔ صبح 9:22 بجے، سینسیکس 78.353 پوائنٹس یا 0.47 فیصد کے اضافے کے ساتھ 62.424,76 پر تھا اور نفٹی 112.70 پوائنٹس یا 0.48 فیصد کے اضافے کے ساتھ 698,23 پر تھا۔ ابتدائی تجارت میں آئی ٹی اسٹاک میں تیزی رہی۔ انڈیکس میں نفٹی آئی ٹی سرفہرست رہا۔ اس کے علاوہ، آٹو، میڈیا، انفرا، کھپت، صارف پائیدار، پی ایس یو بینک، دفاع، خدمات، صحت کی دیکھ بھال، پی ایس ای، ریئلٹی اور فارما بھی سبز رنگ میں تھے۔ دوسری جانب دھات اور اجناس کے اشاریے سرخ رنگ میں تھے۔ لارج کیپ کے ساتھ ساتھ مڈکیپ اور سال کیپ میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ نفٹی مڈکیپ 100 انڈیکس 544 پوائنٹس یا 0.99 فیصد بڑھ کر 718,55 پر تھا، اور نفٹی مڈکیپ 100 انڈیکس 555 پوائنٹس یا 1.01 فیصد بڑھ کر 729,55 پر تھا۔ سینسیکس پیک میں، ٹی سی ایس، انڈیگو، ٹرینٹ، ایچ سی ایل ٹیک، انفوسس، ایئرٹل، ایم اینڈ ایم، ٹیک مہندرا، پاور گرڈ، اڈانی پورٹس، ایکسس بینک، بجاج فائنانس، بھارتی ایئرٹیل، بی ای ایل، بجاج فنسر، ایل اینڈ ٹی، ماروتی سوزوکی، اور اے بی آئی فائدہ اٹھانے والے تھے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، آئی سی آئی سی بینک، ٹاٹا اسٹیل، اور کوٹک مہندرا بینک خسارے میں رہے۔ شرح سود سے متعلق امریکی فیڈ کے فیصلے سے قبل مارکیٹ میں تیزی دیکھی جارہی ہے۔ دوروزہ اجلاس 17 مارچ کو شروع ہوا۔ یہ اجلاس ایران جنگ کی وجہ سے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے اور اس میں مارکیٹ کے مستقبل کے لائحہ عمل کا تعین کیا جائے گا۔ زیادہ تر ایشیائی مارکیٹیں اونچی تجارت کر رہی ہیں۔ ٹوکیو، بنکاک، سیئول اور جکارتہ سبز رنگ میں تھے۔ شنگھائی اور ہانگ کانگ سرخ رنگ میں تھے۔ منگل کو امریکی بازار سبز رنگ میں بند ہوئے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئیز) نے منگل کو 22.741,4 کروڑ کے حصص فروخت کیے۔ گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ڈی آئی آئیز) نے ایکویٹی میں 32.225,5 کروڑ کی سرمایہ کاری کی۔

مارکیٹ اسکول: ایس آئی پی کیا ہے، اور یہ کیسے کام کرتا ہے؟

آسان سرمایہ کاری کے سمارٹ فارمولے اور اس کی اہم خصوصیات کے بارے میں جانیں

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) صحیح طریقے سے سرمایہ کاری کرنا آج اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ مؤثر طریقے سے سرمایہ کاری کرنا۔ اس تناظر میں، نظامی سرمایہ کاری کے منصوبے (ایس آئی پی) ایک ایسے آپشن کے طور پر سامنے آئے ہیں جو عام افراد کو بھی نظم و ضبط کے ساتھ سرمایہ کاری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ایس آئی پی کے ذریعے، سرمایہ کار ایک مقررہ رقم میوچل فنڈ اسکیم میں باقاعدہ وقفوں پر لگا سکتے ہیں بی جیسے ہفتہ وار، ماہانہ یا سہ ماہی۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ صرف 500 سے شروع کر سکتے ہیں اور کمپاؤنڈنگ کا فائدہ اٹھا کر طویل مدت میں اچھا منافع کما سکتے ہیں۔ ایس آئی پی کی سب سے بڑی طاقت روپے کی لاگت کا اوسط ہے، یعنی جب مارکیٹ نیچے ہوتی ہے تو آپ کو زیادہ یونٹس ملتے ہیں، اور جب مارکیٹ اوپر ہوتی ہے تو کم یونٹس حاصل کرتے ہیں۔ یہ طویل مدت کے دوران خریداری کی اوسط لاگت کو متوازن کرتا ہے۔ مزید برآں، ایس آئی پی باقاعدہ سرمایہ کاری کی ضرورت کے ذریعے نظم و ضبط کی سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہیں۔ پروفیشنل فنڈ مینیجر تحقیق اور مارکیٹ کے تجزیے کی بنیاد پر آپ کی رقم کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، خطرے کو کم کرتے ہیں اور بہتر منافع کے امکانات کو بڑھاتے ہیں۔ ایس آئی پی کی ایک اور اہم خصوصیت ان کی لچک ہے۔ سرمایہ کار اگر چاہیں تو اپنے SIPs کو روک سکتے ہیں، بڑھا سکتے ہیں یا روک سکتے ہیں۔ مزید برآں، سرمایہ کاری پر کوئی بالائی حد نہیں ہے، یعنی آپ اپنی آمدنی کی بنیاد پر اپنی سرمایہ کاری بڑھا سکتے ہیں۔ ایس آئی پی کا سب سے بڑا فائدہ کمپاؤنڈنگ کی طاقت ہے، یعنی آپ کے پیسے نہ صرف بڑھتے ہیں، بلکہ اس پر حاصل ہونے والے منافع مزید منافع بھی پیدا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ جتنی جلدی ایس آئی پی شروع کریں گے، اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص 30 سال کی عمر سے ہر ماہ 10,000 روپے کی سرمایہ کاری کرتا ہے، تو وہ 60 سال کی عمر تک تقریباً 3 کروڑ روپے کا کارپس بنا سکتا ہے۔ تاہم، اگر یہی سرمایہ کاری 40 سال کی عمر میں شروع کی جائے تو یہ رقم نمایاں طور پر کم ہوگی، تقریباً 90 لاکھ روپے۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ تاخیر کی قیمت اہم ہوسکتی ہے۔ ایس آئی پی کی بہت سی قسمیں ہیں، ہر ایک مختلف ضروریات کے مطابق ہے۔ سب سے عام ایک فکسڈ ایس آئی پی ہے، جس میں ایک مقررہ رقم کی باقاعدگی سے سرمایہ کاری شامل ہوتی ہے۔ لچکدار ایس آئی پی میں آپ اپنی آمدنی کی بنیاد پر اپنی سرمایہ کاری کی رقم کو بڑھا یا گھٹا سکتے ہیں۔ ایک دائمی ایس آئی پی کا کوئی مقررہ ٹائم فریم نہیں ہے، جس سے آپ اسے کسی بھی وقت روک سکتے ہیں۔ مزید برآں، ایک "ٹرگر ایس آئی پی" مارکیٹ کے حالات کی بنیاد پر کام کرتا ہے، جس میں سرمایہ کار کچھ شرائط طے کرتے ہیں۔ ایک اسٹیپ اپ ایس آئی پی ان لوگوں کے لیے مثالی ہے جن کی آمدنی ہر سال بڑھتی ہے، کیونکہ یہ آپ کو آہستہ آہستہ اپنی سرمایہ کاری کی رقم بڑھانے کی اجازت دیتا ہے۔ ویلیو ایوریجنگ پلان (وی آئی پی) اور متعدد ایس آئی پی جیسے اختیارات بھی دستیاب ہیں، جو مخصوص قسم کے سرمایہ کاروں کے لیے مفید ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایس آئی پی شروع کرنے سے پہلے اپنے مالی اہداف کی وضاحت کرنا بہت ضروری ہے، جیسے کہ گھر خریدنا، بچوں کی تعلیم یا ریٹائرمنٹ۔ اپنی خطرے کی برداشت کو سمجھنا بھی ضروری ہے تاکہ آپ صحیح فنڈ کا انتخاب کر سکیں۔ سرمایہ کاری کی رقم کو برقرار رکھیں جسے آپ دباؤ کے بغیر باقاعدگی سے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق سرمایہ کاری کی مدت بھی اہمیت رکھتی ہے۔ طویل مدتی سرمایہ کاری مارکیٹ کے اتار چڑھاو کو متوازن کرتی ہے اور کمپاؤنڈنگ کا پورا فائدہ فراہم کرتی ہے۔ ایس آئی پی شروع کرنا بہت آسان ہے۔

ایرانی پاسداران انقلاب کا علی لاریجانی کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان

ایرانی پاسداران انقلاب نے علی لاریجانی سمیت دیگر شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی کی شہادت پر ایرانی پاسداران انقلاب کا اہم بیان سامنے آیا ہے، جس میں علی لاریجانی سمیت دیگر شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ایرانی پاسداران انقلاب نے علی لاریجانی سمیت دیگر شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی کی شہادت پر ایرانی پاسداران انقلاب کا اہم بیان سامنے آیا ہے، جس میں علی لاریجانی سمیت دیگر شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ علی لاریجانی کا خون دیگر شہدا کی طرح ایرانی عزت، قومی بیداری کا سبب ہے۔ ان کا خون صہیونیوں کے مقابلے میں حوصلہ افزا ہے۔ شہید علی لاریجانی اور دیگر شہدا کا بدلہ لینا کبھی نہیں بھولیں گے۔ ایرانی فوج کے کمانڈر انچیف میجر جنرل امیر حاتمی نے بھی تمام شہدا کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ علی لاریجانی کی شہادت پر ہمارا ردعمل فیصلہ کن ہوگا اور ہمارا جواب دشمن کے لیے شدید پشیمانی کا سبب بنے گا۔ ایرانی آرمی چیف کا کہنا تھا کہ شہید لاریجانی کی انقلابی قیادت نے قوم کے لیے لازوال میراث چھوڑی ہے۔ مجرمانہ اقدامات ایران کی خودمختاری اور دفاع کے راستے میں خلل نہیں ڈالیں گے۔ ان بیانات کے ساتھ ہی ایران نے اسرائیل کے خلاف ایک اور بڑا وار کیا، جس کے بعد تل ابیب اور یروشلم سمیت کئی علاقوں میں خطرے کے سائرن بج اٹھے۔ واضح رہے کہ امریکی اور اسرائیلی مشترکہ حملے میں گزشتہ روز ایران کی قومی سلامتی کے مشیر علی لاریجانی اپنے بیٹے سمیت شہید ہو گئے تھے، جس کی سرکاری سطح پر تصدیق کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق ۲۸ فروری سے اب تک ایران کی جانب سے امریکی تنصیبات پر ۲۹۲ بار حملہ کیا جا چکا ہے۔

علی لاریجانی کی شہادت ایک عہد کا خاتمہ

امریکہ اور اسرائیل کے حملے میں ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی شہید ہو گئے۔ علی لاریجانی انقلاب ایران کے وہ مایہ ناز سپوت اور مدبر سیاستدان تھے اور نظامِ ایران میں توازن اور وقار کی علامت سمجھے جاتے تھے جن کا سفرِ حیات امریکہ اور اسرائیل کے بزدلانہ حملے میں شہادت پر اختتام پذیر ہوا۔ تفصیلات کے مطابق عالمِ اسلام اور ایرانی سیاست کی قد آور شخصیت، ایرانی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی امریکہ اور اسرائیل کے ایک مشترکہ حملے میں اپنے بیٹے مرتضیٰ لاریجانی سمیت شہید ہو گئے۔ ایرانی سرکاری میڈیا اور ان کے آفیشل ٹویٹر اکاؤنٹ نے اس اندوہناک خبر کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ علی لاریجانی کا شمار امام خمینیؒ کی قیادت میں آنے والے انقلابِ ایران کے بنیادی اور مخلص لیڈروں میں ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنی خدمات کا آغاز ایران عراق جنگ کے دوران بطور "فرنٹ لائن فائٹر" کیا اور اس معرکے میں پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) کے سربراہ کی حیثیت سے کلیدی کردار ادا کیا۔ شہید لاریجانی نے دہائیوں تک ایران کے اہم ترین ریاستی و دفاعی عہدوں پر کام کیا، انھوں نے ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۳ء تک بطور وزیر ثقافت ملک کی ثقافتی پالیسیوں کی نگرانی کی جبکہ ۱۹۹۳ء سے ۲۰۰۴ء تک ایرانی ریڈیو اور ٹی وی کے سربراہ رہے۔ صدر احمدی نژاد کے دور میں دفاعی کونسل کے سکریٹری منتخب ہوئے، تاہم سیاسی اختلافات پر استعفیٰ دیا جبکہ وہ ۲۰۲۵ء میں دوبارہ قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری مقرر ہوئے اور اپنی شہادت تک اسی حساس منصب پر فائز رہے۔ شہادت سے محض چند گھنٹے قبل علی لاریجانی نے اپنے آخری ٹوئٹ میں شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا تھا "میں موت کو اللہ سے ملاقات اور خوشی کے سوا کچھ نہیں سمجھتا۔"

یوکرین نے ایرانی ڈرونز کا مقابلہ کرنے کے لیے 201 فوجی ماہرین خلیجی ممالک بھیجے

لندن:۔ مغربی ایشیا میں جاری فوجی تنازع کے درمیان، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ملک نے ایرانی ڈرون کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے 200 سے زائد فوجی ماہرین کو تعینات کیا ہے۔ یہ ماہرین ایرانی شاہد ڈرون کے خلاف اپنے دفاع میں علاقائی ممالک کی مدد کر رہے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا کہ ان کا ملک ایرانی ڈرون کے خطرے سے نمٹنے کے لیے خلیج اور مغربی ایشیا کے ممالک کی فعال مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 201 یوکرینی ڈرون مخالف فوجی ماہرین پہلے ہی مختلف ممالک میں تعینات ہیں، جبکہ 34 مزید جلد تعینات کیے جانے کے لیے تیار ہیں۔ منگل کو لندن میں برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا کہ یہ ماہرین ایرانی شاہد ڈرونز کے خلاف دفاعی تکنیک میں خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہیں، وہی ڈرونز جو روس 2022 سے یوکرین کے خلاف جنگ میں استعمال کر رہا ہے۔ زیلنسکی کے مطابق، یوکرین کی اسٹرائیک ٹیمیں پہلے ہی خلیجی ممالک متحدہ عرب امارات، قطر، سعودی عرب اور قطر کے ساتھ مل کر موجود ہیں۔ کئی دیگر ممالک کے ساتھ بھی معاہدے طے پا چکے ہیں۔ دریں اثنا، روس اور ایران کے درمیان تعلقات پر حملہ کرتے ہوئے، زیلنسکی نے کہا کہ دونوں ممالک نفرت میں بھائی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایرانی ساختہ شاہد 136 ڈرون اب روسی پرزہ جات استعمال کرتے ہیں جس سے ان کی صلاحیتوں میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ زیلنسکی کا دعویٰ ہے کہ یوکرین ڈرون جنگ میں ایک رہنما بن گیا ہے اور میدان جنگ میں روس کے 90 فیصد نقصان کے ذمہ دار یوکرین کے ڈرون ہیں۔ یوکرین روزانہ تقریباً 2000 انٹرسیپٹر ڈرون تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو دشمن کے ڈرون کو درمیانی فضا میں مار گرانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اور نیٹو کے سربراہ مارک روٹے سے ملاقات کی۔ یوکرین اور برطانیہ کے درمیان ایک نئی دفاعی شراکت داری پر بھی دستخط کیے گئے جو ڈرونز اور جدید دفاعی آلات کی تیاری میں تعاون کو وسعت دے گا۔ اسی دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں مغربی ایشیا میں ایرانی ڈرون سے نمٹنے کے لیے یوکرین کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کو ایران میں جاری کشیدگی سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے خواہ وہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو یا پابندیوں میں نرمی۔

بغداد میں امریکی سفارتخانے پر ڈرون اور راکٹوں کی بارش، کمپاؤنڈ میں آگ لگ گئی

عراق کی راجدھانی میں امریکی سفارتخانہ کو ڈرون اور راکٹ حملوں کی شدید لہر کا نشانہ بنایا گیا ہے جسے حالیہ عرصے کا سب سے بڑا اور شدید حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں اور فرانسیسی پریس ایجنسی کے مطابق حملہ اتنا شدید تھا کہ اسے حالیہ حملوں کے آغاز کے بعد سب سے بڑا حملہ سمجھا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حملوں سے چند گھنٹے قبل ہی امریکہ کے سفارتخانے نے عراق میں موجود اپنے شہریوں کے لئے سیکوریٹی الرٹ جاری کیا گیا تھا۔ حملہ کی وجہ سے کمپاؤنڈ کے اندر آگ بھڑک اٹھی۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب دھماکہ خیز مواد سے لدے دو ڈرون سفارت خانے کے احاطے کے اندر گرے اور آگ بھڑک اٹھی۔ نیوز ایجنسی 'ژنہوا' کے مطابق عراق کی وزارت داخلہ نے بتایا کہ دونوں ڈرون سفارت خانے کی حفاظتی حدود کے اندر گرتے ہی پھٹ گئے جس سے کمپاؤنڈ میں بھیانک آگ لگ گئی۔ حملے کے دوران فوری طور پر پورے کمپاؤنڈ میں سائرن بجنے لگے تھے لیکن سفارت خانے کا سیکوریٹی سسٹم ڈرون کو روکنے میں ناکام رہا۔ ذرائع کے مطابق امریکی دفاعی نظام آنے والے ڈرونز کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہا۔ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے حالانکہ آتشزدگی سے سفارت خانے کی عمارتوں اور دیگر تنصیبات کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ذرائع کے مطابق پیر کی شام سے لے کر منگل کی صبح تک سفارت خانے پر متعدد بار حملے کئے گئے۔ سامنے آئی ویڈیو فوٹیج میں سفارت خانے کے احاطے کے بالکل قریب ایک ڈرون پھٹتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی رات میں کئی بار امریکی سفارت خانے کو نشانہ بنایا گیا۔ بغداد کا گرین زون انتہائی محفوظ علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ اس میں عراقی حکومت کی عمارتیں، پارلیمنٹ اور امریکی سفارت خانے سمیت کئی غیر ملکی سفارت خانے موجود ہیں۔ تاہم حالیہ برسوں میں یہ علاقہ متعدد راکٹ اور مارٹر حملوں کا نشانہ رہا ہے۔ دریں اثنا عراقی وزارت پیٹرولیم نے اطلاع دی ہے کہ دو ڈرونز نے پیر کی رات گئے جنوبی عراق میں مجنون آئل فیلڈ کو نشانہ بنایا تھا۔ ایک ڈرون ٹیلی کام ٹاور سے ٹکرایا تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ دوسرا ڈرون حملہ وہاں کام کر رہی ایک امریکی کمپنی کے دفتر کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔

سابق عہدیدار کیری پرجین بولر کا ٹرمپ سے تعلق ختم کرنے کا اعلان، پالیسیوں پر اسرائیلی رسوخ کا الزام

بولر نے کہا کہ "میں اب ٹرمپ کو پہچان نہیں پاتی، پہلے میں انہیں اپنا "عزیز دوست" مانتی تھی۔" انہوں نے نیتن یاھو کے واشنگٹن کے متعدد دوروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ امریکی فیصلہ سازی پر غیر ضروری اثر و رسوخ کی عکاسی کرتے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کی سابق عہدیدار کیری پرجین بولر نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اپنی مہم 'میک امریکہ گریٹ اگین' (ماگا MAGA) سے منہ موڑنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی خارجہ پالیسی اسرائیلی اثر و رسوخ کے تحت تشکیل دی جا رہی ہے۔ پیر کے دن 'پیرز مورگن ان سینسرڈ' میں گفتگو کرتے ہوئے بولر نے کہا کہ "میں اب ٹرمپ کو پہچان نہیں پاتی، پہلے میں انہیں اپنا "عزیز دوست" مانتی تھی۔" بولر نے اسرائیل اور اس کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "میرے خیال میں ہم ایک مقبوضہ قوم ہیں۔ ایک غیر ملکی ملک نے ہماری حکومت پر قبضہ کر رکھا ہے۔" انہوں نے نیتن یاہو کے واشنگٹن کے متعدد دوروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ امریکی فیصلہ سازی پر غیر ضروری اثر و رسوخ کی عکاسی کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ بولر کو وہائٹ ہاؤس کے 'ریلیجئس لبرٹی کمیشن' سے ہٹا دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ تقریباً ۲۰ برسوں سے ٹرمپ کی وفادار حامی رہی ہیں لیکن

اب وہ خود کو شدید مایوس محسوس کرتی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عام قدامت پسند ووٹرز تیزی سے انتظامیہ کی موجودہ سمت کی مخالفت کر رہے ہیں۔ سابق امریکی عہدیدار نے مزید کہا کہ "ماگا سے جڑے لوگوں سے میری گفتگو ہوتی رہتی ہے... اوسط امریکی اس جنگ کے بالکل خلاف ہے۔" بولر کے مطابق، بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی مداخلت کی وجہ قومی مفادات نہیں، بلکہ بیرونی دباؤ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکی رائے دہندگان ایسے لیڈروں کی حمایت نہیں کریں گے جو غیر ملکی تنازعات سے بچنے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن عمل اس کے برعکس کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بولر کے یہ سخت تبصرے، امریکی 'قومی مرکز برائے انسداد دہشت گردی' کے سربراہ جو کینٹ کے استعفیٰ کے بعد سامنے آئے ہیں۔ ایکس پر پوسٹ کئے گئے ایک کھلے خط میں کینٹ نے صاف لفظوں میں کہا کہ میں ضمیر کی بنیاد پر (مشرق وسطیٰ میں) جاری جنگ کی حمایت نہیں کر سکتا۔ انہوں نے دلیل دی کہ ایران سے امریکہ کو "کوئی فوری خطرہ" لاحق نہیں تھا، جیسا کہ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا۔ کینٹ نے لکھا کہ "میں ضمیر کی بنیاد پر جاری جنگ کی حمایت نہیں کر سکتا... یہ واضح ہے کہ ہم نے اس جنگ کو اسرائیل اور اس کی طاقتور امریکی لابی کے دباؤ کی وجہ سے شروع کیا ہے۔" انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ میڈیا اور حکام پر مشتمل مخصوص گروہ نے اس تنازع کے گرد بیانیہ تشکیل دے رہا ہے۔ کینٹ، جنہیں جنگ کا تجربہ حاصل ہے، نے اس تنازع میں انسانی جانوں کے ضیاع کے متعلق خبردار کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ امریکی فوج کے ذریعے جاری کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق، اب تک ۱۳ امریکی فوجی ہلاک اور تقریباً ۲۰۰ فوجی زخمی ہوئے ہیں۔

ایپل کے سی ای او ٹم کک نے استعفیٰ کی خبروں کو افواہ قرار دیا

ایپل کے سی ای او ٹم کک نے ان خبروں کو "افواہ" قرار دیا جن میں ان کے کمپنی سے استعفیٰ دینے کی بات کہی گئی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے کمپنی کی قیادت کے لیے اپنی وابستگی کو دہرایا۔ اے بی سی نیوز سے بات چیت میں کک نے کہا کہ ان کا سلوڈاؤن (رفتار کم کرنے) کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ "میں نے استعفیٰ دینے کے حوالے سے کوئی بیان نہیں دیا۔ یہ محض ایک افواہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "میں جو کچھ بھی دل سے کرتا ہوں، اس سے محبت کرتا ہوں، اور میں ایپل کے بغیر اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔" کک کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب کمپنی اپنی ۵۰ ویں سالگرہ منا رہی ہے۔ کمپنی کے کاروباری پھیلاؤ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کک نے کہا کہ ایپل اگلے چار برسوں میں امریکہ میں ۶۰۰ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ اس سرمایہ کاری میں آئی فون گلاس اور سیمی کنڈکٹر جیسے اہم اجزاء کی مقامی پیداوار بڑھانا شامل ہوگا، جس کا مقصد عالمی سپلائی چین کو مضبوط بنانا ہے۔

یورپی ایئر لائنز نے مغربی ایشیا میں کشیدگی کے درمیان کئی پروازیں منسوخ کردیں، سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر پابندیوں میں اضافہ

لندن/ پیرس/ فرینکفرٹ، 17 مارچ (ہ س): مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی اور غیر مستحکم فضائی حدود نے کئی یورپی ایئر لائنز کو اس خطے میں اپنی پروازوں کی پابندیوں کو بڑھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ بڑی ایئر لائنز کا کہنا ہے کہ یہ اقدام سیکیورٹی خدشات اور غیر یقینی فضائی حدود کی وجہ سے کیا گیا۔ برٹش ایئرویز نے کہا کہ اس نے خطے کی غیر یقینی صورتحال اور فضائی حدود میں عدم استحکام کے باعث کئی مقامات پر پروازیں کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایئر لائن کے مطابق، عمان، بحرین، دبئی اور تل ابیب کے لیے پروازیں 31 مئی تک معطل رہیں گی۔ دوحہ کے لیے پروازیں 30 اپریل تک معطل رہیں گی جس کے بعد محدود تعداد میں پروازیں چلیں گی۔ ایئر لائن نے بتایا کہ ابوظہبی کے لیے پروازیں 25 اکتوبر کو شیڈول کے مطابق دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ تاہم ریاض اور جدہ کے لیے پروازیں فی الحال جاری رہیں گی۔ ایئر لائن نے کہا کہ یہ اقدام مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور فضائی راستوں پر سیکیورٹی خطرات کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر خطے میں کشیدگی برقرار رہی تو بین الاقوامی فضائی ٹریفک مزید متاثر ہو سکتی ہے۔ اسی طرح ایئر فرانس نے بھی سیکیورٹی صورتحال اور کچھ فضائی حدود کی بندش کا حوالہ دیتے ہوئے پروازیں معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر فرانس کے مطابق، دبئی اور ریاض کے لیے پروازیں 20 مارچ تک معطل رہیں گی، جب کہ بیروت اور تل ابیب کے لیے پروازیں 21 مارچ تک منسوخ کر دی گئی ہیں۔ جرمن ایئر لائن لفتھانسا نے بھی تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں 9 اپریل تک معطل کر دی ہیں۔ ریاض کے لیے پروازیں بھی 5 اپریل تک معطل کر دی گئی ہیں۔

سعودی عرب کا سفارتی زون کی طرف آنے والے ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ

ریاض: خلیجی ممالک پر ایران کی مسلسل جارحیت کے جلو میں سعودی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ فضائی دفاعی نظام نے ریاض کے مغرب میں واقع سفارتی زون کے قریب آنے والے دو ڈرونز کو مار گرایا ہے۔ وزارت نے آج بدھ کے روز اپنے ایکس X اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں واضح کیا کہ سفارتی محلے کے قریب آنے کی کوشش کے دوران دو دشمن ڈرونز کو مار گرایا گیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت سامنے آئی جب آج ہی اس سے قبل مشرقی صوبے میں بھی ایک ڈرون کو روکنے اور تباہ کرنے کا اشارہ دیا گیا تھا۔ سعودی دفاعی دستوں نے اس سے قبل دارالحکومت ریاض کے صوبے الخرج کی جانب داغے گئے دو بیلسٹک میزائلوں کو بھی ناکام بنایا تھا، جبکہ ان میزائلوں کے ٹکڑے کسی نقصان کے بغیر پرنس سلطان ایئر بیس کے قرب و جوار میں گرے تھے۔

امریکی فوج کا آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی میزائل ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

واشنگٹن:۔ امریکی فوج کے اعلان کے مطابق اس نے تزویراتی اہمیت کی حامل آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی بحری جہاز شکن میزائلوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ اس مقصد کے لیے امریکی اسلحہ خانے کے طاقت ور ترین بنکر بسٹر بم استعمال کیے گئے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس X پر ایک بیان میں کہا کہ امریکی افواج نے آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی ساحل پر میزائلوں کے قلعہ بند ٹھکانوں کے خلاف 5000 پونڈ وزنی متعدد بنکر بسٹر گولہ بارود کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ان مقامات پر موجود ایرانی بحری جہاز شکن کروز میزائل آبنائے میں بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے خطرہ تھے۔ بعد ازاں امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ بریڈ کوپر نے ایران میں 6 ہزار فضائی پروازیں مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ کوپر نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ہمارے پاس ایران میں مخصوص اہداف موجود ہیں۔ دوسری جانب امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ دی ہے کہ امریکہ اپنی کارروائیوں میں ایران کی فوجی اور صنعتی طاقت پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اخبار نے مزید کہا کہ اسرائیل اپنی کارروائیوں کے ذریعے ایرانی نظام کے ڈھانچے کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اسی طرح اسرائیلی دستاویزات کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ایران کے پاس اپنی تنصیبات کی تباہی کی صورت میں ایک (متبادل) منصوبہ موجود ہے۔ اخبار نے اسرائیلی اندازوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ گرتی ہوئی معیشت اور عوامی غصے نے ایرانی نظام کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو اعلان کیا تھا کہ امریکہ ابھی ایران میں فوجی آپریشن سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں ہے، لیکن وہ مستقبل قریب میں نکل جائے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں اپنے بیان میں مزید کہا: ہم نے ان کی (ایران کی) فوجی صلاحیتوں کو تباہ کر دیا ہے، ان کی بحریہ ختم ہو چکی ہے، فضائیہ ختم ہو گئی ہے اور اب ان کے پاس کوئی ریڈار یا ایئر ڈیفنس سسٹم باقی نہیں رہا... یہ سب ختم ہو چکا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کے قائدین بھی ختم ہو چکے ہیں۔

ایران نے منگل کی شام سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی کی ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔ اس سے چند گھنٹے قبل اسرائیل نے ایک فضائی حملے میں لاریجانی کے قتل کا اعلان کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے بسیج فورس کے سربراہ غلام رضا سلیمانی کی ہلاکت کی بھی تصدیق کی ہے۔ انھیں اسرائیلی فوج نے تہران کے خلاف امریکہ کے ساتھ مل کر جاری جنگ کے دوران ایک فضائی حملے میں نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو جنگ چھڑنے کے بعد سے اسرائیل اور امریکہ نے تہران میں کئی مقامات پر ہزاروں فضائی حملے کیے ہیں، جن میں میزائل لانچنگ پیڈز، فوجی تنصیبات اور درجنوں ایرانی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ جواب میں ایران نے امریکی مفادات اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے زعم میں اسرائیل اور خلیجی ممالک کی جانب سیکڑوں میزائل اور ڈرونز بھیجے ہیں۔

عالمی کشیدگی کے درمیان خام تیل کی قیمت میں ۳ فیصد سے زیادہ کی کمی

عالمی سطح پر کشیدگی کے درمیان خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ برقرار ہے۔ بدھ کے روز قیمتوں میں ۳ فیصد سے زیادہ کی کمی دیکھی گئی۔ بین الاقوامی بازار میں صبح ساڑھے ۱۰ بجے ڈبلیو ٹی آئی کروڈ ۳ء۲۸ فیصد کی کمی کے ساتھ ۹۲ء۰۴ ڈالر فی بیرل اور برینٹ کروڈ ۳ء۵۲ فیصد کی گراوٹ کے ساتھ تقریباً ۱۰۰ء۹۹ ڈالر فی بیرل پر تھا۔

بین الاقوامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی بازاروں میں بھی خام تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر ۲۰ اپریل ۲۰۲۶ء کے خام تیل کے کنٹریکٹ کی قیمت ۲ء۵۲ فیصد گر کر ۸۶۲۱ روپے ہو گئی۔ ایران کی جانب سے سینئر سکیورٹی عہدیدار اور سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی کی شہادت کی تصدیق کے بعد جغرافیائی سیاسی خطرات بڑھنے کے باوجود خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی آئی ہے۔ ان کی شہادت کو ایران کی جنگی قیادت کے لیے ایک بڑا دھچکا سمجھا جا رہا ہے اور یہ علاقائی تنازع میں مزید بگاڑ کی نشاندہی کرتا ہے۔ مارکیٹ کی تشویش کا مرکز آبنائے ہرمز ہے، جو تیل کی تجارت کا ایک اہم راستہ ہے اور عام طور پر عالمی تیل کی ترسیل کا تقریباً پانچواں حصہ اسی راستے سے گزرتا ہے۔ اس آبی گزرگاہ سے آمد و رفت اب بھی محدود ہے، اور جہازوں کی نقل و حرکت معمول کی تجارتی روانی کے بجائے جغرافیائی سیاسی حالات سے زیادہ متاثر ہو رہی ہے۔ راستے کو محفوظ بنانے کے لیے اتحادی ممالک کی حمایت حاصل کرنے کی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کوششیں ناکام ہوتی نظر آ رہی ہیں، جس سے سپلائی چین کو معمول پر لانے کے وقت کے بارے میں غیر یقینی صورتحال مزید بڑھ گئی ہے۔ اس دوران، خطے میں فوجی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں، ایران نے حملے بڑھا دیے ہیں اور امریکی فوج آبنائے کے قریب واقع میزائل اڈوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ اس سال تیل کی قیمتوں میں تقریباً ۷۰ فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کی بڑی وجہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی ہے۔ اب اس اضافے کا اثر خردہ ایندھن کی قیمتوں پر بھی نظر آنے لگا ہے، جہاں امریکہ میں ڈیزل کی قیمتیں ۵ ڈالر فی گیلن سے تجاوز کر گئی ہیں۔

علی لاریجانی کی موت کے بعد تل ابیب میں ایران کا 100 سے زائد مقامات پر حملہ

تل ابیب:۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے ایران کے اعلیٰ سلامتی مشیر ڈاکٹر علی لاریجانی کی حملے میں موت کے بعد اسرائیل کے خلاف زوردار کارروائی کی ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب میں 100 سے زائد ٹھکانوں پر حملہ کیا ہے۔ ڈاکٹر لاریجانی کی موت امریکہ-اسرائیل کی مربوط فوجی مہم میں ہوئی ہے۔ امریکہ-اسرائیل اور ایران جنگ کا آج 19 واں دن ہے۔ ایران کے پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، یہ معلومات سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے بیان میں دی گئی۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے کہا ہے کہ اس نے امریکہ-اسرائیل کی جارحیت کے جواب میں اپنے آپریشن "ٹرو پرومس 4" کی 61 ویں لہر کے دوران ان ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے ملٹی وار ہیڈ والی 'خرم شہر-4' اور 'قدر' میزائلوں کے ساتھ ساتھ 'عماد' اور 'خیبر شکن' پروجیکٹائل کا استعمال کیا گیا۔ یہ حملہ ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سابق سکریٹری ڈاکٹر لاریجانی کی موت کا بدلہ لینے کے لیے کیا گیا۔ پریس ٹی وی کے مطابق، اس حملے میں اسرائیل کے انتہائی جدید فضائی دفاعی نظاموں کو تباہ کر دیا گیا۔ نتیجے کے طور پر تل ابیب میں جزوی 'بلیک آوٹ' ہو گیا۔ اس وجہ سے اسرائیل کی فوج کو موجودہ حالات پر قابو پانے اور متاثرہ لوگوں کو بچانے میں کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران، کور نے بتایا کہ آپریشن "ٹرو پرومس 4" کے تحت اب تک 230 سے زیادہ اسرائیلیوں کی موت ہو چکی ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے مطابق، تل ابیب کے علاوہ مقدس شہر القدس، بندرگاہ حیفہ، بیر شیوا اور نیگیو ریگستان میں حساس اور اسٹریٹجک ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا

ہے۔ اس کے علاوہ قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات، کویت اور سعودی عرب میں واقع امریکی تنصیبات پر حملہ کیا گیا۔ سی این این چینل کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیل کی قومی ہنگامی طبی، آفات سے نجات، ایمبولینس اور بلڈ بینک سروس 'میگن ڈیوڈ ایڈوم' (ایم ڈی اے) نے بتایا کہ وسطی اسرائیل میں ایران کے بیلسٹک میزائل حملے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ان میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ دونوں رامت گان شہر میں لہولہان ملے۔ میزائل کے ٹکڑے تل ابیب کے بالکل شمال میں واقع بنی براک شہر میں بھی گرے۔ اس دوران ایک شخص کو معمولی چوٹیں آئیں۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز نے ایکس پر لکھا، "ہوم فرنٹ کمانڈ کی ٹیمیں ملک کے وسطی حصے میں ان جگہوں پر فوری پہنچی ہیں، جہاں میزائل گرنے کی خبریں ملی تھیں۔ ہوم فرنٹ کمانڈ کی بچاؤ اور امدادی ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ ہوم فرنٹ کمانڈ نے رہائشیوں کو مشورہ دیا کہ اب وہ محفوظ مقامات (شیلٹر) سے باہر نکل سکتے ہیں۔" دریں اثنا، آئی ڈی ایف نے لبنان میں حزب اللہ کے راکٹ لانچروں اور جنگجوؤں کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملوں کی بوچھاڑ کر دی ہے۔ آئی ڈی ایف نے منگل کو بتایا کہ یہ اس کے آپریشن "رورنگ لائن" کا حصہ ہے۔ اس دوران، 'ڈپارٹمنٹ آف وار' نے ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں لکھا گیا ہے، "ہم صدر ٹرمپ کے احکامات کو پوری رفتار اور درستی کے ساتھ پورا کر رہے ہیں۔ آپریشن 'ایپک فیوری' نے ایران کی فوج کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔" امریکی بحریہ کے ایڈمرل اور کمانڈر بریڈ کوپر نے ایک ویڈیو میں کہا، "ہم اپنے فوجی مقاصد پر پوری طرح توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ ہمارا مقصد ایران کے بیلسٹک میزائلوں، ڈرونز اور بحری خطرات کو ختم کرنا ہے۔ اب تک، ہماری فضائیہ، بحریہ اور میرین کور کے پائلٹوں نے مل کر 6,000 سے زیادہ جنگی پروازیں بھری ہیں۔" امریکہ نے آبنائے ہرمز کے پاس ایران کے ساحل پر واقع "مضبوط ایرانی میزائل ٹھکانوں" کو نشانہ بنایا ہے۔

آبنائے ہرمز امریکہ کیلئے ناقابل تسخیر کیوں ہے؟

امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ تھوپنے اور پھر اس میں پسپا ہونے کے بعد دنیا کی اینرجی لائف لائن کہلانے والی آبنائے ہرمز پر اپنا کنٹرول قائم کرنے کے لئے دنیا بھر کے ممالک سے اپیل کی تھی کہ وہ یہاں اپنی فوجی اور ہتھیار بھیجیں تا کہ ایران کو ناکہ بندی سے باز رکھا جا سکے۔ اس اپیل سے ایک بات تو واضح ہو گئی کہ امریکہ اپنے تمام تر جدید جنگی ہتھیاروں، بحری بیڑوں، جنگی طیاروں اور سیکڑوں میزائلوں کے باوجود آبنائے ہرمز پر اپنا کنٹرول حاصل نہیں کر سکا ہے اور نہ ایران ناکہ بندی سے روک سکا ہے۔ آخر ٹرمپ اس معاملے میں ناکام کیوں ہو رہے ہیں؟ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ آیئے جانتے ہیں:

سمندری بارودی سرنگیں: ماہرین کے مطابق اس خطے میں کشیدگی کے باعث سلامتی کے خدشات میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ایران کی فوجی صلاحیتوں کے حوالے سے۔ اطلاعات کے مطابق ایران کے پاس سمندری بارودی سرنگوں (مائنز) کا بڑا ذخیرہ موجود ہے، جو کم لاگت کے باوجود انتہائی مؤثر دفاعی ہتھیار سمجھے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایران نے ایک مضبوط دفاعی نظام بھی تیار کیا ہے، جس میں میزائل، ڈرونز اور ساحلی دفاعی نظام شامل ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے زور دے کر کہا کہ اس اہم آبی راستے کی حفاظت کسی ایک ملک کے بس کی بات نہیں، بلکہ اس کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ کوششیں درکار ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ روزانہ ۶۰ سے زائد تیل بردار جہازوں کی محفوظ آمد و رفت کے لئے مسلسل نگرانی، بحری گشت اور جدید سکیورٹی اقدامات ضروری ہیں۔

اس علاقے کا جغرافیہ

آبنائے ہرمز ۳۴ کلومیٹر وسیع ایک پتلی سی پٹی ہے جس کے شمال میں ایران ہے جبکہ جنوب میں خلیجی ممالک ہیں جن میں عمان کا سب سے زیادہ حصہ اس آبنائے کو کور کرتا ہے۔ ہرمز کے شمالی علاقے میں پہاڑیاں زیادہ ہیں جس کا فطری فائدہ ایران کو ملتا ہے۔ وہ یہاں کے پہاڑوں میں اپنی سرنگیں بنا کر یہاں سے گزرنے والے ایک ایک جہاز پر نظر رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کیلئے ناکہ بندی بے حد آسان ہے۔

آپریشنل مسائل

ایک اور بڑا مسئلہ یہ بھی ہے کہ آبنائے بھلے ہی ۳۴ کلومیٹر چوڑی ہو لیکن یہاں سے بڑے جہاز گزارنے کیلئے صرف ۸ کلومیٹر کا علاقہ ملتا ہے کیوں کہ اس پانی میں گہرائی زیادہ ہے۔ بقیہ جگہوں پر پانی کی گہرائی بہت کم ہے اس لئے بڑے جہاز وہاں سے گزر نہیں سکتے۔ امریکہ نے اپنا بحری بیڑہ ایران کی طرف روانہ کیا تھا لیکن وہ آبنائے ہرمز میں داخل نہیں ہو سکا کیوں کہ ایک تو یہ بہت بڑا جہاز ہے دوسرا اسے موڑنے کیلئے دونوں طرف سے ۴ ۴ کلومیٹر رقبہ درکار ہے۔ اگر امریکی نیوی اسے آبنائے ہرمز میں موڑنے کوشش کرتی تو اس کے عرشے پر بنایا گیا 'رن وے' بہت آسانی سے ایران کی سرنگوں میں نصب توپوں کی زد میں آ جاتا ہے۔ ایسے میں یہ پوری طرح سے ناکارہ ہو جاتا۔ اسی لئے امریکہ نے یہ بحری بیڑہ وہاں لے جانے کی ہمت نہیں کی۔

ایران کی حکمت عملی

یہاں ایران نے 'خلیج فارس بیلسٹک' میزائل بھی تعینات کر رکھے ہیں جو میزائل ٹرکوں پر لاد کر لوڈ کئے جاتے ہیں اور نشانہ پر مارے جاتے ہیں۔ یہ سب سے بڑا ڈر امریکہ کو ستا رہا ہے۔ دوسرا ڈر جو امریکہ کو یہاں داخل ہونے سے روک رہا ہے وہ سمندری بارودی سرنگیں ہیں۔ ایران نے یہ ہزاروں کی تعداد میں بچھا دی ہیں۔ امریکہ حالانکہ اپنے ساتھ 'اینٹی مائن' آلات لایا ہے لیکن وہ صرف چند سو مائن کو ناکارہ بنا سکتی ہیں، ہزاروں کی تعداد میں بچھائی گئی سمندری بارودی سرنگوں کا کوئی علاج نہیں کر سکتیں۔

پھر آپ (ﷺ) دوسرے درخت کے پاس تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا:
انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللهِ. فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ
''اللہ کے حکم سے میرے تابع ہو جا۔ چنانچہ وہ اسی طرح اس کے ساتھ تابع ہو گئی''۔
اس کے بعد دونوں درختوں کو آپ (ﷺ) نے ساتھ ملا دیا تاکہ ستر پوشی ہو، پھر آپ (ﷺ) نے ان کو حکم دے کر واپس کر دیا''۔
حوالہ: (صحیح مسلم كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ)
اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم (ﷺ) نے درختوں کو بلایا اور وہ اللہ کے حکم سے آپ (ﷺ) کی اطاعت میں چل کر آ گئے- یہ درخت جماد (غیر ذی شعور) ہوتے ہوئے آپ (ﷺ) کی بات کو سمجھے، جواب دیا اور حرکت بھی کی-
3: ستونِ حنانہ سے کلام فرمانا
سیدنا جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ: ''حضور نبی پاک (ﷺ) جمعہ کے روز ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے- انصار میں سے ایک عورت یا مرد نے آپ (ﷺ) سے عرض کی: کیوں نا آپ کیلئے ایک منبر بنا دیا جائے- آپ (ﷺ) نے فرمایا اجازت ہے- پس انہوں نے منبر بنا دیا- اگلے جمعہ کے روز حضور نبی کریم (ﷺ) اس پر تشریف لے گئے تو اس تنے نے چھوٹے بچے کی طرح سے آہ و بکا شروع کر دی- آپ (ﷺ) منبر پر سے نیچے تشریف لائے اور اسے اپنے ساتھ لگا کر چپ کرانے لگے تو وہ چھوٹے بچے کی طرح ہچکیاں لینے لگا- آپ (ﷺ) نے فرمایا کہ یہ اس بات پر روتا ہے کہ میں نے اس کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد کیوں نہیں فرمایا- اس روایت کو امام بخاری نے کتاب المناقب میں ذکر فرمایا ہے''-
بعض روایات میں یہ مذکور ہے کہ حضور نبی پاک (ﷺ) کے حکم پر اس تنے نے جب خاموشی اختیار کر لی تو حضور نبی پاک (ﷺ) نے اسے اختیار عطا فرمایا کہ:
''اگر تو چاہے تو تجھے اسی جگہ اگا دوں اور اگر چاہے تو جنت میں اگا دوں، تاکہ تو اس کی نہروں اور اس کے چشموں سے (پانی) پیے اور تیرا اُگنا اچھا ہو اور تو پھل دے- پس اللہ کے اولیاء تیرے پھلوں میں سے کھائیں-
''اختَارَ أَنْ أَغْرِسَهُ فِي الْجَنَّةِ''
''تو اس خشک تنے نے جنت میں اگایا جانا اختیار کیا''۔
حوالہ: (مسند الدارمی: بَابُ مَا أَكْرَمَ النَّبِيَّ (ﷺ) مِنْ حَنِينِ الْمِنْبَرِ)
4: حضور پاک (ﷺ) سے گوہ کی محبت: ''ایک اعرابی (دیہاتی) بنی سُلیم سے آیا، اس نے ایک ضبّ (گوہ) پکڑا ہوا تھا- اس نے آقا کریم (ﷺ) کی شان میں نازیبا کلمات کہے- حضرت عمرؓ غصے میں آئے اور اجازت مانگی کہ میں اس کو قتل کر دوں، مگر حضور نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:
أماعلمت أن الحليم كاد يكون نبيا؟
''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بردبار شخص نبی بننے کے قریب ہوتا ہے؟
پھر حضور نبی کریم (ﷺ) نے اس اعرابی سے فرمایا: تو نے جو بات کہی، کیوں کہی؟ اور میرے مجمع کی بے ادبی کیوں کی؟ اعرابی نے جواب دیا: میں ایمان نہیں لاؤں گا جب تک یہ گوہ خود گواہی نہ دے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں- آقا کریم (ﷺ) نے گوہ/ضب سے فرمایا؟-
يا ضب، من تعبد؟
اے گوہ، تو کس کی عبادت کرتا ہے؟
تو ضبّ نے عربی زبان میں واضح الفاظ کے ساتھ جواب دیا: ''لبیک وسعدیک یا رسول اللہ!'' میں اس ذات کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمان میں ہے، زمین میں اس کی بادشاہی ہے، سمندر میں اس کا راستہ، جنت میں اس کی رحمت اور جہنم میں اس کا عذاب ہے- آپ (ﷺ) نے فرمایا: فمن أنا؟ میں کون ہوں؟
ضب نے جواب دیا: أنت رسول رب العالمين وخاتم النبيين، قد أفلح من صدقك وقد خاب من كذبك
''آپ (ﷺ) رب العالمین کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، جس نے آپ (ﷺ) کی تصدیق کی وہ کامیاب ہوا اور جس نے آپ (ﷺ) کو جھٹلایا وہ نامراد ہوا''۔
پھر وہ اعرابی اسلام لے آیا اور کہنے لگا: ''میں آپ (ﷺ) سے سخت نفرت کرتا تھا مگر اب آپ مجھے اپنی جان، ماں باپ، حتیٰ کہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو چکے ہیں- میں ظاہراً و باطناً، خفیہ و علانیہ مکمل طور پر ایمان لایا''۔
حوالہ: (مجمع الزوائد، كتاب المناقب)
روایت کے مطابق اس نے اپنے قبیلے کے ایک ہزار افراد کو خبر دی اور وہ سب اسلام لے آئے۔
نوٹ: اس روایت مبارکہ کو کئی محدثین اور مفسرین کرام نے مختلف انداز میں بیان فرمایا ہے یہاں تک کہ امام طبرانی (رحمۃ اللہ علیہ) نے اس حدیث پاک پر پوری کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے: ''حديثُ الضَّبِّ الّذي تكلَّمَ بينَ يَدَي النبيِّ (ﷺ) للطبراني''
5: درختوں اور پہاڑوں کی گواہیاں:
حضرت علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ:
''میں رسول اللہ (ﷺ) کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تھا تو ہم مکہ کے کسی گوشہ میں تشریف لے گئے تو کوئی بھی پہاڑ یا درخت ایسا نہ تھا جس نے آپ (ﷺ) کو ''السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ'' نہ کہا ہو''۔
حوالہ: (سنن الترمذی، أبواب المناقب عن رسول الله (ﷺ))
اسی طرح ''الشفا بتعريف حقوق المصطفى (ﷺ)'' میں قاضی عیاض اندلسی (رحمۃ اللہ علیہ) ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے:
''آپ (ﷺ) جس پتھر اور درخت پر سے گزر فرماتے تو وہ آپ (ﷺ) کو سجدہ کرتا''۔
حوالہ: (عیاض بن موسیٰ (المتوفى: 544ھ)، الشفا بتعريف حقوق المصطفىٰ (دار الفيحاء، عمان، الطبعة: الثانية، 1407ھ)، القسم الأول في تعظيم العلي الأعلى لقدر النبي المصطفى (ﷺ) قولا وفعلا، ج:1، ص:589)
(جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کا اعلان اور سوال

آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخابات کی بات کریں تو جن تاریخوں کا اعلان 15 مارچ کو کیا ہے۔کئی مبصرین نے ان تاریخوں کے تعین میں بھی الیکشن کمیشن کی غیر منطقی من مانی کی طرف اشارہ کیا ہے۔مثال کے طور پر آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کے انتخابات ایک ہی مرحلے میں 9 اپریل کو ہوں گے۔اس کے پورے 14 دن بعد 23 اپریل کو تمل ناڈو کے انتخابات ہوں گے اور مغربی بنگال کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ ہوگی۔بنگال کے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی اور اس کے پانچ دن بعد 4 مئی کو ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کو ووٹنگ کے بعد نتائج کے لیے پورے 25 دن انتظار کرنا پڑے گا۔سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں؟۔

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

انتخابی کمیشن کے آسام، کیرالہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال اور پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی ملک میں انتخابی ہل چل تیز ہو چکی ہے۔انتخابات 9 اپریل سے شروع ہو کر 29 اپریل تک چلیں گے۔آسام، کیرالہ اور پدوچیری میں 9 اپریل، تمل ناڈو میں 23 اپریل کو الیکشن ہوگا جبکہ مغربی بنگال میں 23 اور 29 اپریل کو دو مرحلے میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ پانچوں ریاستوں کے نتائج کا اعلان 4 مئی کو ہوگا۔ انتخابات کا پروگرام جس طرح ایک ماہ کا بنایا گیا ہے اس سے ایک دیش ایک انتخاب کی بات بے معنیٰ ہو کر رہ گئی ہے۔سوال یہ ہے کہ پھر ملک میں اس پر لمبی بحث، تشہیر اور کمیٹی بنانے پر عوام کے پیسے خرچ کرنے کا جواز کیا ہے؟

انتخابی کمیشن کے الیکشن کی تاریخوں کے اعلان پر بھی سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا کمیشن وزیر اعظم کے انتخابات میں جانے والی ریاستوں کا دورہ مکمل ہونے کا انتظار کر رہا تھا؟ اس دورے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہر ریاست میں ایک طرف پروجیکٹس کے افتتاح سے لے کر اعلان تک کا سرکاری کام کاج کیا اور دوسری طرف اپنی پارٹی کے حق میں انتخابی تشہیر کی۔انتخاب سے پہلے انتخابی تشہیر کے دوروں کی ترتیب میں 11 مارچ کو پہلا دورا کیرالہ کا کیا۔ 12 کو وزیر اعظم تمل ناڈو کے دورے پر رہے۔13 کو آسام اور 14 مارچ کو وہ مغربی بنگال پہنچے، جہاں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کر اپنے دورے کو مکمل کیا۔اور اگلے ہی دن الیکشن کمیشن نے اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔

یہ پہلی مرتبہ نہیں ہوا ہے کہ انتخابات کی تاریخوں کے اعلان اور وزیر اعظم کے انتخابی مہم کے پروگراموں کی تاریخوں میں ہم آہنگی دیکھی گئی ہو۔2014 میں مودی راج کے قیام کے بعد سے جتنے بھی اہم انتخابات ہوئے، ان سب میں یہ شعوری ہم آہنگی واضح طور پر نظر آئی ہے۔ یہ اب اس حد تک عام ہو گیا ہے کہ نہ صرف میڈیا اور مبصرین بلکہ اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس پر سوال اٹھانا تقریباً بند کر دیا ہے۔تعجب کی بات نہیں کہ اس بار بھی سوشل میڈیا پر چند ایک تبصروں کے علاوہ، الیکشن کمیشن کی اس کارگزاری کو شاید ہی کسی نے قابلِ توجہ سمجھا ہو۔لیکن اس سے الیکشن کمیشن کے اس کھیل میں پوشیدہ بد دیانتی کسی طرح کم یا غیر اہم نہیں ہو جاتی۔ بلکہ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ایک آئینی ادارے کے طور پر الیکشن کمیشن سے آزاد اور غیر جانبدارانہ طور پر کام کرنے کی توقعات اب تقریباً ختم ہو چکی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار موجودہ چیف الیکشن کمشنر، گیانیش کمار کی قیادت میں الیکشن کمیشن کے خلاف تقریباً پوری اپوزیشن باضابطہ طور پر اپنا ''عدم اعتماد'' ظاہر کرنے کے لیے تیار ہو گئی ہے اور انہیں ہٹانے کے لیے پارلیمنٹ میں باقاعدہ تجویز پیش کی گئی ہے۔جس کے کامیاب ہونے کا امکان نا کے برابر ہے۔

بھارت کے آئین سازوں نے جمہوریت کے لیے آزاد اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے اور اس مقصد کے لیے ہر طرح کے دباؤ سے محفوظ الیکشن کمیشن قائم کرنے کی نیت سے چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنروں کو ہٹانے کے عمل کو حد درجہ مشکل بنایا ہے۔اگرچہ یہ اختیار پارلیمنٹ کو دیا گیا ہے، لیکن پارلیمنٹ بھی سادہ اکثریت سے الیکشن کمشنروں کو نہیں ہٹا سکتی۔اس کی کارروائی

نہایت پیچیدہ اور نیم عدالتی نوعیت کی ہے، جیسی کہ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کے مواخذے (امپیچمنٹ) کے معاملے میں ہوتی ہے۔ موجودہ معاملے میں تو چیف الیکشن کمشنر کو ہٹانے کی تجویز پر مطلوبہ تعداد میں ارکانِ پارلیمنٹ کے دستخط جمع ہونے کے بعد بھی، اسے کسی ایوان میں غور کے لیے منظور کیے جانے سمیت کئی مراحل سے گزرنا باقی ہے۔ اس لیے اس تجویز کا انجام کیا ہوگا، اس پر قیاس آرائی کا کوئی فائدہ نہیں۔ ویسے بھی جب موجودہ الیکشن کمیشن پر اصل الزام برسرِ اقتدار بی جے پی کے حق میں جانبداری کا ہے، تو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں حکمران جماعت کی عددی برتری کو دیکھتے ہوئے، کوئی معجزہ ہی اس تجویز کو کامیاب کر سکتا ہے ورنہ اس کا ناکام ہونا تقریباً یقینی ہے۔

برسرِ اقتدار بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی نے جمہوریت کو چلانے والے تمام اداروں کو اس حد تک اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے کہ ان کی ساکھ ہی ختم ہو چکی ہے۔موجودہ بگاڑ پر ایسی اخلاقی تنقید پیش کرنا ہی اپوزیشن کا اصل کام ہے۔ اگرچہ عوامی رائے سازی کے حوالے سے میڈیا کا بھی یہی کردار ہونا چاہیے، لیکن مودی راج نے میڈیا کو بطور ادارہ اس قدر کمزور کر دیا ہے کہ وہ تنقید کرنا بھول چکا ہے اور محض حکمرانوں کی خوشامد تک محدود ہو گیا ہے۔ ضمنی طور پر یہ بھی یاد رہے کہ اسی نوعیت کی اخلاقی تنقید پارلیمنٹ کے جاری اجلاس میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کے خلاف پیش کیے گئے عدم اعتماد کے ذریعے بھی سامنے آئی تھی، جو آزاد انڈیا کی تاریخ میں اس نوعیت کی تیسری مثال تھی۔ بلاشبہ وہ عدم اعتماد ناکام ہو گیا اور اوم برلا اپنے عہدے پر برقرار ہیں۔

یاد رہے کہ اس سے پہلے راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کے خلاف بھی ان کے جانبدارانہ رویے پر عدم اعتماد کی تجویز پیش کی گئی تھی، لیکن اسے ایوان میں غور کے لیے قبول ہی نہیں کیا گیا۔ تاہم کچھ ہی عرصے بعد دھنکھڑ نے اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، جس کی وجوہات اب تک واضح نہیں ہو سکیں۔ اگر اس نوعیت کے عدم اعتماد کے اظہار کو موجودہ نظام پر جمہوری تنقید کا لازمی حصہ مانا جائے، تو بار بار ایسے مواقع کا پیدا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ جمہوری نظام ایک گہرے بحران کا شکار ہے۔ اور ان آوازوں کو نظر انداز کرتے ہوئے موجودہ نظام کا اسی راہ پر گامزن رہنا جیسے کہ اوم برلا یا چیف الیکشن کمشنر کا بدستور اپنے عہدوں کا جانبدارانہ استعمال، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ بحران موجودہ حکمرانی کے ہوتے ہوئے حل طلب نہیں ہے۔

آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخابات کی بات کریں تو جن تاریخوں کا اعلان 15 مارچ کو کیا ہے۔ کئی مبصرین نے ان تاریخوں کے تعین میں بھی الیکشن کمیشن کی غیر منطقی من مانی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کے انتخابات ایک ہی مرحلے میں 9 اپریل کو ہوں گے۔ اس کے پورے 14 دن بعد 23 اپریل کو تمل ناڈو کے انتخابات ہوں گے اور مغربی بنگال کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ ہوگی۔ بنگال کے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی اور اس کے پانچ دن بعد 4 مئی کو ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آسام، کیرالہ اور پڈوچیری کو ووٹنگ کے بعد نتائج کے لیے پورے 25 دن انتظار کرنا پڑے گا۔سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں؟۔

سوال یہ بھی ہے کہ آخری مرحلے کی ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی کے درمیان پانچ دن کا وقفہ کیوں رکھا گیا ہے؟ جب ای وی ایم سے پہلے کے زمانے میں ووٹنگ کے ایک یا ڈیڑھ دن کے اندر گنتی شروع ہو جاتی تھی، تو اب ای وی ایم کے دور میں اتنا طویل وقفہ کیوں ضروری ہو گیا ہے؟ یہ بھی یاد دلایا جاتا ہے کہ خاص طور پر 2024 کے عام انتخابات کے بعد سے الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کی شام کے بعد سے گنتی کے دن تک ووٹنگ فیصد میں اضافہ دکھانے کو گویا ایک معمول بنا لیا ہے، جس کی کوئی قابلِ اعتماد وضاحت اب تک پیش نہیں کی گئی۔ اسی طرح ڈالے گئے ووٹوں اور گنے گئے ووٹوں کی تعداد میں فرق کے مسئلے پر بھی، جو اکثر حلقوں میں سامنے آتا ہے، کوئی تسلی بخش وضاحت نہیں دی گئی۔ الیکشن کمیشن کی عمومی جانبداری کے ساتھ مل کر یہ تمام عوامل پورے انتخابی عمل کو شدید شکوک و شبہات میں ڈال دیتے ہیں۔ آخر میں ایک اور اہم بات۔ خاص طور پر مغربی بنگال اور آسام میں وزیر اعظم کے 13-14 مارچ کے دوروں اور اس سے قبل وزیرِ داخلہ امت شاہ کے دوروں سے واضح ہو گیا ہے کہ بی جے پی کم از کم ان دو ریاستوں میں یہ انتخابات نام نہاد بنگلہ دیشی در اندازوں کے مسئلے پر لڑنے جا رہی ہے، جو در اصل مسلم مخالف مہم اور فرقہ وارانہ پولرائزیشن کا دوسرا نام ہے۔ وزیر اعظم نے روٹی، مٹی، بیٹی کو خطرہ'' کا نعرہ بھی دے دیا ہے۔ 2024 کے عام انتخابات کے بعد سے خود وزیر اعظم کی قیادت میں بی جے پی اس کھلے عام فرقہ وارانہ بیانیے کا مسلسل استعمال کر رہی ہے۔ بہار کے اسمبلی انتخابات میں مسلم اکثریتی سیمانچل علاقے میں فرقہ وارانہ پولرائزیشن کا خاص طور پر سہارا لیا تھا۔

لیکن جو الیکشن کمیشن عام انتخابات کے بعد سے حکمران جماعت کو اس طرح کے فرقہ وارانہ نعروں کے بے روک ٹوک استعمال کی اجازت دے رہا ہے، کیا وہ اچانک بیدار ہو کر اس رجحان کو روک سکے گا؟ یاد رہے کہ انتخابات میں فرقہ وارانہ اپیل کرنا انتخابی جرم ہے۔ یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن نے چیف سکریٹری، ریاستی وزارت داخلہ کے چیف سکریٹر، ڈی جی پی کی تبدیلی اور ایس آئی آر کے نام پر من مانی جسے مرکز کی حکمران جماعت کی حمایت حاصل ہے۔ جس کا محور ہی در انداز کا بیانیہ ہے اور جسے سپریم کورٹ کی منظوری بھی حاصل ہے، پچاس لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے حقِ رائے دہی پر سوالیہ نشان لگا چکی ہے۔ 2024 کے عام انتخابات کی ووٹر لسٹ سے پہلے ہی بڑی تعداد میں نام حذف کیے جا چکے ہیں۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ووٹر فہرستوں میں اس طرح کی کاٹ چھانٹ کے بعد، کیا انتخابات واقعی عوامی رائے کے اظہار کا ذریعہ رہ جاتے ہیں؟۔

□□□

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۱۹ر مارچ ۔ ۲۰۲۶

ایران جنگ بندی کیلئے تیار

ایران نے آج واضح کر دیا ہے کہ اگر کسی گوشے کی جانب سے جنگ بندی کی کوششیں شروع ہوتی ہیں تو وہ اس کیلئے تیار ہے۔اس طرح ایران نے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ جنگ نہیں چاہتا اور جو جنگ جاری ہے اسے ایران پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ یہ جنگ ایران نے شروع نہیں کی ہے بلکہ اسرائیل اور امریکہ نے اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے یہ جنگ شروع کی تھی اور ایران محض اپنا دفاع کر رہا ہے اور جوابی کارروائی کر رہا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ایران کو لگاتار دباؤ کے ذریعہ کمزور کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور پھر اچانک ہی اس پر حملہ کر دیا گیا تھا۔ایران نے چند ہی منٹوں کے بعد جوابی حملے بھی کئے ہیں۔ علاقہ کے ممالک میں واقع امریکی فوجی تنصیبات کے علاوہ اسرائیل کو بھی اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہے اور اس نے بھی اپنی طاقت کے مطابق انہیں نقصان سے دوچار کیا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ دنیا بھر کا صیہونی کنٹرول والا میڈیا امریکہ اور اسرائیل کو ہونے والے نقصانات کی خبریں نشر نہیں کر رہا ہے۔میڈیا کے ذریعہ یہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جنگ میں ایران کا ہی نقصان ہوا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جھوٹ پھیلانے میں ماہر ہیں اور یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ایران کسی بھی وقت ہتھیار ڈال سکتا ہے جبکہ ایران نے یہ واضح کر دیا ہے کہ جنگ اس نے شروع نہیں کی ہے اور وہ جنگ چاہتا بھی نہیں تھا بلکہ اس پر جنگ تھوپی گئی ہے اور وہ اپنی جانب سے جوابی کارروائی کر رہا ہے۔ایران کے وزیر خارجہ عباس اراغچی نے آج کہا کہ اگر دنیا کے کسی بھی گوشے سے جنگ بندی کیلئے کوششیں شروع کی جاتی ہیں تو وہ ان کا خیر مقدم کرنے اور جنگ بندی کیلئے تیار ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ امریکہ نے بظاہر ایسی کوئی بات نہیں کہی ہے لیکن در پردہ سفارتی کوششوں میں امریکہ اصرار کر رہا ہے کہ کسی طرح سے یہ جنگ رکوائی جائے اور اسے اس جنگ سے نکلنے کا کوئی راستہ فراہم کیا جائے۔ عباس اگا چی نے ایک اور خاص بات کہی ہے کہ عرب ممالک کے سیول مقامات پر ایران نے کوئی حملہ نہیں کیا ہے اور اگر ایسا ہوا ہے تو اس کیلئے اسرائیل ہی ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ایران کی یہ بات قابل غور ہے۔ اسرائیل کا جہاں تک سوال ہے تو ساری دنیا اس بات سے واقف ہے کہ وہ کس طرح سے چالبازیوں میں مہارت رکھتا ہے اور امریکہ بھی اس کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ایسے میں عرب ممالک کو اکسانے کیلئے اور عوام میں ایران کے تعلق سے پائی جانے والی ہمدردی کو دور کرنے کیلئے کچھ ایسے مقامات پر خود اسرائیل نے حملے کئے ہوں جو سیویلین ہیں۔ایران کا جہاں تک سوال ہے تو اس نے باضابطہ طور پر واضح کر دیا ہے کہ اس نے کسی سیویلین مقام کو اپنے حملوں کا نشانہ نہیں بنایا ہے۔اسرائیل جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے والا ملک ہے۔اس نے انسانیت کے خلاف بھی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔جس طرح سے غزہ میں تباہی مچائی گئی اور فلسطینیوں کی نسل کشی کی گئی ہے وہ ساری دنیا نے دیکھا ہے۔ وہاں نہتے اور بے گناہ معصوم فلسطینیوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بناتے ہوئے ختم کر دیا گیا تھا۔اسرائیل کسی بھی حد تک جا سکتا ہے تاکہ اپنے ایجنڈہ کو آگے بڑھا سکے۔اسی کوشش میں وہ عرب ممالک کو اکسانے اور ان کے فضائی اڈوں کے امریکہ کی جانب سے استعمال کو یقینی بنانے کیلئے عرب ممالک کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ایران نے جو دعویٰ کیا ہے اس کی جانچ کی جانی چاہئے۔ یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ اگر واقعی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائی جائیں تو یہ واضح ہو جائے گا کہ ایران نے ہی اس طرح کے حملے کروائے ہیں تاکہ جنگ کو وسعت دی جا سکے اور ایران کے خلاف کئی ممالک اٹھ کھڑے ہوں۔تاہم تاحال اسرائیل اپنی اس کوشش میں ناکام رہا ہے۔ جہاں تک جنگ بندی کا سوال ہے تو دنیا کے اثر دار ممالک کو واقعتاً اس معاملے میں آگے آنے کی ضرورت ہے۔ یہ جنگ بے معنی سی جنگ ہے جو محض ایران کی دشمنی میں اور اسرائیل کے ظالمانہ عزائم کی تکمیل کیلئے شروع کی گئی ہے۔ یہ جنگ بھی انسانیت کے خلاف جرم ہے اور اسے روکا جانا چاہئے۔ جنگ بندی کیلئے جو شرائط ہونگی وہ انتہائی سخت ہونی چاہئیں اور امریکہ اور اسرائیل کو اپنی غلطی تسلیم کرنی چاہئے۔ ایران کے خلاف مستقبل میں کسی طرح کی جارحیت نہ کرنے کا وعدہ کیا جانا چاہئے اور جو نقصانات ہوئے ہیں ان کی تلافی کی جانی چاہئے۔ دنیا کو اس معاملے میں اپنی خاموشی ترک کرنے کی ضرورت ہے۔

روز نامہ ''ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

رمضان المبارک ایمان کی تجدید، محبت رسول کا عہد نومالیگ فیملی آف مالیگاؤں، گجرات ویو کے کا عالم اسلام کے نام ایمان افروز پیغام!

دنیا بھر کے مسلمانوں کو رمضان المبارک کی پُرنور، پُربرکت اور پُرامن ساعتوں کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں رحمت دروازے کھول دیتی ہے، مغفرت بانہیں پھیلا دیتی ہے اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہ وہ ساعتیں ہیں جن میں دل نرم ہوتے ہیں، آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں اور بندہ اپنے رب کے قریب تر ہو جاتا ہے۔ اسی بابرکت موقع پر مالیگ فیملی آف مالیگاؤں، گجرات ویو کے پوری اُمتِ مسلمہ کے نام محبت، اخوت اور اتحاد کا پیغام پیش کرتی ہے کہ آیئے اس رمضان کو اپنی زندگی کا نقطۂ انقلاب بنا دیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اپنے انبیاء کے ذریعے ہدایت کا راستہ دکھایا۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سجدہ کرنے کا حکم دراصل اطاعت اور فروتنی کا امتحان تھا۔ فرشتوں نے بلا تردد حکم مانا اور سرخرو ہوئے، جبکہ تکبر نے مولوی عزازیل کو مردود کر دیا۔ قرآنِ مجید میں مختلف مقامات پر اس انجام کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جو تکبر اور انکار کی راہ اختیار کرے گا وہ خسارے میں رہے گا (18:7، 42:15، 63:17، 85:38 کے مفاہیم)۔ یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عبادت کی کثرت سے زیادہ اہم دل کی عاجزی اور حکمِ الٰہی کے سامنے کامل سپردگی ہے۔ رمضان المبارک اسی سپردگی کا عملی مظاہرہ ہے۔ روزہ ہمیں صبر سکھاتا ہے، نماز ہمیں خشوع دیتی ہے، تراویح ہمیں قرآن سے جوڑتی ہے اور سحری و افطار ہمیں شکر کا شعور عطا کرتے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں بتاتا ہے کہ ایمان صرف دعویٰ نہیں بلکہ عمل، اخلاق اور کردار کا نام ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ہدایت، نور اور فرقان بن کر۔ پس جو دل قرآن سے جڑ گیا وہ کبھی اندھیروں میں نہیں بھٹکے گا۔ مالیگ فیملی اپنے اس پیغام میں خاص طور پر اس حقیقت کو اُجاگر کرنا چاہتی ہے کہ ایمان کی روح محبتِ رسول ﷺ سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کی اطاعت، آپ ﷺ کی تعظیم اور آپ ﷺ کی ثابت شدہ فضیلتوں کا اقرار ایمان کی تکمیل ہے۔ رمضان کا مہینہ ہمیں سیرتِ طیبہ کے نور میں اپنی زندگی سنوارنے کی دعوت دیتا ہے سچائی، امانت، رحم دلی اور عدل کے ساتھ۔ یہ مہینہ ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ ہم اپنے معاشرے میں خیر کے چراغ جلائیں۔ بھوک ہمیں غریب کی تکلیف کا احساس دلاتی ہے، افطار ہمیں بانٹنے کا درس دیتا ہے، زکوٰۃ اور صدقات ہمیں سماجی انصاف کا راستہ دکھاتے ہیں۔ آیئے اس رمضان میں عہد کریں کہ کوئی بھوکا نہ سوئے، کوئی دل ٹوٹا نہ رہے، کوئی رشتہ بکھرا نہ ہو۔ ہم نفرت کے بجائے محبت کو عام کریں، اختلاف کے بجائے اتحاد کو فروغ دیں، اور اپنے وطنوں کو امن و رواداری کا گہوارہ بنائیں۔ مالیگاؤں، گجرات ویو کے سے وابستہ مالیگ فیملی کے تمام اراکین اس موقع پر اپنے بزرگوں کی دینی روایت، اپنی تہذیبی شناخت اور اپنی ملی وابستگی پر فخر محسوس کرتے ہوئے یہ پیغام دیتے ہیں کہ رمضان صرف عبادات کا موسم نہیں بلکہ کردار سازی کی تحریک ہے۔ یہ مہینہ ہمیں خود احتسابی کا آئینہ دکھاتا ہے کہ کیا ہماری زبان سچی ہے؟ کیا ہمارا دل صاف ہے؟ کیا ہمارا کاروبار دیانتدار ہے؟ کیا ہمارے رشتے محبت سے بھرے ہوئے ہیں؟ اگر نہیں تو یہی وقت ہے کہ ہم خود کو بدل ڈالیں۔ آیئے اس رمضان میں اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت سے روشن کریں، اپنے بچوں کو سیرتِ نبوی ﷺ کی خوشبو سے معطر کریں اور اپنے بزرگوں کی دعاؤں کو سرمایہ بنائیں۔ اپنے دلوں سے کینہ، حسد اور غرور نکال دیں کیونکہ یہی وہ بیماریاں ہیں جو انسان کو بلندی سے گرا دیتی ہیں۔ یاد رکھیے، ایسی توحید جو اطاعت اور محبت سے خالی ہو محض دعویٰ رہ جاتی ہے، اور ایسا ایمان جو رسول اکرم ﷺ کی تعظیم سے محروم ہو وہ ادھورا رہتا ہے۔ رمضان کی راتوں میں جب سجدوں کی سرگوشیاں آسمان تک پہنچتی ہیں تو رحمتیں برسنے لگتی ہیں۔ مالیگ فیملی دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت مہینے کے صدقے ہمارے گناہ معاف فرمائے، ہماری دعائیں قبول فرمائے، ہمیں صحت، سلامتی اور استقامت عطا فرمائے، اور ہمیں دین پر ثابت قدم رکھے۔ اللہ کرے کہ یہ رمضان ہمارے لیے مغفرت کا پروانہ، رحمت کا سایہ اور نجات کا ذریعہ بن جائے۔ یہ مبارک پیغام محبت کا اعلان ہے، ایمان کی تجدید ہے اور اُمت سے وابستگی کا اظہار ہے۔ مالیگ فیملی آف مالیگاؤں، گجرات ویو کے پوری دنیا کے مسلمانوں کو ایک بار پھر رمضان المبارک کی پُرخلوص مبارکباد پیش کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ یہ مہینہ ہم سب کے لیے اتحاد، بھائی چارے اور روحانی بیداری کا سنگِ میل ثابت ہو۔

(خیال اثر)

اسرائیل کے خلاف جنگ کے دوران ایرانی حکومت نے اسرائیل کے شہروں اور عسکری اڈوں پر میزائل حملے کیے ہیں اور اب تک ایسی کسی کارروائی سے گریز کیا تھا جس سے امریکی اڈے متاثر ہوں ۔تاہم اگر موجودہ جنگ طویل ہوتی ہے تو ایران کو اسرائیل کی جانب داغے جانے والے میزائلوں کی تعداد میں کمی لانا پڑسکتی ہے۔ پہلے دن ایران نے ڈیڑھ سو میزائل داغے تھے جبکہ حالیہ دنوں میں یہ تعداد تیس ہو چکی ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے خلاف کارروائی سے ایران کو دو محاذوں پر لڑنا ہوگا اور امریکہ کی جوابی کارروائی کا سامنا بھی کرنا ہوگا جو ایرانی حکومت کے مسائل کو بڑھا سکتا ہے۔ ایسے میں ایران کی حکومت یقیناً اپنی بقا کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی امریکہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کرے گی۔

فوجی اڈوں پر حملے، پراکسیز کی کارروائی یا آبنائے ہرمز کی بندش

سرباس نذاری

اسرائیل اور ایران جنگ کے دوسرے ہفتے میں امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے نے تہران کے لیے ایک نیا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ امریکہ نے ایران کے زیرزمین فردو جوہری مرکز کے خلاف 30 ہزار پاؤنڈ وزنی خصوصی بموں کے استعمال کے ساتھ نطنز اور اصفہان جوہری تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا اور بعد میں یہ دعویٰ کیا کہ ان مراکز کو 'مکمل طور پر تباہ' کیا جا چکا ہے۔ ایران کی جانب سے ان حملوں کو اقوامِ متحدہ چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایران امریکی حملے کا بھرپور جواب دے گا جس کے وقت اور نوعیت کا فیصلہ ایرانی افواج کریں گی۔

ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران نے جوابی کارروائی کی تو 'مزید طاقت' سے حملہ کیا جا سکتا ہے۔ ایران کی سکیورٹی اور انٹیلیجنس اسٹیبلشمنٹ کے اندر اعلیٰ ترین سطح پر اس حوالے سے بات چیت ہو رہی ہے کہ امریکہ کے حملوں کا جواب کیسے دیا جائے۔ اس وقت ایران کی سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ کے سامنے جو سب سے اہم سوالات ہیں وہ یہ کہ کیا انھیں امریکی مفادات کے خلاف انتقامی کارروائی کے ذریعے تنازع کو بڑھاوا دینا چاہیے یا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مذاکرات کی پیشکش مان لینی چاہیے، جس کا عملی طور پر مطلب یہ ہے کہ ایران کے اندر تمام جوہری افزودگی ترک کر دی جائے؟ یہ اندرونی بحث ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب بہت سے سینیئر ایرانی کمانڈر چوکنے رہ کر سوچ رہے ہوں گے کہ آیا وہ اسرائیل کے فضائی حملے کا اگلا نشانہ بننے والے ہیں یا کمرے میں موجود کوئی شخص پہلے ہی اسرائیل کی غیر ملکی خفیہ ایجنسی موساد کے ساتھ مل کر انھیں دھوکہ دے چکا ہے۔ ایران نے خبردار کیا تھا کہ امریکی حملے کی صورت میں خطے میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب نے امریکی حملوں کے بعد ایک بیان میں کہا تھا کہ امریکہ کو 'اپنی کارروائی پر افسوس ہوگا'۔

ایک اہم اڈہ قطر میں موجود العدید فضائی اڈہ ہے جبکہ بحرین میں بحری اڈے پر امریکی بحریہ کا پانچواں فلیٹ موجود ہے۔ سنہ 2020 میں ایران نے عراق میں الاسد فضائی اڈے کو اس وقت نشانہ بنایا تھا، جب ٹرمپ نے پاسدارانِ انقلاب کے جنرل قاسم سلیمانی کو ہلاک کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم تہران کی جانب سے حملے سے قبل امریکہ کو خبردار کر دیا گیا تھا اور اس حملے میں ہلاکتیں نہیں ہوئی تھیں جسے ایک علامتی ردِعمل کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ اس بار بھی تہران کی جانب سے ایسی ہی حکمت عملی اپنائی جائے۔ تاہم موجودہ تناؤ کی صورت حال میں ایران کی جانب سے غیر عسکری امریکی اہداف، جیسا کہ خطے میں امریکی سفارت خانوں، کو بھی ہدف بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک تنگ اور سٹریٹیجک سمندری گزرگاہ ہے جہاں سے عالمی ایندھن کی رسد کا پانچواں حصہ گزرتا ہے۔ ایران میں سخت گیر عناصر ایک بار پھر آبنائے ہرمز کو بند کر دینے کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ ایسا کرنے سے عالمی منڈی میں گہرے اثرات مرتب ہوں گے اور امریکی معیشت متاثر ہوگی۔

آبنائے ہرمز کو بند کرنے کے لیے بحری مائنز، کروز میزائل، ساحلی دفاعی نظام سمیت پاسدارانِ انقلاب کے پاس بڑی تعداد میں موجود تیز رفتار حملہ آور کشتیاں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ تاہم آبنائے ہرمز کی بندش کا ایران کو نقصان بھی ہو سکتا ہے کیوں کہ ایسا کرنے سے تہران اپنے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار

چین سے تعلقات کو بھی چوٹ پہنچائے گا جو ایران سے تیل خریدنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ ماضی میں ایران ڈرونز، میزائلوں اور دیگر ذرائع سے بحری کارروائیاں کر چکا ہے تاہم امریکی حملوں کے بعد اس بار جوابی ردِعمل میں شدت آ سکتی ہے اور عین ممکن ہے کہ آئل ٹینکروں سمیت بندرگاہوں یا قریبی ممالک، بشمول سعودی عرب اور متحدہ عرب امارت، میں توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے اور ایک بڑی سطح پر تیل کی منڈی کو نقصان پہنچایا جائے۔ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جس میں ایران کے حامی عسکری گروہ اس کے کام آ سکتے ہیں اور ان کی مدد سے امریکی اڈوں یا سپلائی کے راستوں پر حملے کیے جا سکتے ہیں جنھیں براہ راست ایران سے نہیں جوڑا جا سکے گا۔

تاہم ایران کی کئی سال کی فنڈنگ اور اسلحہ فراہمی کے باوجود اس وقت یہ گروہ اس طرح کی کارروائی کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔ لبنان میں حزب اللہ اسرائیل کے خلاف جنگ کی وجہ سے کمزور ہو چکی ہے اور حالیہ تنازع میں صرف ایک سامع کا کردار ادا کر رہی ہے۔ حزب اللہ کو لبنان کی حکومت اور میڈیا کے دباؤ کا بھی سامنا ہے جو چاہتے ہیں کہ حزب اللہ غیر مسلح ہو اور ملک میں تعمیر نو کے ساتھ ساتھ معاشی بحران کا حل نکلے۔ یمن میں حوثی باغی اب تک اسرائیل کے خلاف حملوں میں بڑا اضافہ نہیں کر پائے ہیں۔ لیکن امریکی حملوں سے قبل ان کی جانب سے بحیرۂ احمر میں امریکی جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ مئی میں امریکہ سے معاہدے کی خلاف ورزی ہو گی۔ عراق سے اب تک بیانات اور دھمکیاں ہی سامنے آئی ہیں جبکہ شام میں ایرانی حمایت میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد کافی کمی آئی ہے۔ تاہم یہ بات بھی اہم ہے کہ ایران کی حکومت کو توقع ہوگی کہ علاقائی اتحادی گروہ کسی نہ کسی سطح پر اپنی صلاحیت کے اعتبار سے کارروائی کریں گے۔

اسرائیل کے خلاف جنگ کے دوران ایرانی حکومت نے اسرائیل کے شہروں اور عسکری اڈوں پر میزائل حملے کیے ہیں اور اب تک ایسی کسی کارروائی سے گریز کیا تھا جس سے امریکی اڈے متاثر ہوں۔ تاہم اگر موجودہ جنگ طویل ہوتی ہے تو ایران کو اسرائیل کی جانب داغے جانے والے میزائلوں کی تعداد میں کمی لانا پڑ سکتی ہے۔ پہلے دن ایران نے ڈیڑھ سو میزائل داغے تھے جبکہ حالیہ دنوں میں یہ تعداد تیس ہو چکی ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے خلاف کارروائی سے ایران کو دو محاذوں پر لڑنا ہوگا اور امریکہ کی جوابی کارروائی کا سامنا بھی کرنا ہوگا جو ایرانی حکومت کے مسائل کو بڑھا سکتا ہے۔ ایسے میں ایران کی حکومت یقیناً اپنی بقا کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی امریکہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کرے گی۔

مغربی ایشیا کے خطے میں اسرائیل کے کئی دشمن ہیں۔ اس کی جڑیں اس وقت سے جڑی ہیں جب فلسطینیوں کی سرزمین پر اسرائیل قائم کیا گیا۔ اس کے باوجود برسوں کے دوران دنیا، حتیٰ کہ اسلامی ممالک نے بھی اسرائیل کے وجود کو ایک حقیقت کے طور پر قبول کر لیا۔ اگرچہ بھارت نے 1947 میں فلسطین کی تقسیم کے منصوبے کے خلاف ووٹ دیا تھا، لیکن بعد میں ستمبر 1950 میں اسرائیل کو تسلیم کر لیا اور 1992 میں مکمل سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ اس کے بعد تجارت، فوجی تعاون اور انٹیلی جنس کے تبادلے میں یہ تعلقات مضبوط ہوتے گئے۔ مغربی ایشیا کے تنازعات میں بھارت پہلے اعتدال کی آواز سمجھا جاتا تھا لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔ حال ہی میں بھارت نے 12 مارچ 2026 کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اس قرارداد کی حمایت کی جس میں صرف ایران کی مذمت کی گئی۔، یونان، قبرص اور عرب ممالک شامل تھے، تو اس نے خطے کی نئی صف بندی کی طرف اشارہ کیا۔ افریقی اور بحیرہ روم کے ممالک کو ''شدت پسند شیعہ اتحاد اور ابھرتے ہوئے شدت پسند سنی اتحاد'' کے خلاف اکسانے کے باوجود بھارت نے ایک لفظ بھی احتجاج کا نہیں کہا۔ ٹرمپ کے اہداف وقت کے ساتھ بدلتے رہے ہیں۔ پہلے مقصد ایران کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنا تھا، پھر اسے ایران کی فوجی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنے اور حکومت کی تبدیلی تک بڑھا دیا گیا، اور آخرکار اسے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے تک پہنچا دیا گیا۔ توقع کے مطابق، ایران کے عوام سے ان کی یہ اپیل کہ ''اپنی حکومت خود سنبھال لو، یہ تمہارا حق ہے'' بے اثر ثابت ہوئی۔ ٹرمپ کی مہم جوئی کے باعث تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے بھی اوپر چلی گئی ہیں۔ امریکہ میں مہنگائی اور ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ ایران کے کنٹرول میں موجود آبنائے ہرمز سے گزرنے والے آئل ٹینکروں کی نقل و حرکت تقریباً رک گئی ہے۔ بھارت میں ایل پی جی سلنڈر کم یاب ہو گئے ہیں اور ان کی قیمتیں بہت بڑھ گئی ہیں۔ دنیا بھر کی اسٹاک مارکیٹیں گر چکی ہیں۔ اندازہ ہے کہ یہ جنگ روزانہ تقریباً 2 ارب ڈالر کا خرچ کروا رہی ہے۔ اس جنگ کی انسانی قیمت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔

جب کوئی ملک جنگ شروع کرتا ہے تو اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اسے کب روکنا ہے۔ جنگ ہر ملک اور ہر شخص کو بے نقاب کر دیتی ہے۔ جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو بھارت نے اس کی مذمت نہیں کی بلکہ کہا کہ ''یہ جنگ کا دور نہیں ہے''۔ اسی طرح کے بیانات اس وقت سننے میں نہیں آئے جب امریکہ نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو اغوا کیا تھا۔ موجودہ مغربی ایشیا کی جنگ میں بھی ایسے بیانات واضح طور پر غائب ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور ایران کی اس جنگ کے پیچھے نسلی اور مذہبی عوامل بھی موجود ہیں۔ اسرائیل ایک سامراجی ملک کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ تعاون کر کے امریکہ ان اصولوں سے دستبردار ہو رہا ہے جن پر وہ قائم ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ افسوس کہ بھارت کی اپنی غلط پالیسیوں نے اسے ان لوگوں کے سامنے لرزتا ہوا محتاج بنا دیا ہے جو اس نظریے پر یقین رکھتے ہیں کہ ''طاقت ہی حق ہے''۔ طاقت ہی سب کچھ ہے۔ ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایران میں امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر جواب میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی لاریجانی نے خبردار کیا ہے کہ ایران میں جاری احتجاج پر اگر امریکا نے مداخلت کی تو پورا خطہ اسکے نتائج بھگتے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ امریکی مداخلت افراتفری پھیلانے کے مترادف ہے۔ اس سے قبل امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ سوشل ٹروتھ اکاؤنٹ پر جاری اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا تھا کہ ایران نے پُرامن مظاہرین پر تشدد کیا یا انہیں قتل کیا تو امریکا ان کے بچاؤ کے لیے آئے گا۔ یاد رہے کہ ایران میں گزشتہ کئی روز سے مہنگائی اور کرنسی کی قدر گرنے کے خلاف مظاہرے جاری ہیں اور گزشتہ روز ایرانی سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 6 مظاہرین ہلاک ہو گئے تھے جبکہ 30 مظاہرین کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔

یہ ننگے بھوکے جب سے حکومت میں آ گئے

رشید الدین

''ٹرمپ سے یاری، بھارت پر پڑ رہی ہے بھاری'' یہ امیت شاہ کا کوئی انتخابی جملہ نہیں بلکہ موجودہ حالات کا ترجمان اور ہندوستان کی صورتحال کا آئینہ دار ہے۔ مغربی ایشیاء میں جنگ کے حالات نے ہندوستان کو گیاس اور تیل کے بحران میں ڈھکیل دیا ہے۔ گریٹر اسرائیل کے قیام کا خواب دیکھنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوچا تھا کہ ایران پر حملہ کرتے ہوئے واحد مزاحمت کو ختم کر دیا جائے گا۔ اسرائیل کے منصوبہ پر ٹرمپ نے یقین کر لیا کہ ایک ہفتہ میں ایران میں حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے گا اور اسلام پسندوں کا صفایا ہو جائے گا۔ سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو نشانہ بناتے ہی امریکہ اور اسرائیل جنگ میں کامیابی کا دعویٰ کرنے لگے لیکن 28 فروری کو شروع ہوئی جنگ ٹرمپ اور نتن یاہو کے گلے کی ہڈی بن چکی ہے۔ نریندر مودی جو ٹرمپ اور نتن یاہو کے گڈ فرینڈ ہیں، وہ بھی جنگ میں عملاً پھنس چکے ہیں۔ ایران میں تباہی کے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود ٹرمپ جنگ روکنے کیلئے ایران کے آگے گڑگڑانے پر مجبور ہیں۔ سپر پاور کو ہتھیار پر بھروسہ تھا لیکن ایران نے اسلامی حمیت اور جذبہ کے ساتھ منہ توڑ جواب دیتے ہوئے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے۔ بقول علامہ اقبال ؎

کافر ہو تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

ایرانی عوام کے جذبہ ایمانی اور جذبہ حریت کی دنیا قائل ہوگئی اور ایران کی کامیاب جنگی حکمت عملی نے دنیا میں معاشی بحران کی دستک دی ہے۔ حملہ سے عین قبل نریندر مودی کا دورہ اسرائیل ایک معمہ بن چکا ہے۔ مودی اپنے دوستوں ٹرمپ اور نتن یاہو کی محبت میں اس قدر اندھے ہو گئے کہ انہوں نے ایران کے ساتھ ہزاروں سال کے تجارتی، تہذیبی اور معاشی اٹوٹ رشتہ کو قربان کر دیا۔ ٹرمپ اور نتن یاہو سے دوستی کا خمیازہ ہندوستان کے 140 کروڑ عوام بھگت رہے ہیں۔ جنگ کے طویل ہونے کی صورت میں ہندوستان کے پاس کوئی تیاری نہیں ہے۔ عام آدمی کو پٹرول اور گیاس کے بحران کا اندیشہ تھا لیکن نریندر مودی ہمیشہ کی طرح صورتحال سے بے پرواہ ہو کر سیاسی فائدہ کی سرگرمیوں اور ریالیوں اور روڈ شو میں مصروف رہے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ ناکام خارجہ پالیسی کے نتیجہ میں اسرائیل کیلئے ایران سے دشمنی مول لی اور خود امریکہ کے آگے سرینڈر ہو گئے۔ یہی وجہ ہے کہ پارلیمنٹ میں ''نریندر مودی نہیں بلکہ سرینڈر مودی'' کے نعروں کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ مودی حکومت کے ناعاقبت اندیش فیصلوں کے نتیجہ میں دنیا بھر میں ہندوستان کا وقار مجروح ہوا ہے۔ ساری دنیا ہندوستان کو امریکہ کی کٹھ پتلی کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور منموہن سنگھ کی پالیسی پر برقرار رہتے تو آج ہندوستان جنگ کے خاتمہ کیلئے ثالثی کے موقف میں ہوتا۔ نریندر مودی کے پاس سربراہان مملکت کے ساتھ زبردستی گلے پڑنا اور موقع اور بے موقع ہاہا، ہی ہی، ہو ہو کے سوا کچھ نہیں ہے۔ دورہ

اسرائیل کے موقع پر سارہ نتن یاہو کے ساتھ ڈریس کے زعفرانی کلر کو لے کر سیم سیم اور میاچنگ کہتے ہوئے قہقہہ قہقہہ لگانا سوشیل میڈیا میں مذاق کا موضوع بن چکا ہے۔ دنیا میں تیزی سے ابھرتی طاقت ہندوستان ہنسی مذاق کے سوا عالمی قائدین کی نظر میں کچھ بھی نہیں ہے۔ نریندر مودی کو آخر ٹرمپ سے اتنا خوف اور نتن یاہو سے محبت کیوں ہے؟ اس سوال کا گہرائی سے جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ تینوں کی فطرت میں یکسانیت ہے۔ جو بھی مسلمانوں کا دشمن ہو، مودی اس سے دوستی کر لیتے ہیں۔ گجرات فسادات، ملک بھر میں مسلمانوں کی ماب لنچنگ، حملے، مساجد، درگاہ، مدارس اور گھروں پر بلڈوزر کارروائیاں دراصل اسرائیل سے سیکھا ہوا سبق ہے۔ وشوا گرو اور 56 انچ کا سینہ کا دعویٰ کر لینے سے کوئی بہادر نہیں ہو جاتا۔ 56 انچ کے سینہ میں شیر کے جگر کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہاں تو چوہے کا کلیجہ ہے جس کے باعث امریکہ سے آنکھ میں آنکھ ملانے کی ہمت نہیں۔ نریندر مودی نے جنگ کی صورتحال اور دنیا پر منفی اثرات کے بارے میں پارلیمنٹ میں بیان تک نہیں دیا جبکہ قوم کو مودی کے جواب کا انتظار ہے۔ ہر مسئلہ پر نریندر مودی کی خاموشی دراصل کمزوری کی علامت ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں مودی نے ایک بھی پریس کانفرنس نہیں ہے کی اور وہ سوالات سے ڈرتے ہیں۔ ایران پر حملہ، سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی ہلاکت اور ملک میں گیاس اور تیل کے بحران پر بھی نریندر مودی زبان کھولنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ مودی نے 2016 میں ایران کا دورہ کیا تھا۔ آیت اللہ خامنہ ای سے ملاقات کے بعد مودی نے ایران کے ساتھ تاریخی دوستی کا حوالہ بھی دیا تھا لیکن 2026 میں جب سپریم لیڈر کو امریکہ اور اسرائیل نشانہ بناتے ہیں لیکن آج تک مودی نے رسمی تعزیت تک نہیں کی۔ اسکول کے 180 سے زائد طلبہ کی ہلاکت پر بھی مودی کا دل نرم نہیں ہوا۔ میڈیا کے سوالات سے گھبرانے والے نریندر مودی کو اب کارٹونس سے بھی ڈر لگ رہا ہے۔ کرناٹک کے مشہور کارٹونسٹ ستیش آچاریہ نے مودی کی خاموشی پر دو کارٹون تیار کئے جو سوشیل میڈیا میں خوب وائرل ہوئے۔ کارٹونس میں کوئی توہین نہیں بلکہ سچائی پیش کی گئی تھی لیکن کارٹونسٹ کو نہ صرف نوٹس دی گئی بلکہ سوشیل میڈیا پلیٹ فارمس پر ہندوستان میں دکھائے جانے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ سرکردہ میڈیا ہاوزس کے قلم اور ٹی وی اینکرس کی زبانیں خرید لی گئیں اور اب کارٹونس بھی برداشت نہیں ہیں۔ آپریشن سندور کے بعد جنگ بندی کے بارے میں 20 سے زائد مرتبہ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ لیکن ٹرمپ کی دادا گری کے آگے مودی خاموش رہے۔

ہندوستان میں عوام ایل پی جی سلینڈر کیلئے لائین میں لگ چکے ہیں۔ یہ قطاریں نوٹ بندی کی یاد دلا رہی ہے جب عوام کو بینکوں کی قطاروں میں کھڑا کر دیا گیا تھا۔ جنگ کے نتیجہ میں ہندوستان میں ایل پی جی کا بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ ماہرین نے پٹرول اور ڈیزل کے بحران کا بھی اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ ایل پی جی کی قلت کے نتیجہ میں بڑے شہروں میں کئی ہوٹلس اور ریسٹوران بند ہو گئے اور عوام دوبارہ لکڑی پر پکوان کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ ایل پی جی، سی این جی، پٹرول اور ڈیزل کا بحران شدت اختیار کرے تو ہو سکتا ہے کہ سیکل اور سیکل رکشہ کے دور کا احیاء ہوگا۔ ایران نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول حاصل کرتے ہوئے دشمن ممالک کے جہازوں کو گزرنے سے روک دیا ہے۔ ہندوستان کے بحری جہازوں کو بھی گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ صورتحال ہندوستان کی ٹرمپ اور نتن یاہو سے دوستی کا نتیجہ ہے۔ آبنائے ہرمز پر ایران کے کنٹرول نے دنیا کے بیشتر حصوں میں تیل اور گیاس کا بحران پیدا کر دیا ہے۔ عوام کو مطمئن کرنے کیلئے حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے ہندوستانی جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس دعویٰ کے کچھ دیر بعد ہی ایران نے واضح کر دیا کہ اس نے ہندوستان کے ساتھ ایسی کوئی رعایت نہیں کی ہے۔ ہمیشہ کی طرح جھوٹے وعدوں کے ذریعہ عوام کو کب تک بہلایا جائے گا۔ گودی میڈیا نے اس مسئلہ پر نریندر مودی کی واہ واہی شروع کر دی تھی لیکن ایران کی تردید کے ساتھ ہی گودی میڈیا کے چیانلوں پر سناٹا چھا گیا۔ آپریشن سندور کے دوران بھی گودی میڈیا نے راولپنڈی، لاہور اور کراچی پر قبضہ کا دعویٰ کیا تھا، حالانکہ ہندوستانی افواج نے اپنی کارروائی دہشت گرد ٹھکانوں تک محدود رکھی تھی۔ مودی حکومت دراصل گودی میڈیا کے ذریعہ عوام کو گمراہ کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ عوام کو سڑکوں پر آنے سے روکا جا سکے۔ ایل پی جی کی قلت پر عوام حکومت سے سوال کر رہے ہیں کہ کرونا کی طرح تالی بجا کر یا گھنٹی بجا کر نریندر مودی گیاس حاصل کریں گے۔ یا پھر اسرائیل سے گیاس حاصل ہوگی۔ اگر بحران شدت اختیار کرتا ہے تو عوام کو نریندر مودی کے بتائے ہوئے فارمولہ پر عمل کرتے ہوئے موری اور نالی سے گیاس حاصل کرنا پڑے گا اور سورج کی گرمی سے کھچڑی تیار کی جائے گی۔ کسی سیاستداں نے پارلیمنٹ میں کہا کہ اگر مرکزی حکومت نریندر مودی کی ''موری گیاس'' فارمولہ پر ریسرچ کرتی تو آج ہندوستان میں شائد گیاس کا بحران پیدا نہ ہوتا۔ ایک طرف گیاس اور تیل کے بحران سے نہ صرف عوام پریشان ہیں بلکہ چھوٹی اور متوسط صنعتیں اپنے کاروبار بند کرنے پر مجبور ہیں تو دوسری طرف نریندر مودی اپنے دوستوں ٹرمپ اور نتن یاہو کی تائید میں مصروف ہیں۔

غزل

اذیت گھلتی جاتی ہے مسلسل بے بسی میں
ذرا سی بے حسی شامل نہ کر لوں آگہی میں

مجھے رکھے رکھا اتنا اندھیرے میں کسی نے
مری تو آنکھ ہی کھلتی نہیں ہے روشنی میں

کہیں سے مانگ کے دو بوند بھی لائی نہیں ہوں
خدا کا شکر ہے میں پرسکوں ہوں تشنگی میں

خراباتِ جہاں کو دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں
ہمارا دل بھی اب لگنے لگا ہے بے دِلی میں

جہاں پل میں پہنچ جاتے ہیں ہم اہل محبت
کئی صدیاں لگاتے ہیں وہاں سے واپسی میں

دلاسہ دینا پڑتا ہے تھکے ہاروں کو ورنہ
بہت کچھ چل رہا ہوتا ہے اپنی زندگی میں

کومل جوئیہ

دیمک ہیں، تبھی مٹی زندہ ہے......

پنکج چترویدی

ہم شہر میں دیمک کو خود سے دور رکھنے کے لیے بھلے ہی جراثیم کش کا استعمال کریں، لیکن زراعت اور ماحولیات کے لیے یہ دیمک انتہائی ضروری ہیں۔ کندھمال ضلع کو اڈیشہ کا کشمیر کہا جاتا ہے۔ یہاں کے درین گباڑی علاقہ کے کسانوں کو تشویش ہے کہ ان کے کھیتوں اور جنگلات سے 'اوئی ہنکا' تیزی سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔ 'اوئی ہنکا'

سے مراد دیمک کے ٹیلے (بامبیاں) ہیں۔ ملک بھر کے شہری علاقوں میں رہنے والے ہم لوگ دیمک سے نجات کے لیے کیمیائی جراثیم کش ادویات اور دیمک کش دواؤں کا اندھا دھند استعمال کرنے والی مختلف ایجنسیوں پر پیسہ خرچ کرتے ہیں۔ لیکن جنگل اور کھیتوں میں رہنے والے لوگ جانتے ہیں کہ دیمک کے ختم ہونے سے نہ صرف مٹی کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے بلکہ یہ قدرتی طور پر زمین سے پانی کھینچنے کے نظام کو بھی کمزور کر دیتا ہے۔ کندھمال ضلع میں بنیادی طور پر کانڈھ قبیلہ آباد ہے، جس میں کٹیا کانڈھ اور ڈونگریا کانڈھ خاص طور پر کمزور قبائلی گروہ (پی وی ٹی جی) میں شامل ہیں۔ ان کا بنیادی پیشہ نامیاتی ہلدی کی کاشت اور جنگلی پیداوار جیسے مہوا، شہد اور املی کو جمع کر کے فروخت کرنا ہے۔ قبائلیوں کا ماننا ہے کہ 'اوئی ہنکا' کا کم ہونا یا ختم ہونا اس بات کی علامت ہے کہ زمین خطرے میں ہے۔ اڈیشہ کے بالاسور میں تو 30 فٹ اونچے دیمک کے ٹیلے پر باقاعدہ میلہ لگتا ہے۔ دیمک کے ٹیلے، یعنی اونچے مٹی کے ڈھیر، جنگل کے باشندوں کے نزدیک نہایت مقدس ہوتے ہیں۔ لیکن یہ درین گباڑی کے جنگلات سے آہستہ آہستہ غائب ہو رہے ہیں، جس کی بڑی وجوہات موسمیاتی تبدیلی اور بڑے پیمانے پر جنگلات کی کٹائی ہیں۔ درین گباڑی پہاڑوں اور گھنے جنگلات سے گھرا ہوا ہے اور یہاں ندیاں، چشمے، متنوع نباتات اور سینکڑوں اقسام کے دواؤں والے پودے پائے جاتے ہیں۔ پہلے یہاں بے شمار دیمک کے ٹیلے ہوتے تھے، لیکن حالیہ برسوں میں ان کی تعداد کافی کم ہو گئی ہے۔ دیمک کے ٹیلوں کی ساخت فطرت کے حیرت انگیز عجائبات میں سے ایک ہے۔ اسے اگر 'حشرات کی تعمیر کردہ اعلیٰ ترین معماری' کہا جائے تو مبالغہ نہیں ہوگا۔ باہر سے یہ محض مٹی کا ایک بے جان ڈھیر نظر آتا ہے، لیکن اندر سے یہ ایک جدید شہر کی طرح منظم اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ اس کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ باہر شدید گرمی ہو یا سردی، اندر کا درجہ حرارت ہمیشہ متوازن رہتا ہے۔ دیمک اپنے ٹیلے کو اس طرح بناتے ہیں کہ اس میں قدرتی ہوا کا گزر (وینٹیلیشن) جاری رہے۔ اس کے اندر باریک سوراخ اور عمودی نالیاں ہوتی ہیں، جن کے ذریعہ گرم ہوا اوپر نکل جاتی ہے اور ٹھنڈی تازہ ہوا نیچے سے داخل ہوتی ہے، بالکل کسی جدید عمارت کے سنٹرل ایئر کنڈیشننگ نظام کی طرح۔ دیمک کی سوسائٹی میں کام کی واضح تقسیم ہوتی ہے۔ ملکہ دیمک پورے خاندان کی ماں ہوتی ہے اور اس کا بنیادی کام صرف انڈے دینا ہوتا ہے۔ وہ ایک دن میں 20 ہزار سے 30 ہزار تک انڈے دے سکتی ہے اور اس کی عمر 15 سے 25 سال تک ہو سکتی ہے۔ بعض قبائلی انہیں پکڑ کر بھون کر بھی کھاتے ہیں۔ بادشاہ دیمک پوری زندگی ملکہ کے ساتھ رہتا ہے اور افزائش نسل میں اس کا ساتھ دیتا ہے۔ مزدور دیمک سب سے بڑی تعداد میں ہوتے ہیں اور خوراک جمع کرنا، ٹیلے کی مرمت، بچوں کی دیکھ بھال اور 'فنگس باغات' کی کاشت انہی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ فوجی دیمک کے سر بڑے اور جبڑے مضبوط ہوتے ہیں اور ان کا کام دشمنوں، خاص طور پر چیونٹیوں، سے حفاظت کرنا ہوتا ہے۔ ٹیلے کے محفوظ ترین حصہ میں ملکہ کا کمرہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اندر 'فنگس باغات' بھی ہوتے ہیں، جہاں دیمک لکڑی کے ریشوں پر خاص قسم کی فنگس اگاتے ہیں، جو لکڑی کو نرم اور قابلِ ہضم بناتی ہے۔ یہ ایک طرح کی اندرونی کھیتی ہے جو دیمک لاکھوں برس سے کرتے آ رہے ہیں۔ دیمک اپنے ٹیلے بنانے کے لیے مٹی، اپنے فضلے اور لعاب کے آمیزے کا استعمال کرتے ہیں، جو خشک ہونے کے بعد کنکریٹ جیسا مضبوط ہو جاتا ہے۔ یہی مضبوطی انہیں بارش اور شکاریوں سے بچاتی ہے۔ بعض ٹیلے 5 سے 6 فٹ تک اونچے ہوتے ہیں۔ دیمک کا ٹیلہ صرف رہائش نہیں بلکہ ایک زندہ نظام ہے جو نمی، آکسیجن اور خوراک کا توازن برقرار رکھتا ہے۔ پت جھڑ کے بعد دیمک پتے کھا کر چند ہی دنوں میں انہیں زرخیز مٹی میں بدل دیتے ہیں، جس پر قبائلی اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ شہری لوگوں کی نظر میں دیمک صرف ایک نقصان دہ کیڑا ہے، جو خاموشی سے لکڑی اور فصلوں کو کھا جاتا ہے۔ 'دیمک کی طرح چاٹ جانا' محاورہ بھی تباہی کی علامت ہے۔ لیکن حقیقت میں دیمک فطرت کے وہ خاموش انجینئر ہیں جن کے بغیر جنگلات کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے اور ہماری زمین بنجر ہو سکتی ہے۔ دیمک کا سب سے اہم کردار سیلولوز کے انہضام میں ہے۔ اگر دیمک نہ ہوں تو مردہ لکڑی اور پتے جمع ہو کر ڈھیر بن جائیں۔ دیمک اپنے جسم میں موجود خرد حیاتیات کی مدد سے انہیں توڑ کر مٹی میں شامل کر دیتے ہیں، جس سے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم جیسے عناصر دوبارہ مٹی کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اسی لیے انہیں فطرت کا سب سے بڑا صفائی کرنے والا اور کھاد بنانے والا کہا جاتا ہے۔ حالیہ بین الاقوامی تحقیقات، خصوصاً 'سائنس' جریدے میں شائع مطالعات کے مطابق خشک سالی کے دوران دیمک پودوں کے لیے زندگی بچانے والا کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ اپنی سرنگوں کے ذریعے زمین کی گہرائی سے نمی اوپر لاتے ہیں، جس سے پودے سخت گرمی میں بھی زندہ رہتے ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیمک کے ٹیلوں کے آس پاس کی نباتات زیادہ سرسبز ہوتی ہیں، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ دیمک ایک مکمل ماحولیاتی نظام بناتے ہیں۔ سائنسی تحقیق بتاتی ہے کہ دیمک کی پہلی پسند مردہ نامیاتی مادہ ہوتا ہے، نہ کہ زندہ فصلیں۔ جب کھیت سے سارا نامیاتی مواد ختم ہو جاتا ہے، تب ہی وہ زندہ پودوں کی طرف جاتے ہیں۔ اگر مٹی میں مناسب نامیاتی مواد موجود ہو تو دیمک دشمن نہیں بلکہ زرخیزی بڑھانے والے سستے اور مؤثر مزدور ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی موجودگی مٹی میں نائٹروجن کی مقدار 50 فیصد تک بڑھا سکتی ہے۔ دیمک کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ مٹی زندہ ہے۔ لیکن جدید زراعت میں کیمیائی ادویات کے بے جا استعمال سے نہ صرف نقصان دہ بلکہ مفید دیمک بھی ختم ہو رہے ہیں۔ ایک بار کالونی ختم ہو جائے تو دوبارہ بننے میں 10 سے 15 سال لگ جاتے ہیں، جبکہ مشینیں ایک دن میں اسے تباہ کر دیتی ہیں۔ جنگلات میں بھی صفائی، پتے جلانا اور ایندھن کے لیے لکڑی کا استعمال دیمک کی خوراک کو ختم کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں چیونٹی خور جانور، رینگنے والے جاندار اور کئی پرندے بھی کم ہو رہے ہیں، جو ایک بڑے ماحولیاتی بحران کی نشاندہی ہے۔

اندور ضلع عدالت میں سماعت کے دوران خاتون جج پر گرا پنکھا

واقعے کے بعد وکلا برادری نے مطالبہ کیا ہے کہ موجودہ عدالتوں کا فوری سیفٹی آڈٹ کیا جائے، پرانے پنکھوں اور برقی آلات کو تبدیل کیا جائے اور عمارت کی مرمت یقینی بنائی جائے تاکہ آئندہ ایسے خطرناک حادثات سے بچا جاسکے۔

اندور کی ضلع عدالت میں پیر کے روز ایک خطرناک حادثہ پیش آیا جب سماعت کے دوران اچانک چلتا ہوا سیلنگ فین خاتون جج پر گر گیا، جس سے وہ زخمی ہوگئیں اور کمرہ عدالت میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج آرتی ڈھینگرا اپنی عدالت میں کیس کی سماعت کر رہی تھیں اور کارروائی پوری طرح جاری تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق پنکھا گرنے سے چند لمحے پہلے زوردار آواز سنائی دی، جس کے بعد بھاری پنکھا سیدھا جج کی کرسی پر آگرا۔ حادثے کے فوراً بعد عدالت میں موجود افراد نے خاتون جج کو قریبی اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کا طبی معائنہ کیا۔ انہیں سر اور کندھے پر چوٹیں آئیں، تاہم حکام کے مطابق چوٹیں زیادہ سنگین نہیں تھیں۔ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایل این یادو نے بتایا کہ عدالت کے احاطے میں ابتدائی طبی امداد دی گئی، جس کے بعد اہل خانہ انہیں گھر لے گئے۔ بعد میں انہوں نے رخصت لے لی۔ اس اچانک حادثے کے باعث عدالت کی کارروائی عارضی طور پر روک دی گئی اور وکلا و دیگر افراد میں بے چینی پھیل گئی۔ ذرائع کے مطابق اس واقعے کی باضابطہ پولیس شکایت درج نہیں کرائی گئی، تاہم عدالتی حلقوں میں اس پر تشویش پائی جارہی ہے۔ حادثے کے بعد وکلا نے عدالت کی خراب حالت پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ وکیل ونود دویدی نے کہا کہ عمارت کی خستہ حالی، چھتوں کی کمزوری اور پرانے برقی نظام کے باعث عدالتیں خطرناک بن چکی ہیں اور یہاں روزانہ آنے والے ججوں، وکلا اور عوام کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ بار ایسوسی ایشن نے بھی کہا کہ بارہا شکایات کے باوجود عمارت کی مناسب دیکھ بھال نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ وکلا کے مطابق اندور ضلع عدالت میں اس سے پہلے بھی کئی بار سماعت کے دوران پلستر گرنے اور بارش کے موسم میں پانی رسنے جیسے واقعات پیش آچکے ہیں۔ عدالت میں بنیادی سہولیات کی کمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات بیت الخلا کی سہولت نہ ہونے کے باعث عوام کو پبلک ٹوائلٹ استعمال کرنا پڑتا ہے۔ حکام کے مطابق پپلیاہانہ کے قریب نئی ضلع عدالت کی عمارت تیزی سے تعمیر کی جارہی ہے اور امید ہے کہ یہ منصوبہ آئندہ ایک سے ڈیڑھ سال میں مکمل ہوجائے گا۔ واقعے کے بعد وکلا برادری نے مطالبہ کیا ہے کہ موجودہ عدالتوں کا فوری سیفٹی آڈٹ کیا جائے، پرانے پنکھوں اور برقی آلات کو تبدیل کیا جائے اور عمارت کی مرمت یقینی بنائی جائے تاکہ آئندہ ایسے خطرناک حادثات سے بچا جاسکے۔

گیس بحران پر کانگریس گمراہ کررہی ہے: شیخاوت

جودھ پور: ثقافت و سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا ہے کہ ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی کوئی کمی نہیں ہے اور کانگریس پارٹی اسے مسئلہ بنا کر عوام کو گمراہ کرنے کی غیر ذمہ دارانہ کوشش کر رہی ہے۔ شیخاوت نے ہفتہ کو یہاں میڈیا سے بات چیت میں یہ بات کہی۔ انہوں نے عالمی جنگ کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کی وجہ سے دنیا بھر کے ممالک کے سامنے چیلنجز ہیں۔ پڑوسی ممالک کا موازنہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں تقریباً ایمرجنسی جیسی صورتحال ہے، جبکہ بنگلہ دیش میں چھٹیاں دے کر سرکاری ملازمین کو 'ورک فرام ہوم' پر بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی ضرورت کا 60 فیصد سے زیادہ خام تیل درآمد کرتا ہے، جس کا 75 فیصد خلیج فارس کے 'آبنائے ہرمز' کے علاقے سے آتا ہے۔

6G سپیکٹرم کا عالمی سطح پر فیصلہ کیا جائے گا

ہندوستان معیارات کی ترقی میں بڑے کردار پر زور دیتا ہے: سندھیا

نئی دہلی: ٹیلی کام کے وزیر جیوتیرادتیہ سندھیا نے بدھ کے روز کہا کہ 6G کا وعدہ نہ صرف تکنیکی نفاست میں ہے، بلکہ مواقع کی جمہوریت سازی میں بھی ہے۔ ٹیلی کام کے معیار سازی پر ایک بین الاقوامی ورکشاپ میں خطاب کرتے ہوئے، سندھیا نے مصنوعی ذہانت، عمیق ٹیکنالوجیز اور ریئل ٹائم کنیکٹیویٹی سے چلنے والے" ہر چیز کے ذہین انٹرنیٹ" کو فعال کرنے کے لیے تیز رفتاری اور کم تاخیر سے آگے بڑھتے ہوئے، انسانی تہذیب میں 6G کو اگلی بڑی چھلانگ کے طور پر جگہ دی۔ انہوں نے کہا، 6G صرف رفتار اور تاخیر میں تیزی سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ ذہانت، عمیق اور لامحدود امکانات کی طرف تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکنالوجی ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے اور عالمی سطح پر ہر شہری کے لیے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان فعال طور پر 6G ترقی میں سب سے آگے ہے، خاص طور پر دانشورانہ املاک اور معیاری ترتیب میں۔ "ہندوستان 6G آئی پی آر میں سب سے آگے ہے۔ ہم نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ عالمی 6G معیارات میں ہندوستان کی شرکت کو مضبوط بنانے کے لیے سات سرشار ورکنگ گروپس میں کام آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی حمایت یافتہ بھارت 6G الائنس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہا ہے کہ معیارات کے ارتقا کے ساتھ ہی ہندوستان کو عالمی میز پر ایک نشست حاصل ہو۔ ان معیارات کو قائم کرنے میں میز پر شراکت دار بننے کے لیے بھارت ثابت قدمی سے کام کر رہا ہے۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ 6G کے لیے سپیکٹرم مختص جیسے اہم فیصلے عالمی اتفاق رائے کی پیروی کریں گے۔ 6G سپیکٹرم کے مختص کے لحاظ سے، آئی ٹی یو اور 3 جی پی پی کی طرف سے فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ ابھی تک زیر التواء ہے اور ممکنہ طور پر معیاری ہونے کے بعد آئے گا۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر UPI سے لے کر آدھار تک - نے پہلے ہی ٹکنالوجی کی صلاحیت کو پیمانہ اور فراہم کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، جس کے ذریعے 1.4 بلین لوگوں کو جوڑا گیا ہے جسے انہوں نے "غیر مرئی ڈیجیٹل ہائی وے" کے طور پر بیان کیا ہے۔ ہندوستان فی الحال ہر ماہ تقریباً 20 بلین UPI لین دین پر کارروائی کرتا ہے اور عالمی ڈیجیٹل لین دین کا 50٪ سے زیادہ کا حصہ بنتا ہے، انہوں نے کہا کہ ڈیٹا کی گرتی لاگت اور براڈ بینڈ کنیکٹیویٹی کی تیزی سے توسیع نے جدت کی اگلی لہر کی بنیاد رکھی ہے۔

میری رہائی اہم نہیں لداخ کی فلاح ضروری ہے

سونم وانگ چک کی دہلی میں پریس کانفرنس، حکومت سے گفتگو کیلئے تیار

لداخ کے عالمی شہرت یافتہ سماجی کارکن سونم وانگ چک نے منگل کو دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ لڑائی صرف میری نہیں بلکہ لداخ کی ہے۔ میں اسی وقت اسے (اپنی رہائی کو) جیت اسی وقت مانوں گا جب لداخ کا حقیقی بھلا ہوگا۔" ان کے مطابق لداخ کے مفادات کی جدوجہد صرف ان کی ذاتی نہیں بلکہ وہاں کے تمام لوگوں کی لڑائی ہے۔ پریس کانفرنس میں ان کی اہلیہ گیتا نجلی بھی موجود تھیں۔ یاد رہے کہ وانگ چک تقریباً ۶ ماہ جیل میں رہنے کے بعد حال ہی میں رہا ہوئے ہیں۔ سونم وانگ چک کا کہنا ہے کہ جیل میں رہتے ہوئے بھی انہیں پورا یقین تھا کہ انصاف ملے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہمیں معلوم تھا کہ عدالت میں ہماری جیت ہوگی اور جیل میں بھی یہی یقین قائم رہا۔ میں جیل سے باہر آگیا ہوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میری رہائی کوئی مسئلہ ہی نہیں تھی۔ میں ذاتی جیت کو اہم نہیں سمجھتا۔ میرے لئے اصل کامیابی تب ہوگی جب لداخ کے لوگوں کے مطالبات پورے ہوں گے اور وہاں کے مستقبل کو محفوظ بنایا جائے گا۔ جیل میں رہتے ہوئے بھی مجھے پورا یقین تھا کہ انصاف ملے گا اور عدالت میں جیت ہوگی۔" رہائی کے بعد حکومت کی جانب سے بات چیت کی پیشکش پر وانگ چک نے کہا کہ ہم اس پیشکش سے خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک 'ون-ون صورتحال' ہے، اس سے حکومت بھی اچھی نظر آئے گی اور ہم بھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ سے مذاکرات کیلئے تیار تھے، تحریک سے لے کر جیل تک ہمارا صرف ایک مقصد تھا کہ لداخ کے مسائل پر بات چیت ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے خود کو ذہنی طور پر پورے ایک سال جیل میں رہنے کیلئے تیار کر لیا تھا۔ ان کے مطابق جیل میں اپنا موقف پیش کرنا مشکل تھا اور اپنی بات وکیلوں اور صحافیوں تک پہنچانا بھی آسان نہیں تھا، لیکن وہاں لوگ مہربان تھے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں پیش آئے تشدد کی تحقیقات ہونی چاہئے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کیا ہوا اور تشدد کیسے بھڑکا، انہوں نے کہا کہ لداخ میں ایسا ماحول دوبارہ قائم کرنا ضروری ہے جو وہاں کے لوگوں کے مفاد میں ہو۔ وانگ چک کا کہنا ہے کہ "ہم بھوک ہڑتال نہیں کرنا چاہتے، لیکن مجبوری میں ایسا کرنا پڑتا ہے اور یہ ہم نے گاندھی جی سے سیکھا ہے کہ ہر شخص کو کم از کم ایک بار جیل ضرور جانا چاہئے۔"

کولمبو ویسٹ انٹرنیشنل ٹرمینل نے پہلے سال میں

۱۰ لاکھ کنٹینرز ہینڈل کر کے قائم کیا ریکارڈ، اڈانی پورٹس منصوبے کی بڑی کامیابی

کولمبو: سالانہ تقریباً 2.3 ملین ٹی ای یوز کی گنجائش کے ساتھ یہ ٹرمینل خطے کی مجموعی بندرگاہی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کر رہا ہے۔ یہاں جدید کرینز، ڈیجیٹل سسٹمز اور الیکٹرک یارڈ آلات استعمال کیے جارہے ہیں، جو نہ صرف کارکردگی بہتر بناتے ہیں بلکہ ماحولیاتی اثرات کو بھی کم کرتے ہیں۔ اڈانی پورٹس اینڈ اسپیشل اکنامک زون لمیٹڈ (اے پی ایس ای زیڈ) کے مطابق سری لنکا کے کولمبو ویسٹ انٹرنیشنل ٹرمینل نے اپنے آپریشن کے پہلے ہی سال میں 10 لاکھ (ایک ملین) ٹی ای یوز (کنٹینرز) ہینڈل کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ یہ ٹرمینل اپریل 2025 میں آپریشنل ہوا تھا اور اتنی کم مدت میں اس سطح تک پہنچنے والا کولمبو بندرگاہ کا تیز ترین ٹرمینل بن گیا ہے۔ اس کارکردگی کے بعد اسے دنیا کے ان چند ٹرمینلز میں شامل کیا جارہا ہے جنہوں نے پہلے ہی سال میں اتنی بڑی صلاحیت حاصل کی۔ یہ منصوبہ John Keells Holdings اور سری لنکا پورٹس اتھارٹی کے اشتراک سے چلایا جارہا ہے۔ تقریباً 800 ملین امریکی ڈالر کی لاگت سے مکمل ہونے والا یہ منصوبہ حالیہ برسوں میں سری لنکا کے سب سے بڑے بندرگاہی انفراسٹرکچر منصوبوں میں شمار ہوتا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس ٹرمینل کی تیز رفتار ترقی اس کی اسٹریٹجک لوکیشن اور شپنگ کمپنیوں کے ساتھ مضبوط رابطوں کی وجہ سے ممکن ہوئی۔ عام طور پر کنٹینر ٹرمینلز کو مکمل صلاحیت تک پہنچنے میں کئی سال لگتے ہیں، لیکن اس ٹرمینل نے اپنے ابتدائی سال میں ہی نمایاں کارکردگی دکھائی۔ یہ ٹرمینل دنیا کے اہم مشرق-مغرب بحری راستے کے قریب واقع ہے، جس کی وجہ سے یہ بڑے بحری جہازوں اور فیڈر نیٹ ورکس کے لیے ایک اہم اسٹاپ بن چکا ہے۔ اس کی یہی جغرافیائی اہمیت اسے عالمی تجارت میں ایک کلیدی مقام فراہم کرتی ہے۔ یہ کولمبو بندرگاہ کا پہلا مکمل خودکار گہرے پانی کا ٹرمینل ہے، جو جدید ترین بڑے کنٹینر بردار جہازوں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں تقریباً 1400 میٹر لمبا کوے (quay) اور تقریباً 20 میٹر گہرائی موجود ہے، جس کے باعث یہ ایشیا-یورپ تجارتی روٹ پر چلنے والے بڑے جہازوں کو بھی باآسانی لنگر انداز کر سکتا ہے۔ سالانہ تقریباً 2.3 ملین ٹی ای یوز کی گنجائش کے ساتھ یہ ٹرمینل خطے کی مجموعی بندرگاہی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کر رہا ہے۔ یہاں جدید کرینز، ڈیجیٹل سسٹمز اور الیکٹرک یارڈ آلات استعمال کیے جا رہے ہیں، جو نہ صرف کارکردگی بہتر بناتے ہیں بلکہ ماحولیاتی اثرات کو بھی کم کرتے ہیں۔ اس ٹرمینل کے ذریعے بڑی مقدار میں ٹرانس شپمنٹ کارگو ہینڈل کیا جارہا ہے، جس کا بڑا حصہ بھارت سے جڑا ہوا ہے۔ ایشیا، مشرق وسطیٰ اور یورپ کے درمیان تجارتی روابط کو مضبوط بنانے میں یہ کنیکٹیویٹی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اے پی ایس ای زیڈ، جو بھارت میں 15 اور بیرون ملک 4 بندرگاہیں چلا رہی ہے، کے لیے یہ کامیابی بحر ہند کے خطے میں اس کی مضبوط پوزیشن کو مزید مستحکم کرتی ہے۔

کابینہ نے 100 صنعتی پارکوں کی ترقی کیلئے 33,660 کروڑ روپے کی نئی اسکیم کو منظوری دی: اشونی ویشنو

نئی دہلی: مرکزی کابینہ نے 660,33 کروڑ روپے کی نئی صنعتی پارکس پالیسی کو منظوری دی ہے کیونکہ حکومت ملک کی اقتصادی ترقی کو تیز کرنا چاہتی ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے 18 مارچ کو ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ اسکیم، بھارت ادیوگک وکاس یوجنا (بھاویہ)، ملک بھر میں 100 پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل پارکس کو تیار کرنے میں مدد کرے گی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "اس اسکیم کا مقصد عالمی معیار کا صنعتی ڈھانچہ تیار کرنا، مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو کھولنا اور ہندوستان کی ترقی کی کہانی کو آگے بڑھانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اسکیم کو ریاستوں اور پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک سے لاگو کیا جائے گا اور نیشنل انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ پروگرام (این آئی سی ڈی پی) فریم ورک کے تحت صنعتی سمارٹ شہروں کی ترقی کی کامیابی سے تحریک حاصل کی جائے گی۔ حکومت نے کہا،" بھاویہ کے مرکز میں بے ضابطگی اور کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ایک مضبوط دباؤ ہے، جس میں ہموار منظوری، موثر سنگل ونڈو سسٹم، اور ریاستوں کی قیادت میں سرمایہ کاروں کے لیے موافق اصلاحات شامل ہیں۔" ڈی پی آئی آئی ٹی کے سکریٹری امردیپ سنگھ بھاٹیہ نے کہا کہ اس اسکیم کو ریاستی حکومتوں اور صنعت سے مشاورت کے بعد حتمی شکل دی گئی۔ بھاٹیہ نے کہا کہ حکومت کو توقع ہے کہ اس اسکیم کے تحت تقریباً 600,33 ایکڑ اراضی کا احاطہ کیا جائے گا اور اسے اگلے چھ سالوں میں تیار کیا جائے گا۔ "ہم ریاستی حکومت سے توقع کرتے ہیں کہ وہ اسکیم کے تحت ترقی کے لیے پارکوں کا انتخاب کرے گی۔ پرائیویٹ سیکٹر بھی مرکز اور ریاست کے ساتھ شراکت داری کے تحت ان پارکوں کو ترقی دے سکتا ہے۔

زیرو کسٹم ڈیوٹی سے ایٹمی توانائی کی معیشت میں تبدیلی آئے گی: ڈاکٹر جتیندر

درکار سامان کی درآمد پر صفر کسٹم ڈیوٹی ملک میں جوہری توانائی کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے مقرر کی گئی ہے

نئی دہلی: جوہری توانائی کے منصوبوں کے لئے درکار سامان کی درآمد پر صفر کسٹم ڈیوٹی ملک میں جوہری توانائی کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے جبکہ اس منصوبے کی مجموعی لاگت اور بجلی کی فی یونٹ لاگت کو بھی کم کیا جائے گا، جس سے ایسے منصوبے زیادہ قابل عمل بن جائیں گے، خاص طور پر جن میں خاطر خواہ درآمدی مواد کے ساتھ غیر ملکی تعاون شامل ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت جناب رمیش اوستھی اور جناب روی کشن کی طرف سے لوک سبھا میں پوچھے گئے ایک غیر ستارہ والے سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جوہری توانائی کے شعبے میں حکومت کے اقدامات کی تفصیلات فراہم کیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سال 2035 تک ایٹمی ایندھن اور ری ایکٹر کے اجزاء پر کسٹم ڈیوٹی کی چھوٹ سے پروجیکٹ کے اخراجات اور بجلی پیدا کرنے کے اخراجات دونوں کو کم کرنے میں مدد ملے گی، جس سے ایٹمی توانائی کے منصوبوں کی معاشی عملداری میں بہتری آئے گی۔ دس نئے منظور شدہ 700 میگاواٹ پریشرائزڈ ہیوی واٹر ری ایکٹر (پی ایچ ڈبلیو آر) یونٹوں کے لیے گھریلو سپلائی چین کو مضبوط کرنے پر، وزیر موصوف نے بتایا کہ نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) نے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے بلک آرڈر دینا، ضروری تعاون کے ساتھ وینڈر بیس کو بڑھانا، درآمدی متبادل کے لیے مقامی آلات کو فروغ دینا، کلاس-1 کے مقامی سپلائرز کے لیے کچھ آلات کو محفوظ کرنا، اور ایم ایس ایم ایز کی حوصلہ افزائی اور بولیوں میں انہیں ترجیح دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے وینڈر میٹنگوں کا اہتمام کرنا شامل ہیں۔ بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر (بی اے آر سی) میں تحقیق اور ترقی کے لیے بڑھتی ہوئی فنڈنگ کے بارے میں وزیر موصوف نے کہا کہ بڑھتی ہوئی رقم کو کثیر شعبہ جاتی ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے استعمال کیا جارہا ہے جس کا مقصد خود کفالت حاصل کرنا ہے۔ توجہ مرکوز کرنے والے شعبوں میں نئے تحقیقی ری ایکٹرز کی ترقی، خاص طور پر کینسر کے علاج کے لیے آاسوٹوپ کی پیداوار کی سہولیات، چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز (ایس ایم آر) اور ہائیڈروجن کی پیداوار سمیت جدید ری ایکٹر ٹیکنالوجیز، ایکسلریٹر ٹیکنالوجیز، لیزر پر مبنی ایپلی کیشنز اور جدید مواد اور مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ فی الحال کسی بھی ایسی تجویز پر غور نہیں کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم گتی شکتی فریم ورک کو ساحلی ریاستوں میں مستقبل کے جوہری پارکس کی تعمیر اور لاجسٹکس کے ساتھ مربوط کیا جائے۔

صرف ہندوستان میں آئی فون فیکٹریوں میں

۱ لاکھ سے زیادہ خواتین کام کرتی ہیں: اشونی ویشنو

نئی دہلی: الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ، خواتین حکومت کے میک ان انڈیا اقدام سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں میں سے ابھری ہیں، مرکزی الیکٹرانکس اور آئی ٹی وزیر، اشونی وشنو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان میں آئی فون مینوفیکچرنگ کی سہولیات میں ایک لاکھ سے زیادہ خواتین کام کرتی ہیں، جبکہ خواتین کارکنان بھی انتہائی پیچیدہ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پلانٹس میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا میک ان انڈیا پروگرام الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ سیکٹر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کر کے خواتین کو بااختیار بنا رہا ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودیجی کا میک ان انڈیا خواتین کو بااختیار بنا رہا ہے۔ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ خواتین کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ وزیر کے مطابق ملک بھر میں الیکٹرونکس مینوفیکچرنگ پلانٹس میں نصف سے زیادہ افرادی قوت خواتین پر مشتمل ہے۔ فروری کے شروع میں، ویشنو نے کہا تھا کہ خواتین میک ان انڈیا پہل سے سب سے زیادہ مستفید ہوئی ہیں، جس نے لاکھوں براہ راست اور بالواسطہ ملازمتیں پیدا کی ہیں جبکہ بڑے پیمانے پر ہنر مندی کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ دریں اثنا، صرف ایپل کے ماحولیاتی نظام نے ہندوستان میں تقریباً 5.2 لاکھ براہ راست ملازمتیں پیدا کی ہیں، جن سے فائدہ اٹھانے والوں میں سے تقریباً 70 فیصد خواتین ہیں۔ امریکی ٹیک کمپنی ایپل نے ہندوستان میں اپنے مینوفیکچرنگ فٹ پرنٹ کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، کمپنی نے 2025 میں ملک میں آئی فون کی پیداوار میں تقریباً 53 فیصد اضافہ کیا، جو کہ ایک سال پہلے 36 ملین یونٹس کے مقابلے میں تقریباً 55 ملین یونٹس کو اسمبل کیا۔ ایپل فی الحال بھارت میں اپنے فلیگ شپ آئی فونز کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ مینوفیکچرنگ کو متنوع بنانے اور چین پر محصولات سے بچنے کی حکمت عملی کے طور پر تیار کرتا ہے۔ عالمی سطح پر، ایپل ہر سال تقریباً 220-230 ملین آئی فونز تیار کرتا ہے، جس میں ہندوستان کا حصہ مسلسل بڑھتا ہے، جو بڑی حد تک حکومت کی پیداوار سے منسلک ترغیب (PLI) اسکیم سے چلتا ہے۔

انڈین کوسٹ گارڈز کیلئے ساحل کے نزدیک گشت کرنے والے دو جہازوں کی تعمیر کے کام کا آغاز

نئی دہلی: آئندہ سلسلے کے ساحل کے نزدیک گشت کرنے والے چھ بحری جہازوں (او پی وی) کے دوسرے اور تیسرے جہاز یارڈ 16402 اور 16403 کی تعمیر کے کام کے آغاز کی تقریب 17 مارچ، 2026ء کو میسرز وائی ایم پی ایل، رتنا گیری میں منعقد ہوئی۔ 5000 ناٹیکل میل کی رینج کے ساتھ، یہ جہاز 23 ناٹ کی زیادہ سے زیادہ رفتار حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔ 117 میٹر لمبائی کی پیمائش اور 11 افسران اور 110 جوانوں کی طاقت کے ساتھ، اس میں جدید ترین مشینری اور جدید ترین تکنیکی نظام بھی شامل ہوں گے، جن میں اے آئی پر مبنی پیشن گوئی کی دیکھ بھال کے نظام، ریموٹ پائلٹ ڈرون، انٹیگریٹڈ برج سسٹم (آئی بی ایس) اور انٹیگریٹڈ پلیٹ فارم مینجمنٹ سسٹم) آئی پی ایم ایس) شامل ہیں۔ اس جہاز کو حکومت کے آتم نربھر بھارت کے ویژن کے مطابق خرید (انڈین-آئی ڈی ڈی ایم) زمرے کے تحت ایم ڈی ایل کے ذریعے مقامی طور پر ڈیزائن، تیار اور تعمیر کیا جارہا ہے۔ آئندہ سلسلے کے ساحل کے نزدیک گشت کرنے والے چھ بحری جہازوں (او پی وی) کے سلسلے میں معاہدہ 20 دسمبر، 2023ء کو مکمل ہوا۔ اس پہل سے اپنی آپریشنل صلاحیتوں کو فروغ دینے اور ساحلی سلامتی کو تقویت دینے کے لیے آئی سی جی کی جاری کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی ہوتی ہے۔ این جی او پی وی کے نئے بیڑے کے اضافے سے بھارت کے سمندری مفادات کے تحفظ میں آئی سی جی کے کردار کو مزید تقویت ملے گی۔ تقریب کی صدارت انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) اور ایم ڈی ایل کے سینئر عہدیداروں کی موجودگی میں آئی جی سدھیر ساہنی، ٹی ایم، ڈی ڈی جی (ایم اینڈ ایم) نے کی۔

بھارت اور لتھوانیا نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ تجارت، ٹیکنالوجی پر توجہ دی گئی

نئی دہلی: ہندوستان اور لتھوانیا نے جمعہ کو ولنئیس میں دفتر خارجہ کے مشاورت کا 10 واں دور منعقد کیا۔ دونوں فریقین نے سیاسی، تجارتی اور اقتصادی تعاون میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، دونوں ممالک نے تجارت اور سرمایہ کاری جیسے شعبوں میں تعلقات کو گہرا کرنے پر زور دیا۔ وزارت خارجہ نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی طرف کی قیادت سبی جارج، سکریٹری (مغرب)، وزارت خارجہ نے کی۔ لتھوانیا کی طرف کی قیادت لتھوانیا کے نائب وزیر خارجہ ودمانتاس وربکس نے کی۔ دونوں فریقوں نے سیاسی، تجارتی اور اقتصادی تعاون، ثقافتی تعلقات اور عوام سے عوام کے روابط سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ تجارت اور سرمایہ کاری اور لیزر سمیت اعلیٰ ٹکنالوجی جیسے شعبوں میں تعلقات کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان-یورپی یونین تعلقات پر بھی تبادلہ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان کے مطابق دورے کے دوران سکریٹری سبی جارج نے لتھوانیا کے وزیر خارجہ کیسٹوٹس بڈریس سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے لیموناس طلعت کیلپسا، پولیٹیکل ڈائریکٹر (خارجہ سکریٹری)، لتھوانیا کی وزارت خارجہ کے ساتھ بھی بات چیت کی۔ سکریٹری نے لتھوانیا میں مقیم ہندوستانی باشندوں سے بھی بات چیت کی اور ان پر زور دیا کہ وہ وکشت بھارت 2047 کی طرف امرت کال سفر میں اپنا حصہ ڈالتے رہیں۔ انہوں نے سفارت خانے کے نئے احاطے میں آیوش انفارمیشن سیل اور ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (ODOP) لاؤنج کا افتتاح کیا۔

امیر جماعت اسلامی ہند کی کابل اسپتال پر حملے کی شدید مذمت

واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کا مطالبہ، جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ہم عالمی برادری سے اپیل کرتے ہیں کہ "واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنائیں۔ خطے میں کشیدگی کو کم کرنے اور امن بحال کرنے کے لیے نئی اور سنجیدہ سفارتی کوششوں کی فوری ضرورت ہے۔

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ہم عالمی برادری سے اپیل کرتے ہیں کہ "واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنائیں۔ خطے میں کشیدگی کو کم کرنے اور امن بحال کرنے کے لیے نئی اور سنجیدہ سفارتی کوششوں کی فوری ضرورت ہے۔ جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے افغانستان کے دارالحکومت کابل میں اسپتال پر مبینہ پاکستانی فضائی حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ میڈیا کو جاری اپنے بیان میں سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ "ہم کابل میں اسپتال پر پاکستان کی جانب سے مبینہ فضائی حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، جس میں 400 سے زائد افراد جاں بحق اور 250 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ ہم متاثرین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اس المناک وقت میں افغانستان کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یہ حملہ رات کے وقت ہوا اور اس نے اس طبی مرکز کو بری طرح تباہ کر دیا جہاں بڑی تعداد میں کمزور اور زیر علاج مریض موجود تھے۔ اسپتال دیکھ بھال اور تحفظ کی جگہ ہوتے ہیں اور ایسے اداروں پر کسی بھی قسم کا حملہ بین الاقوامی انسانی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایسے حملوں میں قیمتی جانوں کا ضیاع، خصوصاً اُن افراد کا جو پہلے ہی تکلیف میں تھے اور علاج کے مراحل سے گزر رہے تھے، یہ جنگ کے نتیجے میں ہونے والے شدید انسانی بحران کو ظاہر کرتا ہے۔" امیر جماعت نے مزید کہا کہ "یہ افسوسناک واقعہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تیزی سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران پیش آیا ہے، دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان جاری تنازعہ، جو ایک طویل اور حساس سرحد کے حامل ہیں، پورے خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف دھکیل سکتا ہے۔ شہری ڈھانچے کی تباہی اور ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کو واضح کرتی ہے کہ دونوں فریقین کی جانب سے تحمل کے مظاہرے اور کشیدگی کو کم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان جنگ کو ہر حال میں ٹالا جانا چاہیے اور کسی بھی صورت اسے بھڑکنے نہیں دینا چاہیے۔ خطے کا امن اور استحکام انتہائی اہم ہے، اور کشیدگی میں اضافہ پورے علاقے کے لیے سنگین نتائج لاسکتا ہے۔ مسائل اور اختلافات کو طاقت یا جنگ کے بجائے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ ہم پاکستان اور افغانستان دونوں سے اپیل کرتے ہیں کہ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو مزید بے گناہ جانوں کے ضیاع کا سبب بنیں۔" انہوں نے کہا کہ ہم عالمی برادری سے اپیل کرتے ہیں کہ "واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنائیں۔ خطے میں کشیدگی کو کم کرنے اور امن بحال کرنے کے لیے نئی اور سنجیدہ سفارتی کوششوں کی فوری ضرورت ہے۔

پانچ ریاستوں کے انتخابات کی تیاری، الیکشن کمیشن نے 25 لاکھ سے زائد اہلکار تعینات کئے

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 5 ریاستوں اور متعدد ضمنی انتخابات کو پُر امن اور شفاف بنانے کے لیے 25 لاکھ سے زائد اہلکار تعینات کیے ہیں، تاکہ ہر ووٹر بلا خوف اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکے

نئی دہلی: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کو پُرامن، شفاف اور لالچ سے پاک بنانے کے لیے 25 لاکھ سے زائد اہلکاروں کی تعیناتی مکمل کر لی ہے۔ کمیشن نے 15 مارچ کو آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں انتخابات کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد انتخابی عمل کو منظم انداز میں مکمل کرانے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔ کمیشن کے مطابق ان انتخابات میں مجموعی طور پر 4.17 کروڑ سے زیادہ ووٹر حصہ لیں گے۔ اس بڑے انتخابی عمل کو بہتر طریقے سے انجام دینے کے لیے تقریباً ہر 70 ووٹروں پر ایک انتخابی اہلکار تعینات کیا گیا ہے، جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ووٹنگ کا عمل بغیر کسی رکاوٹ اور دباؤ کے مکمل ہو۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے واضح کیا کہ تمام اہلکاروں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مکمل غیر جانبداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں، تاکہ کسی بھی قسم کی بدعنوانی، تشدد یا ووٹروں کو متاثر کرنے کی کوششوں کو روکا جا سکے اور ہر شہری بلا خوف و خطر اپنا ووٹ ڈال سکے۔ تعینات کیے گئے اہلکاروں میں تقریباً 15 لاکھ پولنگ عملہ، 5.8 لاکھ سکیورٹی اہلکار، 40 ہزار گنتی کے اہلکار، 49 ہزار مائیکرو آبزرورز اور 21 ہزار سیکٹر افسران شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 15 ہزار مائیکرو آبزرورز کو ووٹوں کی گنتی کے عمل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ زمینی سطح پر کام کرنے والی ٹیموں میں 2.18 لاکھ سے زیادہ بوتھ لیول افسران بھی شامل ہیں، جو ووٹروں کی سہولت کے لیے دستیاب رہیں گے۔ کمیشن نے ووٹروں کی شکایات کے اندراج اور معلومات کی فراہمی کے لیے خصوصی انتظامات بھی کیے ہیں۔ ووٹر فون کال یا ای سی آئی نیٹ ایپ کے ذریعے بوتھ لیول افسر سے رابطہ کر سکتے ہیں، جبکہ شکایات کے لیے ہیلپ لائن نمبر 1950 بھی فراہم کیا گیا ہے۔ تمام تعینات اہلکاروں کو عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 28 اے کے تحت کمیشن کے ماتحت تصور کیا جائے گا۔ انتخابات کی نگرانی کے لیے 832 اسمبلی حلقوں میں 1111 مرکزی مبصرین بھی تعینات کیے گئے ہیں، جن میں عام، پولیس اور اخراجاتی مبصرین شامل ہیں۔ یہ مبصرین عوام، امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کی شکایات سننے کے لیے روزانہ مقررہ وقت پر دستیاب رہیں گے۔ الیکشن کمیشن کی یہ وسیع تیاری اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک میں آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جا رہا ہے۔

کابینہ نے بھارت اُدیوگک وِکاس یوجنا (بھویہ) کے ذریعے پلگ اینڈ پلے صنعتی ترقی کے نئے دور کی منظوری دی

نئی دہلی: صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے ایک تاریخی قدم کے طور پر، وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے بھارت اُدیوگک وِکاس یوجنا (بھویہ) کی منظوری دی، جس کے لیے ملک بھر میں 100 پلگ اینڈ پلے صنعتی پارکس کی ترقی کے لیے 33,660 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد عالمی معیار کے صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو کھولنا اور بھارت کی ترقی کی کہانی کو آگے بڑھانا ہے۔ قومی صنعتی کوریڈور ڈیولپمنٹ پروگرام (این آئی سی ڈی پی) کے تحت تیار شدہ صنعتی سمارٹ سٹیز کی کامیابی کی بنیاد پر، بھویہ کو ریاستوں اور نجی شعبے کے ساتھ شراکت میں نافذ کیا جائے گا۔ بھویہ کے مرکز میں منظم منظوری کے عمل، مؤثر واحد مرکز نظام اور ریاستوں کی قیادت میں سرمایہ کار دوست اصلاحات کے ساتھ، ضابطوں کو ختم کرنے اور کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے کافی زور دیا گیا ہے۔ یہ اسکیم پلگ اینڈ پلے صنعتی ایکو نظام فراہم کرے گی، جس سے صنعتیں رفتار اور یقین کے ساتھ ارادے سے پیداوار کی طرف بڑھنے کے قابل ہوں گی، پہلے سے منظور شدہ زمین، تیار انفراسٹرکچر اور مربوط خدمات کے ساتھ، بھاویہ سرمایہ کاروں کے لیے داخلے کی رکاوٹوں کو نمایاں طور پر کم کرے گا۔ اس اسکیم کے تحت 100 سے 1000 ایکڑ تک کے صنعتی پارکوں کو ترقی کے لیے لیا جائے گا۔ اس کے لیے فی ایکڑ ایک کروڑ روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی، جن میں بنیادی ڈھانچہ (اندرونی سڑکیں، زیر زمین سہولیات، پانی کی نکاسی، مشترکہ علاج کی سہولیات، آئی سی ٹی اور انتظامی نظام) ویلیو ایڈڈ انفراسٹرکچر (تیار شدہ فیکٹری شیڈ، بلٹ ٹو سوٹ یونٹ، ٹیسٹنگ لیبز، گودام) سماجی بنیادی ڈھانچہ (ورکروں کی رہائش اور ان کے لیے معاون سہولیات) شامل ہیں۔ بیرونی بنیادی ڈھانچے کے لیے پروجیکٹ کی لاگت کا 25 فیصد تک تعاون بھی فراہم کیا جائے گا، جس سے موجودہ نیٹ ورک کے ساتھ ہموار رابطے اور انضمام کو یقینی بنایا جائے گا۔

کابینہ نے چھوٹی پن بجلی ترقیاتی اسکیم کو منظوری دی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے تقریباً 1500 میگاواٹ کی صلاحیت کے چھوٹے پن بجلی (ایس ایچ پی) پروجیکٹوں کی تنصیب کے لیے 2584.60 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ مالی سال 2026-27ء سے مالی سال 2030-31ء کی مدت کے لیے 'اسمال ہائیڈرو پاور (ایس ایچ پی) ڈیولپمنٹ اسکیم' کو منظوری دے دی ہے۔ یہ اسکیم مختلف ریاستوں میں آنے والے چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹوں (1-25 میگاواٹ صلاحیت کے درمیان) کی مدد کرے گی اور خاص طور پر پہاڑی اور شمال مشرقی ریاستوں کو فائدہ پہنچائے گی، جن میں ایسے پروجیکٹوں کی زیادہ صلاحیت ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں اور بین الاقوامی سرحدی اضلاع میں، مرکزی مالی امداد 3.6 کروڑ روپے فی میگاواٹ یا پروجیکٹ کی لاگت کا 30 فی صد، جو بھی کم ہو، فی پروجیکٹ 30 کروڑ روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ دستیاب ہوگی۔ دیگر ریاستوں میں 2.4 کروڑ روپے فی میگاواٹ یا پروجیکٹ لاگت کا 20 فی صد، جو بھی کم ہو، فی پروجیکٹ 20 کروڑ روپے کی حد کے ساتھ دستیاب ہوگا۔ اس سے دور دراز اور مشکل مقامات تک پہنچنے میں چھوٹی پن بجلی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی۔ اس طرح کے پروجیکٹوں کے لیے 2532 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سے چھوٹے ہائیڈرو سیکٹر میں 15,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا امکان ہے، جس سے صاف ستھری توانائی کی پہل کو فروغ، دور دراز اور دیہی علاقوں میں سرمایہ کاری اور روزگار کے اہم مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ سرمایہ کاری آتم نربھر بھارت کے مقصد کو پورا کرنے والے مقامی ذرائع سے پلانٹ اور مشینری کا 100 فی صد فائدہ بھی حاصل کرے گی۔ یہ اسکیم ریاستوں کو مستقبل میں چھوٹے ہائیڈرو پروجیکٹوں کی پائپ لائن بنانے کے لیے تقریباً 200 پروجیکٹوں کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کی ترغیب بھی دے گی۔ اس طرح کی ڈی پی آر تیار کرنے کے لیے ریاستی اور مرکزی حکومت کی ایجنسیوں کی مدد کے لیے 30 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ یہ اسکیم پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران 51 لاکھ افرادی دنوں کے روزگار میں مدد کرے گی اور ان ایس ایچ پیز کی دیکھ بھال اور آپریشن میں روزگار کو بھی قابل بنائے گی، جو بڑے پیمانے پر دیہی اور دور دراز مقامات پر قائم ہوں۔ ایس ایچ پی پروجیکٹوں کی نوعیت غیر مرکوز ہونے کی وجہ سے لمبی ٹرانسمیشن لائن کی ضرورت کم سے کم ہوتی ہے، جس سے ٹرانسمیشن کے نقصانات بھی کم ہوتے ہیں۔ اس اسکیم کے آغاز سے چھوٹے ہائیڈرو پاور سیکٹر کا احیا ہوگا اور اس سے دستیاب صلاحیت کو بہت تیز رفتار سے بروئے کار لانے میں مدد ملے گی۔ ایس ایچ پی منصوبے ماحولیاتی طور پر پائیدار ہوتے ہیں کیونکہ وہ بڑے پیمانے پر آراضی کے حصول، جنگلات کی کٹائی اور برادریوں کی نقل مکانی سے بچاتے ہیں۔ یہ مقامی سرمایہ کاری کو فروغ دے کر دور دراز کے علاقوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی فروغ دے گا۔ اس کے علاوہ، طویل مدتی روزگار پیدا کرنے کے علاوہ پروجیکٹ کی مدت کار عام طور پر 40 سے 60 سال سے زیادہ

موسم مہربان! دہلی میں 2 دن بارش کا یلو الرٹ، یوپی اور بہار سمیت ریاستوں میں بھی موسم تبدیل

یوپی، راجستھان، پنجاب اور ہریانہ میں خوشگوار موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس ہفتے کے آخر تک گرج چمک اور ژالہ باری کا الرٹ جاری کیا ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں بھی ایسے ہی حالات متوقع ہیں۔

دہلی سمیت کئی ریاستوں میں اس وقت لوگ خوشگوار موسم کا لطف اُٹھا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی گرمی پر راحت کی بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی درج کی گئی ہے۔ یہ اس وقت ہے جب کئی ریاستوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری تک پہنچنے لگا تھا۔ اس ہفتے دہلی میں 3 دن بارش کا الرٹ ہے جب کہ پڑوسی ریاستوں یوپی، راجستھان، پنجاب اور ہریانہ میں بھی خوشگوار موسم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس ہفتے کے آخر تک گرج چمک اور ژالہ باری کا الرٹ جاری کیا ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں بھی ایسے ہی حالات کی توقع ہے۔ دہلی میں اگلے 3 دنوں تک گرج چمک کے ساتھ بارش اور آسمانی بجلی گرنے کا یلو الرٹ ہے۔ محکمہ موسمیات نے 19 اور 20 مارچ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ آج تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش کا بھی الرٹ ہے۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32-34 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 19 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ 19 اور 20 مارچ کو گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی اور اس کے ساتھ ہی ہلکی بارش کا بھی امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری اور کم سے کم 19 ڈگری سیلسیس تک پہنچ جائے گا۔ جبکہ 21 مارچ سے 23 مارچ تک موسم صاف رہے گا، حالانکہ اس دوران گرمی پریشان نہیں کرے گی۔ دہلی میں بدلتے موسم نے پنجاب اور ہریانہ کو بھی متاثر کیا ہے۔ پنجاب میں آج موسم صاف رہے گا۔ 19 اور 20 مارچ کو موسم پھر سے بدل جائے گا اور ان دو دنوں میں گرج چمک اور ژالہ باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے دو روز کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ 21 مارچ سے موسم صاف ہو جائے گا۔ ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں بھی اسی طرح کے موسم کی توقع ہے۔ مارچ میں پہاڑی ریاستوں کے سفر کا منصوبہ بنانے والوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں برفباری دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اتراکھنڈ میں 18 سے 21 مارچ تک گرج چمک کے ساتھ طوفان، ژالہ باری اور بارش کے لیے زرد الرٹ نافذ ہے۔ اسی طرح کے موسمی حالات ہماچل پردیش میں 20 مارچ تک برقرار رہیں گے۔ ہماچل کے کئی پہاڑی علاقوں میں برفباری نے سیاحوں کا راستہ بھی روکا ہے اور سڑکوں پر گاڑیوں کے پھسلنے کی ویڈیوز وائرل ہو رہی ہیں۔ راجستھان میں بھی مارچ کے اوائل میں شدید گرمی پڑ رہی تھی۔ کئی مقامات پر درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا تھا تاہم موسم کی تبدیلی سے گرمی میں قدرے کمی آئی ہے۔ اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بھی موسم کے انداز میں تبدیلی آئے گی۔

وی بی جی آئی رام جی ڈیجیٹل مہم شروع

پٹنہ: دیہی ترقی کی وزارت وی بی جی آئی رام جی ڈیجیٹل مہم شروع کر رہی ہے، جس کا مقصد "وکست بھارت - دیہی روزگار اور ذریعہ معاش گارنٹی مشن (دیہی)" کے بارے میں وسیع پیمانے پر عوامی بیداری پھیلانا ہے۔ مہم کا موضوع ہے "وکست بھارت - وی بی جی آئی رام جی - نوجوانوں کی طاقت، پنچایتوں کی ترقی"۔ اس اقدام نے نوجوانوں کی شرکت پر توجہ مرکوز کی ہے، بشمول کوئز، ریل بنانے کے مقابلے، اور لوگو ڈیزائننگ۔ مہم کے تحت، ایک قومی سطح کا ویڈیو/ریل/اینیمیشن مقابلہ، "60 سیکنڈز فار مائی ویلیج" کا انعقاد کیا گیا ہے، جس میں 15 سے 29 سال کی عمر کے نوجوان دیہی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور روزی روٹی کے فروغ میں ایکٹ کے کردار کو تخلیقی انداز میں پیش کر سکیں گے۔ شرکاء مائی بھارت پورٹل پر کسی بھی ہندوستانی زبان میں 30 سے 60 سیکنڈ کی ویڈیو جمع کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، ایک کوئز مقابلہ اور لوگو ڈیزائن مقابلہ منعقد کیا گیا ہے، جہاں شرکاء ایکٹ کے مقاصد، دیہی ترقی میں اس کا کردار، نوجوانوں اور خواتین کے لیے مواقع، اور "میرا گاؤں، میرا بھویشئے" جیسے موضوعات پر اپنے تخلیقی تاثرات پیش کر سکتے ہیں۔ تمام شرکاء کو ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ ملے گا، جب کہ نمایاں شرکاء کو اعزاز سے نوازا جائے گا اور انہیں دیہی ترقی کے وزیر اور وزارت کے سینئر افسران سے بات چیت کرنے کا موقع ملے گا۔ فاتحین کا انتخاب تخلیقی صلاحیتوں، اصلیت، موضوع سے مطابقت اور تکنیکی معیار کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ نوجوان مہم کے لیے جاری کردہ کیو آر کوڈ کو اسکین کر کے، فراہم کردہ لنک کے ذریعے، یا مائی بھارت: گوڈاٹ ان پورٹل کے ذریعے حصہ لے سکتے ہیں۔

پالم آتشزدگی: راہل اور پرینکا گاندھی کا اظہارِ افسوس، متاثرین کے لیے ہمدردی اور مدد کی اپیل

دہلی کے پالم علاقے میں بدھ کی صبح پیش آنے والے ہولناک آتشزدگی کے واقعے نے علاقہ میں غم کی لہر پیدا کر دی، جہاں ایک رہائشی و تجارتی عمارت میں آگ لگنے سے نو افراد زندہ جل گئے، جن میں تین کمسن بچیاں بھی شامل ہیں۔ اس افسوسناک واقعے پر کانگریس رہنما راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ اس سانحے میں کئی افراد کی موت نہایت تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں کے لیے تعزیت پیش کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی اور حکومتوں سے اپیل کی کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کیے جائیں۔ پرینکا گاندھی نے بھی اس حادثے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے جاں بحق افراد کے لیے دعا اور اہل خانہ کے لیے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کانگریس کارکنان سے اپیل کی کہ وہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں۔ یہ واقعہ پالم میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک ایسی عمارت میں پیش آیا جس کے نچلے حصے میں کپڑوں اور کاسمیٹک کی دکانیں تھیں جبکہ اوپری منزل پر ایک ہی خاندان رہائش پذیر تھا۔ صبح تقریباً سات بجے اچانک بھڑکنے والی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ دو افراد نے جان بچانے کے لیے عمارت سے چھلانگ لگا دی، جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ دہلی فائر سروس کو اطلاع ملتے ہی تیس فائر ٹینڈرز موقع پر پہنچے اور آگ پر قابو پانے کے لیے آپریشن شروع کیا گیا۔ حکام کے مطابق نو افراد جاں بحق اور تین زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق افراد میں تین بچیاں بھی شامل ہیں جن کی عمریں کم تھیں، جبکہ ایک دو سالہ بچی زیر علاج ہے۔ مرنے والوں میں پرویش، کمل، انیل، آشو، دیپیکا، لاڈو اور ہمانشی شامل ہیں۔ یہ خاندان پالم گاؤں کا پرانا رہائشی تھا اور کاسمیٹک کے کاروبار سے وابستہ تھا۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے واقعے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے عدالتی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کہرے جیسی فضا چھا گئی اور ہر طرف چیخ و پکار سنائی دیتی رہی۔

امبیڈکر نگر میں دو بین ریاستی منشیات اسمگلر کو گرفتار: اے ٹی ایس

امبیڈکر نگر: احمد آباد انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے امبیڈکر نگر کے مہروا علاقے کے رام نگر کرری گاؤں میں چھاپہ مار کر احمد آباد میں درج ایک منشیات کے معاملے میں مطلوب دو بین ریاستی منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ایودھیا کے ترون علاقے کے رہائشیوں کے طور پر ہوئی ہے، جو اس سال کے آغاز میں احمد آباد میں درج ایک منشیات کیس میں مطلوب تھے۔ کارروائی کے دوران ٹیم نے موقع سے کئی ڈرم اور سفید پاؤڈر بھی برآمد کیا، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ منشیات ہو سکتی ہے، تاہم مقامی پولیس نے اس طرح کی برآمدگی کی تردید کی ہے۔ یہ معاملہ جنوری کا ہے جب احمد آباد پولیس نے کئی افراد کو گرفتار کر کے کروڑوں روپے کی منشیات ضبط کی تھی۔

رام پدا جماتیا تریپورہ قانون ساز اسمبلی کے نئے اسپیکر منتخب

اگرتلہ: تریپورہ کے سینئر بی جے پی ایم ایل اے رام پدا جماتیا کو بدھ کے روز بجٹ اجلاس کے چوتھے دن اتفاقِ رائے سے تریپورہ اسمبلی کا اسپیکر منتخب کر لیا گیا ہے۔ انتخابی عمل کی نگرانی کارگزار اسپیکر رام پرساد پال نے کی، جنہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ اس عہدے کے لیے مسٹر جماتیا کو نامزد کرنے والی تین مختلف تجاویز موصول ہوئی تھیں۔ ان نامزدگیوں کی تائید وزیر اعلیٰ مانک ساہا، وزیر جنگلات انیمیش دیو برما اور دیگر ارکانِ اسمبلی سمیت مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے کی۔ کسی دوسری نامزدگی یا اعتراض کی عدم موجودگی میں، اسمبلی نے متفقہ طور پر اس انتخاب کی منظوری دے دی اور مسٹر جماتیا باضابطہ طور پر اسپیکر بن گئے۔ حکمران جماعت اور اپوزیشن دونوں کے رہنماؤں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ مانک ساہا نے دو بار کے ایم ایل اے اور سابق وزیر کے طور پر مسٹر جماتیا کے وسیع تجربے کی ستائش کی۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ وہ غیر جانبداری برقرار رکھیں گے اور ایوان کی کارکردگی میں اپنا بھرپور تعاون کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر جتیندر چودھری نے بھی انہیں مبارکباد دی اور مسٹر جماتیا کے ابتدائی سیاسی سفر کا تذکرہ کرتے ہوئے اسپیکر کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔

جموئی میں 6 ہزار کروڑ کی لاگت سے اسٹیل پلانٹ بنایا جائے گا: سمراٹ

جموئی: بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بدھ کو کہا کہ ریاست میں روزگار پیدا کرنے اور صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لئے جموئی ضلع میں 6,000 کروڑ روپے کی لاگت سے اسٹیل پلانٹ قائم کرنے کی سمت میں کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سمردھی یاترا کے دوران جموئی ضلع کے لچھوار میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ جموئی ضلع میں 6000 کروڑ روپے کی لاگت سے اسٹیل پلانٹ قائم کرنے کی سمت میں کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی بھیم ڈیم اور کنڈ گھاٹ کو ایکو ٹورزم کے طور پر تیار کیا جائے گا، جس سے خطے میں سیاحت اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ 2005 سے پہلے بہار کو بنیادی ڈھانچے کی شدید کمی کا سامنا تھا۔ اس وقت سڑک، بجلی، پانی، صحت، تعلیم جیسی سہولیات ناکافی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ریاست میں صرف 6000 کلومیٹر سڑکیں تھیں جو اب بڑھ کر 140,000 کلومیٹر ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا بجٹ پہلے تقریباً 23 ہزار کروڑ روپے تھا، جو اب بڑھ کر 3.5 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ پاور سیکٹر میں بھی بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ پہلے جہاں صرف بجلی کے 17 لاکھ صارفین تھے، اب یہ تعداد بڑھ کر دو کروڑ 16 لاکھ ہو گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں 22-24 گھنٹے بجلی کی فراہمی ہو رہی ہے اور 125 یونٹس تک مفت بجلی دی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں تقریباً 88 فیصد خاندانوں کا بجلی بل گزشتہ سات ماہ سے صفر آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت ایک کروڑ 81 لاکھ خواتین کو 10 ہزار روپے دے کر انہیں بااختیار بنایا گیا ہے۔ آج جیویکا گروپس سے وابستہ خواتین ریاست کی معیشت میں ایک لاکھ 26 ہزار کروڑ روپے کا حصہ ڈال رہی ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ حکومت کا ہدف اگلے پانچ سال میں ایک کروڑ لوگوں کو نوکری اور روزگار فراہم کرانا ہے۔

پٹنہ: ضلع مجسٹریٹ نے رسوئی گیس کی دستیابی پر میٹنگ کی، ہموار انتظام کی ہدایات

پٹنہ: بہار میں پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ تیاگراجن ایس ایم نے منگل کو ایل پی جی کی دستیابی اور سپلائی سے متعلق پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے 75 وارڈوں کے کونسلروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی، جس میں میونسپل کمشنر، پٹنہ میونسپل کارپوریشن، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (سپلائی) اور گیس ایجنسیوں کے نمائندے موجود تھے۔ آج کی اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ صارفین کی ہر سہولت کا خیال رکھیں اور بلیک مارکیٹنگ یا مہنگے داموں فروخت کی شکایات موصول ہونے پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کرنے، گرفتار کرنے اور گیس ایجنسیوں کے نمائندوں کو ذمہ داری سے کام کرنے کی ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں ایل پی جی گیس کی کوئی کمی نہیں ہے اور کل 136 گیس ایجنسیوں میں رجسٹرڈ ایل پی جی صارفین کی تعداد 1665360 ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تقسیم کاروں کے پاس کافی مقدار میں ایل پی جی دستیاب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ماہ اب تک کل 689,055 بکنگ ہو چکی ہے اور روزانہ اوسطاً 35-40 ہزار بکنگ کی جا رہی ہے۔ انہوں نے صارفین پر زور دیا کہ وہ گھبراہٹ میں غیر ضروری بکنگ نہ کریں اور کسی بھی گمراہ کن یا غیر تصدیق شدہ معلومات کو نظرانداز کریں۔ مسٹر تیاگراجن نے صارفین پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری معلومات پر بھروسہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایل پی جی گھریلو گیس کی شفاف اور ہموار فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پوری انتظامی مشینری چوکس اور تیار ہے، اور ضرورت پڑنے پر 24 گھنٹے میں کسی بھی وقت ڈسٹرکٹ ایل پی جی گیس ہیلپ لائن 0612-2219810 پر کال کر کے فوری اور مناسب مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔

تریپورہ اسمبلی کا اے ڈی سی انتخابات قبل از وقت کرانے کا فیصلہ

اگرتلہ: تریپورہ اسمبلی نے بدھ کے روز ابتدائی اعلان کے محض ایک دن بعد تریپورہ قبائلی علاقہ خودمختار ضلع کونسل (اے ڈی سی) کے انتخابات 13 اپریل کے بجائے 12 اپریل کو کرانے کی تجویز متفقہ طور پر منظور کر لی۔ انتخابات کی تاریخ میں کئی تہواروں کے آنے کی وجہ سے انہیں دوبارہ ترتیب دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران بحث میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس کے رکن اسمبلی اور سابق وزیر سدیپ رائے برمن نے بوئیسو، دیگر مقامی قبائلی تہواروں اور بنگالی سالِ نو سمیت اہم ثقافتی تقریبات کے ساتھ انتخابی تاریخوں کے ٹکراؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انتخابات کو پہلے کرانے سے ممکنہ طور پر عوامی شرکت میں اضافہ ہوگا اور شیڈولنگ تنازعات سے بچا جا سکے گا۔ مسٹر برمن نے 17 اپریل کو آنے والے انتخابی نتائج کے تمل ناڈو اور مغربی بنگال کے انتخابی نتائج پر پڑنے والے ممکنہ اثرات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے ریاستی انتخابات پر کسی بھی قسم کے اثر سے بچنے کے لیے نتائج کے اعلان میں تاخیر کرنے کی تجویز پیش کی۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے اس تجویز کی حمایت کی، جبکہ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے لیڈر آف اپوزیشن جتیندر چودھری نے تصدیق کی ہے کہ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی نے تاریخ پر نظر ثانی کے لیے ریاستی الیکشن کمیشن سے رابطہ کیا تھا۔

سیاست میں کبھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا۔ اس سے وابستہ افراد معاشرے میں ہمیشہ اپنا تعاون دیتے ہیں: مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سیاست میں کبھی بھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا اور اس میں شامل افراد ہمیشہ معاشرے اور ملک کی ترقی میں اپنا تعاون دیتے رہتے ہیں۔ مسٹر مودی نے یہ بات اگلے ماہ راجیہ سبھا سے سبکدوش ہونے والے 59 ارکان کو رخصت کرتے ہوئے کہی۔ ایوان بالا میں ارکان کی مدت چھ سال ہے، اور ہر دو سال بعد، ایک تہائی ارکان ریٹائر ہو جاتے ہیں، ان کی جگہ نئے ارکان آتے ہیں، جس سے ایوان کو مسلسل فعال بنایا جاتا ہے۔ سبکدوش ہونے والے ارکان میں سینئر ارکان جیسے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے، سابق وزیر اعظم ایچ ڈی۔ دیوے گوڑا، شرد پوار، رام داس اٹھاولے، اور تروچی سیوا شامل ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سیاست میں کبھی بھی فل اسٹاپ نہیں ہوتا ہے، اور ملک اور سماج کو ہمیشہ لیڈروں کی طرف سے فعال تعاون ملتا رہے گا۔ مسٹر کھرگے، مسٹر گوڑا اور مسٹر پوار کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان ارکان نے اپنی پارلیمانی زندگی کی نصف سے زیادہ مدت اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے گزاری ہے اور یہ سب کے لیے تحریک کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان سے سیکھ سکتے ہیں کہ انہیں جو بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے اس کے لیے کس طرح وقف رہنا ہے۔ ملیکارجن کھرگے نے اپنی تقریر میں جب کہا کہ نریندر مودی آج کل اپنی تقاریر میں شاعری نہیں کرتے، تو اس پر جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کھرگے جی کی خواہش کے مطابق ایک شعر کے ذریعے اپنی بات پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: "ایسا کام کرو کہ جہاں سے تمہاری نظر گزرے، وہاں سے تمہیں سلام آئے۔" ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے طویل عرصے تک اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں اور سب کا اعتماد جیتنے کی کوشش کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کا تجربہ بہت وسیع ہے اور جب ایوان نہیں چلتا تو وہ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے ہیں اور ملک کے تئیں بیداری پیدا کرنے کا کام کرتے رہتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مسٹر اٹھاولے ہمیشہ خوش مزاج رہنے والے رہنما ہیں اور آئندہ بھی لوگوں کی زندگی میں خوشی اور مزاح شامل کرتے رہیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے اراکینِ پارلیمنٹ کو سینئر اراکین کے تجربے سے فائدہ ملتا رہے گا۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو ایک دوسرے کی تکمیلی قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوامی زندگی میں اہم فیصلے کرتے وقت دوسرا نقطۂ نظر جاننا ضروری ہوتا ہے اور اس کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ اسی طرح دونوں ایوانوں میں بحث و مباحثہ سے خیالات کو نیا رخ ملتا ہے اور فیصلہ سازی کا عمل مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی ہمارے جمہوری نظام کی اصل طاقت ہے۔ مسٹر کھرگے نے اپنے خطاب کا آغاز ایک شعر سے کرتے ہوئے کہا، "مجھے نہیں معلوم کہاں سے شروع کروں۔ آپ کے جانے کا ذکر میرے دل کو دکھ سے بھر دیتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ عوامی زندگی میں لوگ کبھی ریٹائر نہیں ہوتے۔ "میں 50 سال سے زیادہ عوامی زندگی میں ہوں، اور راجیہ سبھا میں میرا تجربہ تلخ اور میٹھا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس ایوان کو بامقصد بنانے اور اسے معاشرے میں مزید حصہ ڈالنے کے قابل بنانے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر دیوے گوڑا کا تذکرہ کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا، "انہوں نے محبت ہمارے ساتھ کی لیکن مودی جی سے شادی کی۔" انہوں نے مزید کہا کہ مسٹر شرد پوار وسیع تجربہ رکھنے والے قومی رہنما رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر اٹھاولے اپنی شاعری میں مودی جی کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کوئی اور شاعری نہیں جانتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دگ وجے سنگھ نے ایک دہائی تک مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیں اور راجیہ سبھا میں بھی اچھا کام کیا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ کانگریس کے ارکان شکتی سنگھ گوہل اور نیرج ڈانگی نے اپنی صلاحیتوں سے بہترین تعاون کیا ہے اور رجنی پاٹل سماج اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ساکیت گوکھلے نے بھی تعاون کیا ہے۔ ملیکارجن کھرگے نے نائب چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ کے بارے میں کہا کہ وہ نہایت شائستہ اور مہذب رہنما ہیں اور انہوں نے ہمیشہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائی ہیں۔ انہوں نے ایوان میں حکومت اور اپوزیشن کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اچھی قانون سازی کے عمل میں دونوں فریقوں کا تعاون ضروری ہوتا ہے۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ابرار احمد کی دی ہنڈریڈ میں شمولیت پر

سنیل گاوسکر کی سن رائزرز پر شدید ناراضگی

سن رائزرز نے پاکستانی اسپنر ابرار احمد کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے، جس پر گاوسکر کا کہنا ہے کہ پاکستانی کرکٹر پر لگایا گیا پیسہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی جوانوں اور عام شہریوں کی جان لینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گاوسکر نے دی ہنڈریڈ کے اگلے سیزن کے لیے سن رائزرز لیڈز کے ایک فیصلے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ سن رائزرز نے پاکستانی اسپنر ابرار احمد کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے، جس پر گاوسکر کا کہنا ہے کہ پاکستانی کرکٹر پر لگایا گیا پیسہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی جوانوں اور عام شہریوں کی جان لینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ہیڈنگلی کی اس فرنچائز کی ملکیت سن گروپ کے پاس ہے، جو آئی پی ایل میں سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم بھی چلاتا ہے۔ اس ٹیم کو پہلے ناردرن سپر چارجرز کے نام سے جانا جاتا تھا۔ گزشتہ ہفتے ہونے والی نیلامی میں ابرار احمد کو تقریباً ۲ کروڑ ۳۴ لاکھ روپے کی خطیر رقم کے عوض سائن کیا گیا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر سخت ردِعمل دیکھنے کو ملا، خاص طور پر مئی ۲۰۲۵ء میں ہونے والے چار روزہ فوجی تصادم کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں مزید تلخی آئی ہے۔ یاد رہے کہ ۲۰۰۹ء سے پاکستانی کھلاڑی آئی پی ایل سے باہر ہیں اور ۱۳-۲۰۱۲ء کے بعد سے کوئی دوطرفہ سیریز نہیں کھیلی گئی ہے۔ گاوسکر نے اخبار مڈ ڈے میں اپنے کالم میں لکھا کہ ”ایک ہندوستانی مالک کی جانب سے پاکستانی کھلاڑی کو خریدنے پر ہونے والا تنازع حیران کن نہیں ہے۔ نومبر ۲۰۰۸ء کے ممبئی حملوں کے بعد سے ہندوستانی فرنچائز مالکان نے پاکستانی کھلاڑیوں کو مکمل طور پر نظرانداز کیا ہے۔“ انہوں نے مزید سخت الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہا ”پاکستانی کھلاڑی کو دی گئی فیس، جو بعد میں ٹیکس کی صورت میں ان کے ملک کو جاتی ہے اور جس سے ہتھیار خریدے جاتے ہیں، وہ بالواسطہ طور پر ہندوستانی فوجیوں اور شہریوں کی موت کا سبب بنتی ہے۔“ سن گروپ ایک میڈیا ادارہ ہے جس کے بانی کلانیدھی مارن ہیں اور نیلامی کے وقت ان کی بیٹی کاویہ مارن موجود تھیں۔ اگرچہ ہیڈ کوچ ڈینیئل ویٹوری نے کہا کہ انہیں کسی خاص کھلاڑی پر بولی لگانے سے نہیں روکا گیا تھا، لیکن گاوسکر کا ماننا ہے کہ مالکان کی جانب سے واضح ہدایات ہونی چاہیے تھیں۔ انہوں نے لکھا کہ ”چاہے ادائیگی ہندوستانی ادارے کی طرف سے ہو یا اس کی غیر ملکی شاخ کی طرف سے، اگر مالک ہندوستانی ہے تو وہ ہندوستانی جانی نقصان میں حصہ دار بن رہا ہے۔“

لیجنڈس کے درمیان پہچان ملنا بے حد خاص: شبھ من گل

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ون ڈے اور ٹیسٹ فارمیٹ کے کپتان شبھمن گل کو حال ہی میں بی سی سی آئی کی جانب سے نئی دہلی میں منعقدہ نمن ایوارڈز میں بہترین بین الاقوامی کرکٹر (مرد) کے لیے معزز پولی اُمریگر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ون ڈے اور ٹیسٹ فارمیٹ کے کپتان شبھ من گل کو حال ہی میں بی سی سی آئی کی جانب سے نئی دہلی میں منعقدہ نمن ایوارڈز میں بہترین بین الاقوامی کرکٹر (مرد) کے لیے معزز پولی اُمریگر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ شبھ من گل نے اس اعزاز کے لیے بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے والے کچھ سابقہ لیجنڈز اور مثالی کھلاڑیوں کے درمیان یہ اعزاز ملنا اس کامیابی کو اور بھی خاص بنا دیتا ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے ایکس پر شیئر کیے گئے ویڈیو میں شبھ من گل نے کہا کہ ”ان لیجنڈز اور آئیڈلز کے درمیان پہچان ملنا بہت اچھا لگتا ہے جنہوں نے مجھ سے پہلے یہ ایوارڈ جیتا۔ یہ واقعی ایک بہت بڑا اعزاز ہے جب آپ ہر بار میدان میں اترتے ہیں اور اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کھیل میں اچھا کھیلنا اور بی سی سی آئی سے پہچان حاصل کرنا واقعی ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔“ پچھلے سال کی انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کو یاد کرتے ہوئے گل نے کہا کہ ”میرا خیال ہے کہ یہ اب تک کا ایک شاندار سفر رہا ہے۔ انگلینڈ سیریز میں جانا اور پہلے ٹیسٹ میچ کے بعد جہاں ہم تھے، وہاں سے سیریز ڈرا کروانا اور اس کے بعد بھی ویسٹ انڈیز اور ایشیا کپ میں کھیلنا، یہ واقعی ایک شاندار سال رہا ہے۔“ گل کو یہ ایوارڈ حاصل کرنے میں انگلینڈ کے دورے کا اہم کردار رہا۔ انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کی دس اننگز میں انہوں نے ۷۵ء۴۰ کے اوسط سے ۷۵۴ رنز بنائے۔ اس دوران ان کے بلے سے ۴ سنچریاں نکلی تھیں۔ سب سے زیادہ اسکور ۲۶۹ رن رہا۔ گل ۲۰۲۵ء میں نو میچوں میں ۷۰ء۲۱ کے اوسط سے ۹۸۳ رنز بنا کر ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے۔ گل نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم کو مستقبل میں سری لنکا، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے ساتھ اہم سیریز کھیلنی ہیں، تاکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کی امیدیں مضبوط ہوں۔ ٹیم اس وقت نو میچوں میں چار جیت اور ایک ڈرا کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ فائنل کے لیے ہمیں زیادہ تر میچ جیتنے ہوں گے۔ ہندوستانی کپتان نے ٹیم کے سپورٹ اسٹاف، جس میں ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے ساتھ ساتھ بڑی کوچنگ یونٹ اور سینٹر آف ایکسیلنس کے اسٹاف شامل ہیں، کو ہندوستانی ٹیم کو بہترین اور بے خوف ٹیم بنانے کا کریڈٹ دیا۔ شبھ من گل نے بی سی سی آئی اور موجودہ آئی سی سی کے صدر جے شاہ (سابق بی سی سی آئی سکریٹری) سے حاصل تعاون کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ”بی سی سی آئی، خاص طور پر جے بھائی اور دیگر اہلکاروں سے جو تعاون ہمیں ملا، وہ بہت اچھا رہا ہے۔ ہمارے کرکٹ کو آگے بڑھانے کے لیے انہوں نے جو اقدامات کیے، ان سے ہمیں واقعی بہت مدد ملی۔ جب میں زخمی ہوا، تب بھی ٹریننگ، پریکٹس اور سہولیات نے کارکردگی میں بہت بڑا کردار ادا کیا۔“ انڈین کرکٹر شبمن گل کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب انہیں عظیم بلے باز سچن ٹنڈولکر یا ٹیم کے ساتھی وراٹ کوہلی جیسے لیجنڈز کی جانب سے تعریف ملی گل کا ماننا ہے کہ جب وہ کھلاڑی آپ کی کارکردگی کو سراہتے ہیں جنہیں دیکھ کر آپ نے کرکٹ شروع کی، تو یہ آپ کے اعتماد میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے۔ اکثر گل کو ”اگلا وراٹ کوہلی“ کہا جاتا ہے، جس پر انہوں نے کہا کہ ان لیجنڈز کے نقشِ قدم پر چلنا اور ان سے سیکھنا ایک اعزاز ہے۔ انہوں نے اسے اپنی سخت محنت کا اعتراف قرار دیا، جو انہیں مستقبل میں مزید بہتر کھیلنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔

آئی پی ایل ۲۰۲۶ء سے قبل بی سی سی آئی کا نیا ”ساڑھے تین گھنٹے“ والا اصول نافذ

ماہرین کے مطابق ان نئے قوانین کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ٹیم پچ کی حالت سے غیر ضروری فائدہ نہ اٹھا سکے۔

نئی دہلی: ماہرین کے مطابق ان نئے قوانین کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ٹیم پچ کی حالت سے غیر ضروری فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کے ذریعے تمام ٹیموں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے، خاص طور پر مہمان ٹیموں کو، جو عموماً ہوم کنڈیشنز کے باعث مشکلات کا سامنا کرتی ہیں۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے آغاز سے قبل نئی گائیڈ لائنز جاری کر دی ہیں، جن میں پریکٹس سیشنز اور وارم اپ میچز کے حوالے سے سخت اصول شامل ہیں۔ بورڈ نے تمام 10 فرنچائز ٹیموں کو واضح ہدایت دی ہے کہ ان قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے، بصورت دیگر کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے متعارف کرائے گئے ”ساڑھے تین گھنٹے“ کے اصول کا بنیادی مقصد میچ میں شفافیت کو یقینی بنانا اور پچ کو نقصان سے بچانا ہے۔ نئے قوانین کے مطابق کوئی بھی ٹیم زیادہ سے زیادہ دو پریکٹس میچ کھیل سکتی ہے، لیکن اس کے لیے پہلے بورڈ سے اجازت لینا ضروری ہوگا۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ پریکٹس میچز مرکزی میچ پچ پر نہیں کھیلے جائیں گے۔ اگر کوئی میچ فلڈ لائٹس کے نیچے کھیلا جاتا ہے تو اس کی مدت ساڑھے تین گھنٹے سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ اس اقدام کا مقصد گراؤنڈ کے اس حصے (اسکوائر) کو زیادہ استعمال سے بچانا ہے، تاکہ اصل میچز کے دوران پچ کی کوالٹی برقرار رہے۔ بی سی سی آئی نے نیٹس اور پچ کے استعمال کے حوالے سے بھی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ نئے اصولوں کے تحت کوئی بھی ٹیم مخالف ٹیم کی استعمال شدہ نیٹس یا پچ کا استعمال نہیں کر سکے گی۔ ہر ٹیم کو الگ اور تازہ نیٹس فراہم کی جائیں گی تاکہ کسی کو اضافی فائدہ نہ ملے۔ اسی طرح اگر ایک ٹیم پریکٹس کر رہی ہو تو دوسری ٹیم اس کے نیٹس یا رینج ہٹنگ وکٹ استعمال نہیں کر سکے گی۔ مزید برآں، کسی بھی فرنچائز کے پہلے ہوم میچ سے چار دن قبل مین اسکوائر پر نہ تو کوئی پریکٹس سیشن ہوگا اور نہ ہی کوئی میچ کھیلا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق ان نئے قوانین کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ٹیم پچ کی حالت سے غیر ضروری فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کے ذریعے تمام ٹیموں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں گے، خاص طور پر مہمان ٹیموں کو، جو عموماً ہوم کنڈیشنز کے باعث مشکلات کا سامنا کرتی ہیں۔ بی سی سی آئی کا ماننا ہے کہ ان اقدامات سے نہ صرف کھیل میں برابری آئے گی بلکہ ٹورنامنٹ کا معیار بھی بہتر ہوگا۔ ساتھ ہی پچ کی حفاظت ممکن ہو سکے گی، جو طویل ٹورنامنٹ کے دوران ایک بڑا چیلنج ہوتی ہے۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اصول مستقبل میں دیگر لیگز کے لیے بھی مثال بن سکتے ہیں، کیونکہ جدید کرکٹ میں پچ اور سہولیات کا درست استعمال انتہائی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔

آسٹریلیا دورہ ہماری اصل کارکردگی کا امتحان: ہیلی میتھیوز

ہیلی میتھیوز کے مطابق یہ سیریز ٹیم کے لیے ایک اہم امتحان ثابت ہوگی، انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ میں اب زیادہ وقت باقی نہیں رہا

نئی دہلی: ویسٹ انڈیز ویمن ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف آئندہ سیریز سے یہ واضح ہو جائے گا کہ ان کی ٹیم بطور یونٹ کہاں کھڑی ہے۔ انہوں نے اس سیریز کو آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی تیاری کے لیے نہایت اہم قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کا انعقاد 12 جون سے 5 جولائی تک انگلینڈ میں ہوگا۔ یہ اس ٹورنامنٹ کا دسواں ایڈیشن ہوگا، جس میں اس بار 12 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ تمام ٹیمیں اپنی اپنی سطح پر تیاریوں میں مصروف ہیں، جبکہ ویسٹ انڈیز ٹیم بھی اس سلسلے میں آسٹریلیا کے دورے کو خاص اہمیت دے رہی ہے۔ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیموں کے درمیان تین ٹی 20 میچوں کی سیریز 19، 21 اور 23 مارچ کو کھیلی جائے گی۔ کپتان ہیلی میتھیوز نے کہا کہ وہ اس دورے کے لیے پرجوش ہیں، خاص طور پر اس لیے کہ ٹیم کچھ عرصے بعد دوبارہ ایک ساتھ اکٹھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ”ہم ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور ایک گروپ کے طور پر دوبارہ جڑنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔ یہ ہمارے لیے بہت اچھا موقع ہوگا۔ ہیلی میتھیوز کے مطابق یہ سیریز ٹیم کے لیے ایک اہم امتحان ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ میں اب زیادہ وقت باقی نہیں رہا، اس لیے اس سیریز کے دوران مثبت پہلوؤں کو اجاگر کرنا اور خامیوں سے سیکھنا بہت ضروری ہے۔ ویسٹ انڈیز ٹیم اس سیریز کو ورلڈ کپ کی تیاری کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ 2016 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے والی یہ ٹیم آسٹریلیا کے خلاف مکمل تیاری کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اسکواڈ میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ نوجوان ٹیلنٹ بھی شامل ہے۔ ٹیم میں کپتان ہیلی میتھیوز کے علاوہ اسٹیفنی ٹیلر، ڈینڈرا ڈوٹن، ایفی فلچر اور شیمین کیمپبل جیسی سینئر کھلاڑی شامل ہیں، جو ٹیم کو مضبوط بناتی ہیں۔ کپتان نے نوجوان کھلاڑیوں Ebony Browne اور Zaida James (یا دیگر نئے ٹیلنٹ) سے بھی اچھی کارکردگی کی امید ظاہر کی ہے اور کہا کہ یہ سیریز انہیں خود کو منوانے کا بہترین موقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف کھیلنا ہمیشہ چیلنجنگ ہوتا ہے، لیکن یہی مقابلے ٹیم کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ آخر میں ہیلی میتھیوز نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ویسٹ انڈیز ٹیم اس سیریز سے بھرپور سیکھ کر ورلڈ کپ میں بہترین کارکردگی دکھانے کی کوشش کرے گی۔

اداکار سلمان خان کی فلم کا نام تبدیل، چینی گانا بھی ہوگا

بالی ووڈ کے بھائی جان سلمان خان کی اگلی فلم کا بے صبری سے انتظار ہے۔

ممبئی: بالی ووڈ کے بھائی جان سلمان خان کی اگلی فلم کا بے صبری سے انتظار ہے۔ اصل میں 17 اپریل 2026 کو ریلیز ہونے والی فلم کو اب اگست تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال فلم سکندر کی باکس آفس پر ناکامی کے بعد شائقین اداکار کے لیے بڑی ہٹ فلم دینے کے لیے بے تاب ہیں۔ ”سکندر“ سے پہلے ”ٹائیگر 3“ ریلیز ہوئی تھی، جس نے کمائی تو کی لیکن توقع کے مطابق نہیں۔ تاہم شائقین کے لیے سب سے چونکا دینے والی خبر یہ تھی کہ سلمان کی فلم ’بیٹل آف گلوان‘ اب ’ماتروبھومی‘ بن گئی ہے۔ مزید یہ کہ فلم کی شوٹنگ میں ابھی 40 دن باقی ہیں۔ اس دوران یہ بات سامنے آئی کہ فلم میں ایک چینی گانا بھی شامل کیا جائے گا۔ سلمان خان کافی عرصے سے اس فلم پر کام کر رہے ہیں۔ ٹیزر بہت پہلے جاری کیا گیا تھا۔ ایک گانا بھی ریلیز کیا گیا جس کا عنوان ”ماتروبھومی“ ہے۔ تاہم دونوں بار سلمان خان اپنے چہرے کے تاثرات کی وجہ سے بہت زیادہ ٹرول ہو چکے ہیں۔ اپوروا لکھیا نے اس فلم پر کام بہت پہلے مکمل کر لیا تھا لیکن اضافی شوٹنگ کی وجہ سے کام ابھی تک رکا ہوا ہے۔ یہ فلم 2020 میں ہندوستان اور چین کے درمیان وادی گلوان میں ہونے والے فوجی جھڑپ پر مبنی ہے، جہاں سلمان خان کرنل سنتوش بابو کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ شوٹنگ لداخ میں ستمبر 2025 میں شروع ہوئی تھی اور دسمبر تک مکمل ہونے کی امید تھی۔ تاہم اب کئی اہم تبدیلیاں جاری ہیں۔ فروری 2026 میں ممبئی میں کچھ حصوں کی دوبارہ شوٹنگ شروع ہو جائے گی، جس میں تقریباً 40 دن کے اضافی کام کی ضرورت ہوگی۔ اس شیڈول میں نئے مناظر کی شوٹنگ بھی شامل ہے۔ تاہم سب سے بڑی اپ ڈیٹ یہ ہے کہ فلم میں چینی زبان کا گانا شامل کیا گیا ہے۔ اسی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ یہ گانا ہمیش ریشمیا کمپوز کریں گے۔ اس گانے کی شوٹنگ ابھی تک نہیں ہوئی ہے لیکن کہا جا رہا ہے کہ گانا فائنل ہونے اور ریکارڈ ہونے کے بعد اسے سلمان خان کے ساتھ فلمایا جائے گا۔ تاہم فلم بنانے والے پہلے ہی فلم کے نام کی تبدیلی کی وجہ واضح کر چکے ہیں۔ ان کے مطابق اس تبدیلی کے پیچھے ہندوستان اور چین کے تعلقات ہیں جس کی وجہ سے فلم پر دوبارہ غور کیا گیا۔

میں اپنی شرائط پر جیتی ہوں سنگل رہنا میری پسند ہے: دیویا دتہ

اداکارہ دیویا دتہ نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کو دوسروں کی ذاتی زندگی کے فیصلوں پر رائے قائم کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

نئی دہلی: بالی ووڈ اداکارہ دیویا دتہ نے اپنی ذاتی زندگی اور سماجی دباؤ سے متعلق کھل کر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی زندگی اپنے اصولوں کے مطابق جیتی ہیں اور سنگل رہنا ان کا ذاتی انتخاب ہے۔ ایک خصوصی گفتگو کے دوران دیویا دتہ نے شادی، سنگل رہنے اور ماں بننے سے متعلق معاشرتی توقعات پر اپنی رائے دیتے ہوئے کہا کہ ہر انسان کی زندگی اور اس کی کہانی مختلف ہوتی ہے، اس لیے کسی کو ایک ہی پیمانے پر نہیں پرکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، ”چاہے میں سنگل ہوں یا میرے پاس کوئی پارٹنر ہو، میں اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوتی ہوں اور یہی سب سے اہم بات ہے۔ ہر انسان کے لیے جو چیز بہتر ہو، اسے وہی اختیار کرنی چاہیے۔“ اداکارہ دیویا دتہ نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کو دوسروں کی ذاتی زندگی کے فیصلوں پر رائے قائم کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق اگر کسی کو اچھا شریکِ حیات مل جائے تو یہ اس کے لیے بہترین ہے، لیکن اگر ایسا نہ ہو تو بھی انسان کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق ہے۔ اداکارہ دیویا دتہ نے کہا، ”آپ کسی کی زندگی کو ایک ہی ترازو میں نہیں تول سکتے۔ میری زندگی میری جیسی ہے، میں اس سے خوش ہوں اور اپنے فیصلوں پر فخر کرتی ہوں۔“ دیویا دتہ نے معاشرے میں موجود پدرشاہی سوچ پر بھی تنقید کی اور کہا کہ ترقی کے باوجود یہ پرانی ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا تعلیم سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ صرف سوچ کا مسئلہ ہے، جسے بدلنے کی ضرورت ہے۔ دیویا دتہ نے مزید کہا کہ ہر فرد کے سفر کا احترام کیا جانا چاہیے اور کسی کا موازنہ دوسرے سے نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ہر ایک کی زندگی کے حالات اور ترجیحات مختلف ہوتی ہیں۔ کئی سالوں میں، دیویا نے مختلف پروجیکٹس کے ذریعے بطور اداکار اپنی استعداد کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے ہندی سنیما میں 1994 میں فلم عشق میں جینا عشق میں مرنا سے آغاز کیا۔ وہ ویر گتی، ویر زارا، ویلکم ٹو سجن پور، دہلی-6، اسٹینلے کا ڈبہ، ہیروئن، بدلا پور اور بھاگ ملکھا بھاگ جیسے پروجیکٹس میں کام کر چکی ہیں۔

نورا فتیحی اور سنجے دت کا گانا ’سر کے چنر تیری سر کے‘، فحاشی کا معاملہ گرم، سخت کارروائی کا مطالبہ

سماجی کارکن ڈاکٹر شالینی علی نے سی بی ایف سی اور این سی ڈبلیو میں ’فحش‘ گانے ’سر کے چنر تیری سر کے‘ کے خلاف شکایت درج کرائی، فوری پابندی اور قانونی کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 17 مارچ: حال ہی میں ریلیز ہونے والی فلم ’کے ڈی: دی ڈیول‘ کے گانے ’سر کے چنر تیری سر کے‘ کو لے کر چھڑا تنازعہ اب اور بڑھ گیا ہے۔ معروف سماجی کارکن ڈاکٹر شالینی علی نے اس گانے کے خلاف سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) اور قومی کمیشن برائے خواتین (این سی ڈبلیو) میں علیحدہ علیحدہ فوری شکایات درج کرائی ہیں۔ ڈاکٹر علی نے اس گانے پر فوری پابندی لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ ٹریک فحاشی کو فروغ دیتا ہے اور خواتین کے وقار کو مجروح کرتا ہے۔ اداکارہ نورا فتحی اور اداکار سنجے دت پر فلمایا گیا یہ گانا اپنی ریلیز کے بعد سے ہی تنقید کی زد میں ہے۔ اس کے پرلطف بول اور اشتعال انگیز مناظر پر مسلسل ناراضی ظاہر کی جا رہی ہے۔ سی بی ایف سی کے چیئرمین پرسون جوشی کو بھیجی گئی اپنی مفصل شکایت میں ڈاکٹر علی نے اس گانے کو ’فحش اور قابل اعتراض‘ قرار دیتے ہوئے شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ گانے کے ہندی اور اصل کنڑ دونوں ورژن میں استعمال کی گئی زبان ”شائستگی کی تمام قابل قبول حدود کی خلاف ورزی کرتی ہے اور یہ ہمارے اخلاقی اور ثقافتی معیار میں سنگین گراوٹ کو ظاہر کرتی ہے۔“ اس کے ساتھ ہی، ڈاکٹر علی نے قومی کمیشن برائے خواتین (این سی ڈبلیو) کی چیئر پرسن وجیا کشور رہاٹکر سے بھی رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے خواتین کے حقوق کی اس ادارے سے اس معاملے کا از خود نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ اپنی شکایت میں انہوں نے نوجوان ذہنوں پر اس طرح کے مواد کے ”نقصان دہ اثرات“ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ”خواتین کو صرف استعمال کی چیز سمجھنے کی ذہنیت کو عام بناتا ہے اور ہمارے ملک کے سماجی ڈھانچے کے لیے قابل اعتراض اور خطرناک سوچ کو فروغ دیتا ہے۔“ ڈاکٹر علی کی یہ سخت اپیل ایسے وقت میں آئی ہے جب اس گانے کے خلاف کارروائی تیز ہو گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے پہلے ہی اس معاملے میں نوٹس جاری کر دیا تھا، جس کے بعد آفیشل ویڈیو کو یوٹیوب اور دیگر پلیٹ فارمز سے ہٹا دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وزارت اطلاعات و نشریات نے سی بی ایف سی کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے، اور اگر فحاشی کے الزامات درست پائے جاتے ہیں تو گانے کو تمام میڈیا پلیٹ فارمز سے ہٹانا یقینی بنانے کو کہا گیا ہے۔ ایک ممتاز سماجی کارکن اور اصلاح کی بھرپور آواز کے طور پر پہچانی جانے والی ڈاکٹر شالینی علی متنازع سماجی مسائل پر موقف اختیار کرنے کے لیے جانی جاتی ہیں۔ نئی دہلی کے نظام الدین ویسٹ کی رہائشی ڈاکٹر علی مسلسل شفافیت، احتساب اور خواتین کو بااختیار بنانے کی حامی رہی ہیں۔ فلم انڈسٹری سے جڑی بحث میں ان کی یہ تازہ ترین مداخلت، معاشرے کے ’اخلاقی ماحول‘ کے تحفظ کے لیے ان کے وسیع تر عزم کو واضح کرتی ہے۔ این سی ڈبلیو میں دی گئی اپنی شکایت میں انہوں نے نہ صرف گانے پر پابندی لگانے بلکہ اس میں شامل تمام فریقین اداکاروں، نغمہ نگار اور پروڈیوسرز کے خلاف قانونی کارروائی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ جہاں اس گانے پر کی گئی کارروائی کو کئی حلقوں کی حمایت حاصل ہوئی ہے، وہیں اس نے سنسرشپ پر بھی بحث چھیڑ دی ہے۔ فلمساز اونیر نے سی بی ایف سی کے کام کاج پر سوال اٹھاتے ہوئے اس کی ترجیحات پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، ”اور سنسر بورڈ فلموں کے نام رکھنے میں مصروف ہے..... ہم کتنا عجیب ملک بنتے جا رہے ہیں...... ویلنٹائن ڈے منانے، بین المذاہب شادی/تقریب کا مخالفت، لیکن اس فضول کو اوکے۔“ وہیں، اداکارہ کنگنا رناوت نے اس پابندی کی حمایت کرتے ہوئے فلم انڈسٹری کو ’فحاشی کی تمام حدیں پار کرنے‘ کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ ایڈووکیٹ ونیت جندال، جنہوں نے بھی اس معاملے میں علیحدہ شکایت درج کرائی ہے، کا کہنا ہے کہ گانے کی تشہیر بھارتیہ نیایہ سنہیتا (بی این ایس) کی دفعہ 294 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے تحت سزا کے دفعات کے دائرے میں آ سکتی ہے۔ دہلی پولیس سائبر سیل میں ایک علیحدہ مجرمانہ شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔ ادھر، نغمہ نگار رقیب عالم نے متنازع سطور لکھنے سے انکار کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہیں فلم کے ڈائریکٹر پریم کے لکھے ہوئے کنڑ ورژن کا لفظی ترجمہ کرنے کو کہا گیا تھا۔ فن کی آزادی بمقابلہ عوامی شائستگی کی یہ بحث جاری ہے، اور ڈاکٹر شالینی علی کے اس سخت موقف نے احتساب کے مطالبے کو مزید تقویت دے دی ہے، جس سے یہ معاملہ مسلسل زیر بحث بنا ہوا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اداکار سنجے دت کی نئی آنے والی فلم ’کے ڈی: دی ڈیول‘ کا گانا ’سر کے چونر تیری سر کے‘ یوٹیوب پر ریلیز کیا گیا جو تنقید کی زد میں آ گیا۔ ایڈووکیٹ ونیت جندال نے سینٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن کو شکایت درج کروائی جس میں ہندی گانے کیخلاف فوری قانونی کارروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ایڈووکیٹ نے اس کی شکایت وزارت اطلاعات و نشریات کو بھی کی ہے اور کہا گیا ہے کہ گانے کے کچھ بول واضح طور پر قابل اعتراض اور عوامی استعمال کے لیے نامناسب ہیں جبکہ فلم بندی میں فحاشی کو بھی دکھایا گیا ہے۔ شکایت کے مطابق ایسے گانے اور بول کم عمر بچوں اور نوجواں کیلئے درست نہیں ہیں لہٰذا فوری پابندی عائد کی جائے۔